

! اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا
تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

<https://www.zubinovelzone.com>

<https://www.zubinovelzone.in>

<https://www.znzlibrary.com/>

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور وٹس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں
وہاں سب پر رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

[0344 4499420](https://www.facebook.com/Zubi.Novels.Zone.10)

<https://www.facebook.com/Zubi.Novels.Zone.10>

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

<https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone>

WhatsApp Channel Link

[Channel Join Now](#)

ہاں میں موجود ناولز یا کینیگری والے ناولز پڑھنے کے لئے ناول نام یا کینیگری نام پر کلک کریں

Famous Youtube Novels

Novel Name : [Yaar E Sitamgar](#)

[Lams E Junoon By Zoya Ali Shah](#)

[Dedar E Yaar By Gumnam Larki](#)

[Shehr E Dil Novel By Kitab Chehra](#)

[Wajib E Ishq Novel By Gumnam Larki](#)

[Dastane Rooh E Basil By Saleha Iqbal](#)

[Yaar Yaaron Se Ho Na Juda Novel Season 3](#)

[Qarar E Mann Romantic Novel By Zara Hayat](#)

[Atish E Ishq An American Monster By Saleha Iqbal](#)

Novels Categories

[Web Special](#)

[Short Novels](#)

[Long Novels](#)

[Digest Novels](#)

[Romantic Novels](#)

[Facebook Novels](#)

[Ebook Novels PDF](#)

[Youtube Novels PDF](#)

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](#) / [✉](#) [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

مکمل ناول

ہم یوں ملے

بنت خورشید

Cousins Based, Love Story, Forced Marriage Based, Funny

Novel

تو نے ماری انٹری آرے

دل میں بچے گھنٹی آرے

ٹن ٹن ٹن

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](https://www.zubinovelzone.com/) / [✉ 0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

ارے تو نے ماری انٹری آرے

دل میں بچے گھنٹی آہہ

کیا ہے یار۔۔!! وہ اپنی ہی دھن میں اپنی بے سری آواز (بقول گھر والوں کے) میں گانا گانے میں اس قدر مگن تھا کہ اپنے بھائی کی فلائنگ چیل کونادیکھ سکا جو آکر سیدھا اس کے سر میں بجتے ہی اسے ہوش دلا گئی تھی۔۔ اس نے تقریباً چچ کر اپنے بھائی سے پوچھا۔۔

اپنی بے سری آواز بند کر کے جلدی سبزی کاٹو۔۔ اگر میرا پارہ ہائی ہو گیا نا تو تمہاری پوری باڈی میں اتنی گھنٹیاں بجاؤ گا کہ اٹھتے بیٹھتے یاد آئیں گی۔۔ اور وقت بے وقت ٹن ٹن کی آواز آئے گی۔۔ ایک تو گرمی اوپر سے کچن میں کام

Click On The Link Above To Read More Novels / ☎ / ✉ [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

اور اپنے چھوٹے بھائی کا گانا سن کر وہ مکمل طور پر چڑ کر بولا تھا۔

تمہیں میری قدر نہیں لیکن دیکھ لینا ایک دن ملک کا بیسٹ سنگر بن کر دکھاؤں گا تب تم آؤ گے نا آؤ گراف لینے کے لیے ایک نظر بھی ڈالنا گوارہ نہیں کروں گا۔ وہ غم و غصے کی کیفیت میں بولا تھا اسے تو اپنے بھائی کی بات سن کر صدمہ ہی لگ چکا تھا۔

بلے کے خواب چھیڑے۔۔۔!!! وہ چڑانے والے انداز میں کہہ کر پھر سے کچن میں گھس چکا تھا جب کے اسکا چھوٹا بھائی منہ بنا کر سبزیاں کاٹنے کے بجائے انکا کچو مر نکال رہا تھا۔



Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

مجھے سمجھ نہیں آتی یہ دونوں بھائی ہر وقت اتنا شور کیوں مچائے رکھتے ہیں۔۔
بندہ دو منٹ سکون سے نہیں بیٹھ سکتا اس گھر میں۔۔ میرا بس چلے تو دونوں
کو ہاسپٹل بلکے خاص کر وہ چھوٹے والے دو نمبر کے بے سرے سنگر کو لے جا
کر زبان کاٹوا دوں تاکہ ہمارے کان ٹھنڈے رہیں۔۔۔ وہ ابھی ابھی ان
دونوں بھائیوں کی باتیں سن کر آئی تھی اور آکر کمرے میں ٹہلتے ہوئے اپنی
بہن کو سنانے کے ساتھ ساتھ غصے سے اپنے دانت ایسے پیس رہی تھی جیسے
ان کے درمیان وہ سنگر ہو۔۔

سکون سے تو تم بیٹھ سکتی بھی نہیں ہو کبھی کیوں کہ سکون نامی جراثیم تم میں
پایا ہی نہیں جاتا رہی بات کان ٹھنڈے کرنے کی تو برف کے ٹکڑے رکھوان
پر یقین مانو ایسے ٹھنڈے ہونگے کہ پھر نہیں کبھی چاہو گی کان ٹھنڈے کرنا

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

۔۔ اور تیسری بات آئی بڑی تیس مار خان کی ووٹین ورژن جوان کو ہاسپٹل لے جاؤ گی۔۔ اس کی بہن کپڑے تہہ کرنے کے ساتھ ساتھ اپنا چشمہ درست کرتے ہوئے بولی تھی وہ اپنی چھوٹی بہن کی اس عادت سے سخت زچ ہوتی تھی جو اسے ہر پانچ منٹ بعد ان دونوں بھائیوں کی خبر دینے کے ساتھ برائی کرنا بھی فرض سمجھتی تھی۔۔

بات سنو تم بہن تو میری ہو۔۔!! لیکن ہر وقت دیکھو بس انھیں کی حمایت کرتی رہتی ہو۔۔ ہنہ۔۔ وہ غصے سے بولتی کمرے سے چلی گئی پیچھے اس کی بڑی بہن نے نفی میں سر ہلایا۔۔



یہ ہے ملک ہاؤس۔۔ ہاف وائٹ اور ریڈ کلر کے رنگوں سے سچی یہ حویلی اپنی مثال آپ ہے۔۔ جو کہ آفان ملک کی محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔۔ آفان ملک اور ان کی زوجہ قدسیہ آفان کے 3 بچے ہیں ایک بیٹی اور 2 بیٹے۔۔ بیٹی نادیا جو کہ شادی شدہ ہیں اور اپنی فیملی کے ساتھ دوسرے شہر میں رہائش پذیر ہیں۔۔ آفان ملک کے بڑے بیٹے سرد ملک اور چھوٹے بیٹے موحد ملک۔۔ جن کی پسند کی شادیاں ہوئیں ہیں خاندان سے باہر آفان ملک کی دونوں بہوؤں نے ان کے گھر کو جنت بنا کر رکھا ہوا ہے جنہیں ایک ساتھ خوش ہنستا مسکراتا دیکھ کر آفان ملک ہر وقت اپنے خدا کا شکر ادا کرتے نہیں تھکتے۔۔

سرد ملک اور ان کی زوجہ آفیہ سرد کو اللہ نے اپنی نعمت سے نوازا ہے اور ان کے دو بیٹے ہیں فارس اور حارث۔۔

فارس سلجھا ہوا تھوڑا سنجیدہ مزاج ایک خوبرونو جوان ہے جو کہ پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اپنے بابا کے ساتھ بزنس سمنبھال چکا ہے جب کہ حادثہ اس سے بالکل برعکس ایک شوخ اور شرارتی سالٹر کا ہے جو کہ میڈیکل کے لاسٹ ایئر میں ہے۔۔۔ لیکن میڈیکل کے ساتھ ساتھ اسے سنگنگ کرنے کا بہت ہی زیادہ شوق ہے اپنے اسی شوق کی وجہ سے وہ کسی بھی جگہ کسی بھی وقت گنگنا شروع ہو جاتا ہے اور پھر اکثر اپنے گھر والوں سے بے عزت بھی ہوتا ہے۔۔۔ مگر اسکا کہنا ہے عزت آنے جانے کی چیز ہے بندہ ڈھیٹ ہونا چاہیے بس۔۔۔

اور پھر آتے ہیں موحد ملک کی طرف موحد اور ان کی زوجہ عینی کو اللہ نے اپنی رحمت سے نوازہ ہے حنا اور ابرش۔۔۔ حنا نے بھی اپنے شوق کے تحت میڈیکل کیا ہے اور آج ایک بہترین ڈاکٹر ہے جب کہ ابرش فیشن ڈیزائینگ

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelszone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelszone.com/>

کر رہی ہے۔۔۔ حنا تھوڑی سنجیدہ مزاج سی ہے لیکن ابرش اپنے بچپن میں ہی رہتی ہے ہر کسی کو تنگ کرنا اس کا پسندیدہ مشغلہ ہے اسے اگر کوئی سب سے زیادہ برا لگتا ہے تو وہ ہے اس کا کزن حارث جس کی وجہ سے اکثر ابرش کی عینی بیگم سے اچھی خاصی عزت افزائی ہو جاتی ہے۔۔

پھر ہیں نادیا جن کے تین بچے ہیں ایک بیٹا اور دو بیٹیاں۔۔ بیٹا بازل اور بڑی بیٹی مینا اور چھوٹی بیٹی رانیہ۔۔ بازل فارس کا ہم عمر ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین دوست بھی ہے جس کو کہتے ہیں بیسٹی وہ دوست۔۔ ایک دوسرے سے بات کیے بغیر تو شاید ان کا دن ہی شروع نہیں ہوتا اسی وجہ سے دونوں بزنس مین ہی ہیں۔۔ اسی طرح مینا اور حنا کی بھی بہت بنتی ہے جب کہ ابرش رانیہ سے تھوڑا چڑتی ہے کیونکہ رانیہ کہ گھر آنے کے بعد ابرش کو ایسا لگتا ہے جیسے سب اسکو نظر انداز کر رہے ہیں وہ جولاڈلی ہے سب کی رانیہ کے

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

آنے کے بعد سب اسکو بھول جاتے ہیں جب کہ ایسا کچھ نہیں تھا اور رانیہ بھی
نیچر کی اچھی تھی وہ ہمیشہ سے ابرش سے دوستی کرنا چاہتی تھی مگر ابرش اسے
موقع ہی نہیں دیتی۔۔



اب ہم آپکو بتاتے ہیں کہ فارس اور حارث خانسامہ کا کام کیوں سرانجام دے
رہے تھے۔۔ آفیہ بیگم جب بھی کھانا بناتی حارث ہمیشہ کوئی نا کوئی کمی ضرور
نکالتا نکو تنگ کرنے کے لیے۔۔ اسی لیے آفیہ بیگم نے سوچا آج ان کو ہی یہ
ذمہ داری دے دیتی ہوں دیکھتی ہوں پھر کیا کرتا ہے اور حارث کی وجہ سے
فارس بچارا بھی سنڈے ہونے کی وجہ سے کچن میں پھنس کر رہ گیا تھا اور آفیہ
بیگم عینی بیگم کے ساتھ شاپنگ پر جا چکی تھی کھانا باہر سے منگوانا مطلب خود

کو مجرم بنادینا سو وہ بچار اپن میں گھسالیچ کی تیاری کرنے میں ہی ہلکان ہو چکا تھا۔۔

یہ کیا ہے۔۔!! فارس نے غور سے پلیٹ کو دیکھتے ہوئے نا سمجھی سے پوچھا

--

یہ بھنڈی ہے بھول گئے تم ہی نے تو مجھے کاٹنے کے لیے دی تھی۔۔ حارث نے دانت نکال کر بتاتے ہوئے اسے یاد دلایا تھا۔۔

یہ کیا کیا ہے تم نے۔۔!! ذلیل آدمی اس طرح بھنڈی کاٹتے ہیں کیا۔۔
کمینے تیری وجہ سے میں اس کچن میں پگھل رہا ہوں تجھے ایک کام دیا وہ بھی تجھ سے ناہوا۔۔ اب اسکو خود ہی پکا۔۔۔ فارس پلیٹ شلف پر پٹخ کر حارث کو

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

تپے ہوئے لہجے میں کہہ کر وہاں سے نکلنے لگا تو حادثہ جلدی سے اس کے رستے میں آیا۔

تو کیا یہ سہی نہیں کٹی۔۔۔!!! حادثہ کے پوچھنے پر فارس نے اسکو گھور کر دیکھا۔

یہ تمہیں سہی نظر آرہی ہیں کیا۔۔!! کچو مر نکالا ہے تم نے انکا۔۔ ہم نے سالن بنانا تھا حلوہ نہیں۔۔۔ فارس نے کہا۔

ہاں تو میں کون سا پرو فیشنل کلک ہوں مجھے کیا پتا کہ سبزی کیسے کاٹتے ہیں۔۔۔ حادثہ نے شر مندہ ہوئے بغیر کہا۔

تو نا کرتے نابڑی بڑی باتیں ماما کے سامنے اب پکاؤ سہی کہتی ہے ماما تم ترس کھانے کے قابل ہی نہیں ہو پہلے میں نے سوچا چلو تھوڑی مدد کروادوں گا مگر تم نے تو مجھے ہی کام پر لگا دیا اور اب تم چاہتے ہو میں ایسا کھانا پکا کر خود کی بے عزتی کروالوں تو نہیں میرے بھائی میں اتنا اعلیٰ ظرف بھی نہیں رکھتا۔

فارس بول کر کچن سے چلا گیا جب کہ حارث اس پردہ لفظ بھیجتا کچھ سوچنے لگا کیونکہ کسی کی منتیں کرنا تو اس نے سیکھا ہی نہیں تھا۔

تھوڑی دیر بعد جب فارس پھر سے کچن میں آیا تو دنک رہ گیا۔۔۔ سارا شیف گندا ہوا تھا کہیں مصالے گرے ہوئے تھے تو کہیں پانی۔۔ اسٹوو پر پتیلار کھا ہوا تھا اب ناجانے اس میں کیا بن رہا تھا یہ اندازہ لگانا فارس کے لیے مشکل تھا۔۔ اور حارث کو دیکھا جائے تو وہ تھوڑی دیر پہلے فارس کے گوندھے ہوئے آٹے کے چھوٹے چھوٹے پیڑے بنانے میں مصروف تھا ایک بازو کمنیوں

حادثے نے تپے ہوئے لہجے میں خفگی سے کہا۔۔

تم اس وقت ڈاکٹر کم اور جو گریز یادہ لگ رہے ہو۔۔۔۔ اسی لیے کہتا ہوں نالیا کرپنگے ماں سے۔۔ بھول گیا پاکستانی ماں کو۔۔ فارس نے ہنستے ہوئے کہا اور کچن کی حالت سنوارنے میں اس کی مدد کرنے لگا۔

ارے کیا ہوا۔۔۔!! کیوں چیخ رہے ہو تم لوگ۔۔۔ وہ دونوں اپنے کام میں مصروف تھے جب کچن میں ایک دم چیخ گونجی اور یہ چیخ مارنے والا اور کوئی نہیں بلکہ ابرش تھی اس کے چیخنے کے ساتھ حادثہ بھی چیخنے لگا اور حادثہ اور ابرش کو دیکھ کر فارس بھی چیخ پڑا تبھی حنا سرمد صاحب اور موحد صاحب کچن میں ایک ساتھ داخل ہوئے اور تینوں نے ایک ساتھ ہی پوچھا۔۔

مجھے نہیں پتا یہ دونوں چیخے تو میں بھی چیخنے لگا۔!! فارس نے جلدی سے کہا
تو سرد صاحب نے فارس کو تاسف سے دیکھنے کے بعد حارث کی جانب
سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

مجھے بھی نہیں پتا یہ برش چیخی تو اس کی آواز سن کر ڈر کے مارے میری بھی
چیخ نکل گئی۔۔۔ حارث نے کہا۔۔

اور بیٹا آپ کیوں چیخی۔۔!! سرد صاحب دانت پیس کر حارث کو دیکھنے کے
بعد ابرش سے پوچھا۔

بڑے بابا چانک اس چیز میرا مطلب ہے حارث پر میری نظر پڑی تو خوف
سے میری چیخ نکل گئی۔۔ آپ دیکھے تو سہی اس کا حلیہ۔۔ ابرش نے اب

بھی دھڑکتے دل کے ساتھ بتایا۔

میں تم کو جن نظر آ رہا ہوں کیا جو تم ڈر گئی۔ اپنی شکل دیکھی ہے خود کسی
چڑیل سے کم نہیں ہو۔۔۔ حادثے نے اپنے باپ کے سامنے ہونے کی پرواہ
کئے بغیر ابرش کو کہا۔۔۔

بڑے بابا۔۔۔!! ابرش نے رونی صورت بنا کر سرد صاحب کو دیکھا۔

حادثہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی ہو۔۔۔!! اپنی حالت دیکھو جا کر کیا حال بنایا ہوا
ہے کوئی بھی دیکھ کر ڈر جائے اس وقت کوئی اور ہی مخلوق لگ رہے ہو۔۔۔ جاؤ
جا کر حلیہ سدھار واپس۔۔۔ سرد صاحب نے حادثہ کو سخت لہجے میں کہا اور
ابرش کو لے کر کچن سے چلے گئے موحّد صاحب تو پہلے ہی جا چکے تھے حادثہ

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

بھی دماغ میں سوچوں کے تانے بانے بھنتا منہ کے زاویے بگاڑتا کچن سے نکلا
تھا

میری کسی ہیلپ کی ضرورت ہے۔۔!! حنا نے فارس کو دیکھ کر پوچھا جو چپ
چاپ سلاڈ کاٹنے میں مصروف تھا۔

نہیں۔۔!! میں کر لوں گا۔۔ فارس نے اس پر نظر ڈالے بغیر جواب دیا تو حنا
کچھ پل مایوسی سے اسے دیکھنے کے بعد وہاں سے چلی گئی۔

کھانا تو بہت ٹیسٹی بنا ہے مجھے نہیں پتا تھا میرا بیٹا اتنا ٹلینڈ ہے۔۔۔ آئیہ بیگم

نے تعریفی انداز میں حارث کو داد دی۔۔ جب کہ فارس مشکوک نظروں

سے اسے گھور رہا تھا کاٹی تو اس نے بھنڈی تھی پھر مکس سبزی کہاں سے آگئی

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

اور ساتھ کچن کڑا ہی بھی۔۔۔

ایسے کیوں گھور رہا ہے کیا مجھے کھانے کا ارادہ ہے تیرا۔۔۔!! حارث نے فارس کے قریب ہو کر دھیمی آواز میں کہا۔۔

تجھ جیسے حرام چیز کھا کر اپنا ہاضمہ خراب کرنے کا کوئی شوق نہیں مجھے۔۔۔ فارس کہتے ساتھ کھانا کھانے میں مصروف ہو گیا۔۔

اب میں سوچ رہی ہوں آج سے ڈنر تم ہی بنایا کرو گے کیوں سرد سہی کھانا میں نے۔۔ آفیہ بیگم نے کہتے ساتھ سرد صاحب سے پوچھا جب کہ ان کی بات پر پانی پیتے حارث کو بری طرح اچھولگا۔۔ جب کہ فارس اپنی مسکراہٹ چھپاتا رہ گیا

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

ہاں سہی۔۔ کیا سہی بابا۔۔!! میں نے مان لیا ہے ماما سے زیادہ بیسٹ کھانا کوئی نہیں بنا سکتا۔۔۔۔۔ ویسے بھی میرے ایکزیمز سر پر ہیں مجھے ان کی تیاری کرنی ہے۔۔ بڑا دل گردے والا کام ہے۔۔۔۔۔ حارث نے سرمد صاحب کی بات پوری ہونے سے پہلے جلدی سے کہا مبادا کہیں سچ میں نا پھنس جائے اس مصیبت میں۔۔ آج تو باہر سے کھانا منگوا کر جیسے تیسے بچ گیارو روز ایسے چانس نہیں مل سکتا تھا۔۔

میں تو مذاق کر رہی تھی۔۔ تم تو ایسے گھبرا گئے جیسے میں نے نئی ڈش کی فرمائش کر دی ہو۔۔ آفہ بیگم مسکرا کر بولیں۔۔ تو حارث کے ساتھ باقی سب بھی مسکرا دیے۔۔



اب پتا چلے گا میڈم کے میں کیا چیز ہوں۔۔۔!! حارث اپنے کارنامے پر خوش ہوتے ہوئے کہتا جیسے دبے پاؤں کمرے میں داخل ہوا تھا ویسے سے واپس چلا گیا۔۔۔



کچھ دیر بعد۔۔۔

ماماااا۔۔۔!! ابرش کے چیخ کر پکارنے پر عینی بیگم بھاگتے ہوئے اس کے کمرے میں داخل ہوئی آگے کا منظر دیکھ کر ان کا سر چکرا چکا تھا پورا کمرہ بکھرا پڑا تھا کشن زمین پر پڑے کمرے میں داخل ہونے والے کے قدم چوم رہے تھے جب کہ بکس ساری ٹیبل پر بکھری پڑی تھی الماری سے کپڑے زمین کو

سلامی پیش کر رہے تھے۔ اور خود ابرش شیشے کے سامنے اپنا چہرہ گھٹنوں پر رکھے بیٹھی تھی۔۔۔

ابرش یہ کیا حالت بنائی ہے تم نے کمرے کی۔۔!! کب بڑی ہوگی تم۔۔۔ نا جانے وہ کون سی سیٹیاں ہوتیں ہیں جن کے جوان ہونے کے بعد ماؤں کی کام کاج سے جان چھوٹتی ہے۔۔ عینی بیگم اس پر توجہ دیے بغیر تاسف سے بولی تھی۔۔

ماما آپ کو کمرے کی فکر ہے ادھر میرا حال تو دیکھیں۔۔!! ابرش روہانستے ہوئے بولی تھی۔۔

کیا ہوا تمہارے حال ک۔۔۔!! ابرش یہ کیسے ہوا۔۔ عینی بیگم نے بات

کرتے ہوئے اسکی طرف دیکھا تو ان کے باقی کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے
ابرش کا چہرہ دیکھ کر انہوں نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا۔

مجھے کیا پتہ جب میں سو کر اٹھی تو یہ حال تھا۔ ابرش رونی صورت بنا کر بولی
۔۔ اس کے پورے چہرے پر بلیک مار کر سے نقطے بنائے گئے تھے اور ریڈ کلر
سے اس کے ماتھے پر نشان لگایا گیا تھا ابرش تو اپنے چہرے کو دیکھ کر ایک بار تو
ڈر ہی گئی مگر اس کا ڈر فوراً ہی پریشانی میں بدل گیا۔

گھوڑے گدھے بیچ کر ناسویا کرونا۔!! سوتی بھی تو تم ایسے ہو جیسے مار کر
پھینکا ہو کسی نے۔ عینی بیگم نے غصے سے کہا۔

لیکن میرے پاس تو گھوڑے گدھے ہی نہیں۔!! جس انداز سے ابرش

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

نے یہ بات کہی عینی بیگم ماتھا پیٹ کر رہ گئی۔۔

اٹھو جا کر دھوؤں اس کو۔۔!! عینی بیگم نے کہا۔۔

نہیں اتر رہا میں نے بہت کوشش کی۔۔ ماما میں یونی کیسے جاؤں گی۔۔ میں تو کمرے سے باہر بھی نہیں جاسکتی۔۔ اگر گئی تو وہ حادثہ کا بچہ۔۔ اہ۔۔ ہاں
حادثہ یہ سب اسی نے کیا ہو گا ماما۔۔ میں کیسے بھول گئی اپنا بدلہ تو وہ لے کر
ہی رہے گا۔۔ لیکن اب میں بھی اسکو نہیں بخشنے والی۔۔ اسکی تو میں۔۔

بس بس بریک لگاؤ اپنی حرکتوں کو تم۔۔!! اول تو حادثہ ایسا کرے گا نہیں
لیکن اگر اس نے ایسا کیا بھی ہے تو تم نے بھی اس کے ساتھ کچھ کیا ہی ہو گا
۔۔ اتنی معصوم تو تم بھی نہیں۔۔ جب یہ سوگ ختم ہوا تو کمرہ سمیٹ لینا۔۔

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

عینی بیگم اس کو کہتی کمرے سے نکل گئی۔۔

مجھے تو سمجھ نہیں آتی میں اس گھر میں پیدا ہی کیوں ہو گئی۔۔ اس گھر میں تو سارے اس زکوٹے کی حمایت کرتے رہتے ہیں ایسے جیسے مجھے تو کچرے سے اٹھا کر لائیں ہوں۔۔ اس حادث کو تو میں آج معاف نہیں کروں گی حادث میرے چہرے کو نشانہ بنا کر تم نے اچھا نہیں کیا۔۔ ابرش غصے سے بولتی کچھ سوچنے لگی تھی۔۔



میں ایسا کچھ نہیں کرنے والی ابرش۔۔!! تمہاری فضول حرکتوں کی وجہ سے میری امیج بھی خراب ہو گئی۔۔ رامیہ (ابرش کی دوست) ابرش کی بات

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelszone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelszone.com/>

سن کر انکار کرتے ہوئے صوفے سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

پلیز نامیری پیاری دوست ہونا پلیز۔!! دیکھو میرے چہرے کا حال کیا تم کو
مجھ پر ذرا ترس نہیں آیا۔ رورو کر میرا برا حال ہو رہا تھا۔ ابرش نے اس کا
ہاتھ پکڑ کر کھینچ کر اسے پھر سے پاس بٹھا کر رونی صورت بنا کر کہا۔

ہاں جانتی ہوں تمہارا بغیر آنسوؤں کا رونا۔!! خیر اگر مجھے کسی نے کچھ کہا تو
میں بھی کہہ دوں گی تم نے یہ سب کچھ کہا تھا کرنے کے لیے۔ رامیہ نے
کچھ سوچ کر کہا تو ابرش نے فوراً اثبات میں سر ہلایا۔ جب کے آنکھوں
میں ایک دم سے چمک ابھری تھی۔



Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelszone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelszone.com/>

اسلام و علیکم ماما۔!! حارث نے یونی سے آکر آفیہ بیگم کو مسکرا کر سلام کیا لیکن سامنے بیٹھی خوبصورت لڑکی جس نے عبایا پہن رکھا تھا اور اپنا چہرہ چھپایا ہوا تھا پھر بھی آنکھوں سے ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ کتنی خوبصورت ہوگی اور اس کے سامنے رکھے صوفے پر اپنے بابا کو غصے سے سرخ پڑتا دیکھ کر اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔

آگئے تم صاحبزادے۔!! بیٹھو بیٹھو کھڑے کیوں ہو۔ بیٹھو ابھی تو تمہیں پھولوں کے ہار بھی تو پہنانے ہیں۔ جاؤ آفیہ ہار لیکر آؤ۔ سرد صاحب نے اسے دیکھ کر چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجا کر طنزیہ کہتے ہوئے اسے صوفے پر بٹھایا۔

ہوا کیا ہے بابا۔!! آج تو میرا کوئی ٹیسٹ بھی نہیں تھا نا ہی کوئی گیم تھا تو پھر پھولوں کے ہار کس لیے۔۔ کہیں کل والے اس کھانے کے لیے تو نہیں۔۔

اگر ایسا ہے تو بابا پلیرز اتنا نا کریں خیر ہے کوئی بات نہیں۔۔ اب اتنے سے کام پر ہار کیا پہنا نا۔۔ حارث نے پہلے تو نا سمجھی سے بتایا پھر اپنا بنایا ہوا لنچ یاد آیا تو اترا کر بولا آخر اس خوبصورت لڑکی کے سامنے امیج بھی تو بنانی تھی البتہ وہ اس لڑکی کو جانتا نہیں تھا۔۔

حارث اگر تم نے کسی بھی قسم کی بکو اس کی نا تو جوتے کھاؤ گے مجھ سے۔۔۔ تمہارے کام ایسے ہی نہیں کہ تمہیں ہار پہنائے جائے۔۔ جوتے کھانے والے کام کرتے ہو تم ہمیشہ۔۔ اسی لیے شرافت سے بتاؤ کون ہے یہ لڑکی۔۔ کیا تعلق ہے تمہارا اس کے ساتھ۔۔ سرمد صاحب نے حارث کو اتنا

ریلیکس دیکھ کر ایک دم سنجیدگی اور غصے سے پوچھا۔

یہ ایک خوبصورت لڑکی ہے۔!! حارث نے اس لڑکی کو دیکھ کر کہا جو با مشکل وہاں کھڑی تھی۔ اور اپنی انگلیاں آپس میں مسل رہی تھی حارث نے جس طرح اسے دیکھ کر خوبصورت کہا تھا سرد صاحب کو مزید غصہ آیا



حارث میں نے پوچھا کون ہے یہ لڑکی؟؟؟۔!! سرد صاحب نے سخت لہجے میں پوچھا۔

بتایا تو ہے خوبصورت لڑکی ہے۔!! حارث بھی ڈھٹائی سے بولا۔

تمہارا اس کے ساتھ کیا تعلق ہے؟؟؟۔۔!! اس بار انہوں نے دانت پیس
 کر غصہ ضبط کرتے ہوئے پوچھا ان کا یہ بیٹا جب سے پیدا ہوا تھا ان کی زندگی
 سے سکون نام کی چیز ختم ہو چکی تھی۔۔

فلحال تو کوئی نہیں لیکن اگر آپ بنانا چاہتے ہیں تو مجھے تو کوئی اعتراض نہیں
 ۔۔۔حارث نے شرم مانے کی بھرپور کوشش کرتے ہوئے کہا اس کے جواب
 پر سرد صاحب کو تپ چڑھی تھی۔۔

بکو اس بند کرو تم اپنی شرم بیچ کھائی ہے کیا تم نے۔۔!! ایک تو اس لڑکی سے
 شادی کا وعدہ کر کے اس کے ساتھ ڈیسٹیں مارتے پھر رہے ہو اور اب اتنے بے
 شرم ہو گئے کہ ہماری غیر موجودگی کا بتا کر اسے گھر بلاتے ہو اور اب اتنی
 صفائی سے جھوٹ بھی بول رہے ہو۔۔ سرد صاحب غصے سے بولے

تھے۔۔۔

کیا اا۔۔!! ڈیٹیں شادی یہ سب کیا ہے بابا۔۔ میں اس لڑکی کو نہیں جانتا۔۔ حارث ان کی بات پر حیرت انگیز نظروں سے اس لڑکی کو دیکھ کر جلدی سے بولا تھا۔۔

جھوٹ بول رہے ہو بے غیرت۔۔!! اس نے ہمیں سب بتایا ہے تم لوگ یونی کے فرینڈ ہو۔۔ یہ تمہارے ساتھ پڑھتی ہے۔۔ اور تم نے اس سے محبت کے دعویدار ہو۔۔ اس بار آفیہ بیگم نے کہا تھا جب کے دور کھڑی ابرش بڑے مزے سے یہ منظر دیکھ رہی تھی۔۔۔

میں نہیں یہ لڑکی جھوٹ بول رہی ہے۔۔!! بتاؤ نا انکو کون ہو تم۔۔ ورنہ میں

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

ابھی پولیس کو کال کر بلاتا ہوں فراڈ کے کیس میں اندرج۔۔

نہیں نہیں پولیس کو کال مت کرنا۔۔۔!!! میں انکل ککو یہی بتانے کی
کوشش کر رہی تھی کہ مجھے غلط فہمی ہوئی ہے میں غلطی سے غلط ایڈریس پر
آگئی۔۔ آپ کو دیکھ پر مجھے پتا چلا کہ آپ میرے دوست حارث نہیں ہیں۔۔
لیکن انکل مسلسل آپ پر برس رہے تھے اور میری سن ہی نہیں رہے تھے
سوری۔۔ رامیہ یہ کہہ کر وہاں رکی نہیں تھی بلکہ جلدی سے وہاں سے جا چکی
تھی کسی کی بھی سنے بغیر۔۔۔ اس کے جانے کے بعد حارث نے کن
اکھیوں سے اپنے ماں باپ کو دیکھا تھا جو سٹیٹا کر نظریں پھیر چکے تھے حارث
پیر پٹختا اپنے روم میں چلا گیا تھا۔ مطلب کھایا پیا کچھ نہیں گلاس توڑے بارہ
آنے



ہاہاہاہا۔۔!! سچ میں بابا۔۔ آپ نے اس بیچارے کو فضول میں ایک لڑکی کے سامنے اتنا بے عزت کر دیا۔ فارس نے حارث کو چپ چاپ ڈنر کرتے دیکھ کر اس کی خاموشی کی وجہ پوچھی تو آفیہ بیگم نے ساری بات اسکو بتائی۔۔

ساری بات جان کر فارس کا قہقہہ بے ساختہ تھا اس نے ہنستے ہوئے سرمد صاحب سے کہا جب کے اس کے ہنسنے پر حارث مزید خفا ہوا تھا۔۔

تمہارے کچھ زیادہ ہی دانت نہیں نکل رہے۔۔۔!!!! حارث نے اسے غصے سے گھور کر دیکھتے ہوئے کہا۔۔

وہ اس لیے کہ تمہارے ساتھ ستھری ہو گئی۔۔!! فارس نے مسکراتے

ہوئے کہا۔۔

تیرا بھی وقت آئے گا پھر تجھے بھی میں دیکھ لوں گا۔۔!! حارث کہہ کر اٹھ
کھڑا ہوا مگر جاتے جاتے فارس کی آواز سن چکا تھا۔۔ جو کہہ رہا تھا شوق سے

--



آج تو مزہ آگیا اس حارث کے بچے کی سہی عزت ہوئی۔۔!! وہ بھی رامیہ کے
سامنے۔۔ ابرش خوشی سے بڑبڑائی۔۔

کیا کیا ہے تم نے حارث کے ساتھ۔۔!! حنا نے اسے جانچتی نظروں سے

Click On The Link Above To Read More Novels /  /  0344 4499420

<https://www.zubinovelszone.com/>

دیکھتے ہوئے پوچھا

کچھ بھی تو نہیں میں نے کیا کرنا تھا۔!! آج بڑے بابا اسکوڈانٹ رہے تھے نا
اس لیے میرے دل میں تو ٹھنڈ پڑ گئی۔ ابرش نے بیڈ پر ڈھیر ہوتے ہوئے
کہا۔

ابرش کبھی تو تمیز کا مظاہرہ کیا کرو۔!! حنا نے اس کے یوں بیڈ پر دھڑم سے
گرنے پر کہا۔

وہ کیا ہوتی ہے۔!! ابرش نے شرارتی انداز میں مصنوعی حیرت سے پوچھا

--

تم سے میں نہیں جیت سکتی سو جاؤ تم۔۔!! حنا اسکو بولتی اٹھ کر کمرے سے نکل گئی۔۔



ایسا لگتا ہے جیسے اس لڑکی کو کہیں دیکھا ہے میں نے۔۔!! لیکن کہاں۔۔۔
حادثہ لان میں ٹہلتے ہوئے سوچ رہا تھا۔۔ جب نظر ابرش پر پڑی جو بڑے غور سے موبائل میں کچھ پڑھ رہی تھی۔۔ حادثہ کو شرارت سو جی تو وہ دبے پاؤں چلتا ہوا اس تک آیا اور بنا اس کو سمجھنے کا موقع دیے اس کے ہاتھ سے موبائل چھین کر لے گیا۔۔

حارث موبائل واپس کرو میرا۔!! ورنہ۔۔ پہلے تو ابرش کو کچھ سمجھ نہیں آئی اس اچانک افادیت پر وہ اپنے خالی ہاتھ دیکھ رہی تھی لیکن جب سمجھ آئی تو فوراً حارث کے قریب ہو کر غصے سے بولی۔۔

ورنہ کیا ہاں۔۔!! لے سکتی ہو تو لے لو۔۔ حارث نے موبائل والا ہاتھ اوپر کرتے ہوئے اس کا مذاق اڑایا کیونکہ وہ بامشکل حارث کے کندھے تک پہنچ رہی تھی۔۔

حارث موبائل والا مذاق نہیں کرو۔!! میرا موبائل واپس کرو نہیں تو میں بابا کو بتاؤں گی۔۔ ابرش نے اپنے موبائل تک پہنچنے کی کوشش کرنے کے ساتھ اس کو ڈرانا چاہا تھا۔۔

اوہو بابا کی پری ہمت ہار گئی۔۔!! چلو ٹھیک ہے بلاؤ بابا کو۔۔ میں بھی پھر چچی کو بتاتا ہوں تم ناولز پڑھتی رہتی وہ بھی وہ والے۔۔ حارث نے معنی خیزی سے کہا تو ابرش نے دانت کچکچا کر اسکو دیکھا۔۔

میں ایسے ویسے ناول نہیں پڑھتی جھوٹ بولتے ہوئے شرم نہیں آئے گی تمہیں۔۔ ابرش نے غصے سے کہا۔۔

بلکل نہیں۔۔!! حارث ڈھٹائی سے بولا۔۔

میں بھی بولو گی جھوٹ بول رہا ہے یہ۔۔!! ابرش نے کمزور سا احتجاج کیا

--

جھوٹ کو سچ بنانے میں دیر ہی کتنی لگے گی مجھے ویسے بھی تمہارا موبائل میرے پاس ہی ہے۔۔ حارث زچ کر دینے والے انداز میں بولا۔۔

کیا چاہتے ہو تم۔۔!! ابرش نے ہار مانتے ہوئے پوچھا۔۔

سچ سننا چاہتا ہوں۔۔!! کون تھی وہ مس حجابن۔۔!! حارث نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

م مجھے کیا پتا۔۔!! تم سے ملنے آئی تھی مجھ سے تو نہیں۔۔ اس کے سوال پر پہلے تو ابرش گڑ بڑائی پھر جلدی سے خود کو سنبھال کر بولی۔۔

چچی یہ ابر۔۔!! دوست تھی وہ میری۔۔!! حارث کی بات سمجھ کر ابرش

نے جلدی سے کہہ کر آنکھیں بند کر لیں۔۔

ہممم۔۔!! لو پھر اپنا موبائل۔۔!! حادثہ کے کہنے پر ابرش نے جلدی سے آنکھیں کھول کر اپنا موبائل پکڑنا چاہا مگر حادثہ نے موبائل اسکو دینے کے بجائے ہوا میں اچھال دیا۔۔ ابرش کا توسانس اٹک کر رہ گیا۔۔ اور حادثہ اس کے بال کھینچ کر وہاں سے بھاگا کیونکہ جانتا تھا اب اسکی خیر نہیں۔۔

حادثہ۔۔!! ذلیل کمینے انسان۔۔ میں تمہیں نہیں بخشوں گی اب۔۔۔ ابرش نے اپنی سینڈل اتار کر اس کی طرف پھینک کر چیختے ہوئے کہا۔۔ جب کہ حادثہ کے ہنسنے کی آواز اسے اب تک سنائی دے رہی تھی۔۔

ہائے میرا موبائل۔۔!! میرا گڈا۔۔ کہیں زیادہ چوٹ تو نہیں آئی نا تم کو۔۔

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

اگر تم کو کچھ بھی ہوا۔۔ یہ گھٹیا انسان میرے ہاتھوں سے نہیں بچے گا
۔۔ ابرش نے اپنا موبائل اٹھا کر بڑے پیار سے اپنے دوپٹے سے صاف کرتے
ہوئے کہا۔۔



اور کیا چل رہا ہے لائف میں۔۔!! بازل نے فارس کو دیکھ کر پوچھا۔۔ وہ
دونوں اس وقت فارس کے آفس میں موجود تھے۔۔

یار ان دنوں ماما میری شادی کروانے کے چکر میں ہے۔۔ آئے دن گھر میں
یہی ٹاپک ہوتا ہے۔!! میں تو تنگ آ گیا ہوں سن سن کر۔۔ فارس نے بے
زاریت سے کہا۔۔

تو مسئلہ کیا ہے کر لے ناشادی۔۔!! بازل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

شادی ہی تو سب سے بڑا مسئلہ ہے۔۔!!! فارس نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

ہاں یہ تو ہے۔۔!! پھر تو بندہ پابند ہو جاتا ہے بیگم کا۔۔ یہ ہی زندگی اچھی ہے
۔۔ ناغم۔ نا بیگم۔۔!! ماما بھی یہی چاہتی ہیں انفیکٹ وہ رشتہ بھی دیکھ چکی ہیں
لیکن مجھے ابھی تک نہیں بتایا کون ہے وہ۔۔ میں نے ان پر چھوڑ دیا سب کچھ
جیسی مرضی ان کی۔۔ بازل نے کہا۔۔

آہاں مطلب جلد دلہا بننے والا ہے میرا یار۔۔!! فارس نے اس کے
کندھے پر مکا جھڑ کر کہا۔۔

ابھی کہاں پہلے رشتہ تو ہونے دو۔۔!! باز ل نے کہا۔



آؤٹ ہو چکی ہو تم اس لیے دو بیٹ مجھے۔۔!! حارث کوئی تیسری بار یہ لائن بول چکا تھا مگر سامنے والی بھی مکمل ڈھیٹ تھی۔

ابھی کہاں آؤٹ ہوئی میں ابھی تو ایک بھی چھکا نہیں لگایا میں نے۔۔!! ابرش نے جس طرح سے کہا تھا وہاں بیٹھی بنگ جنریشن ہنس دی تھی۔

تو کیا جب تک تم چھکا نہیں لگاؤ گی تب تک آؤٹ نہیں ہو گی۔۔!! تم کو کس

نے رکھ لیا۔ جس کو کرکٹ کا کبھی بھی نہیں پتا۔ حارث نے تپے ہوئے
لہجے میں کہا۔

مجھے سب پتا ہے۔ جب تک تم چھکے والی سہی بال نہیں کروا تے میں بیٹ
نہیں دوں گی۔ کیوں بازل اور فارس بھائی سہی کہانا میں نے۔ ابرش نے
حارث کو بولنے کے بعد ان دونوں سے تصدیق چاہی۔

ہاں ہاں گڑیا سہی کہا تم نے لگی رہو۔!! بازل نے اونچی آواز میں کہا۔

لو پھر اب چھکے والی بال۔ حارث نے کہتے ہوئے بال ان کی جانب پھینکی جو
بیٹ کے ساتھ لگتے ہی اڑتی ہوئی حارث کے بالکل سامنے سے گزرتی سامنے
والے گھر کی کھڑکی کا شیشہ توڑتی اندر جا پہنچی اندر سے کچھ ٹوٹنے کی آواز پر

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

سب وہاں سے نود و گیارہ ہو گئے جب کہ ابرش خوشی میں یہ بھول بیٹھی تھی بیٹ اسی کے ہاتھ میں ہے اور اب اس کی خیر نہیں۔۔۔ وہ تو بس خوشی میں جھومنے لگی تھی اس نے اتنی دور تک چھکا مارا۔ تھوڑی دیر بعد سامنے والی آنٹی نے گھر آ کر ابرش کے خوب چھکے چھڑائے اپنی زبان سے نکلنے والے الفاظوں کے ذریعے۔۔۔ اور جاتے جاتے عینی بیگم کو مفت مشورہ بھی دے چکی تھی کہ لڑکی کو گھرداری سکھاؤ جیسی اس کی حرکتیں ہیں ایک دن بھی سسرال میں رہنا مشکل لگ رہا ہے۔۔۔ ان کی اس بات پر ابرش کا دل چاہا کہ بیٹ ہی ان کے سر میں مار دے مگر چپ چاپ شرافت سے کھڑی رہی۔۔۔ دوسری طرف باقی سب تو صرف دیکھ کر افسوس کر رہے تھے کہ ابرش کے ساتھ اچھا نہیں ہوا۔۔۔ جب کہ حارث کے من میں لڈو پھوٹ رہے تھے وہ بڑی دلچسپی سے ابرش کی بے عزتی سن رہا تھا۔۔۔ وہ یہ ہی تو چاہتا تھا۔۔۔ ورنہ بال کیچ کر کے روک سکتا تھا اس وقت جب بال بالکل اس کے پاس سے

گزری۔۔

سکون مل گیا کروالیا نابے عزت مجھے بھی ساتھ میں۔۔!! آئندہ اگر میں نے تمہارے ہاتھ میں یہ ڈنڈا دیکھنا اسی سے پٹائی کر دوں گی میں تمہاری۔۔
کب سدھر وگی تم ابرش۔۔ عینی بیگم نے سخت لہجے میں کہا۔۔

وہ تو ٹھیک ہے ماما مگر یہ ڈنڈا نہیں بیٹ ہے۔۔ اور غلطی ان کی ہے شیشے کی کھڑکی کیوں لگوائی ہے انہوں نے لکڑی کی لگاتے نا۔۔ کتنی ہی دفعہ تو ٹوٹ چکی ہے عقل پھر بھی نہیں ہے انکو آجاتے ہیں دوسروں کو سکھانے۔۔
ابرش کہاں اپنی غلطی ماننے والوں میں سے تھی اس نے اپنی عقل کے مطابق بات کی تھی جب کہ اسکی باتوں پر باقی سب کی دبی دبی ہنسی نکلی تھی عینی بیگم اپنا ماتھا پیٹ کر ایک نظر سب کو گھورتی کچن کی جانب بڑھ گئی تھی

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

-- ساتھ ابرش کو بھی پیچھے آنے کا آڈر مل چکا تھا۔ ان کے جانے کے بعد
بازل اور فارس تو مسکراہٹ چھپاتے وہاں سے جا چکے تھے جب کہ پورے
لاؤنچ میں باقی چاروں کا مشترکہ قہقہہ گونجاتھا۔

مار لیا چھکا۔!! ہاہاہاہا۔۔۔ حارث نے اس کو تنگ کرنے کے لیے ہنس کر اس
کا مذاق اڑاتے ہوئے رانیہ کے ہاتھ پر ہاتھ مارا۔

تم تو ہو ہی چھسکے۔!! لومرو۔۔۔ ابرش اس کی طرف کشن پھینک کر بولتی
عینی بیگم کے آڈر کے مطابق کچن میں جا چکی تھی۔



یہ لیجیئے ابرش ملک کے ہاتھوں سے بنی گرما گرم چائے ابرش نے لاؤنچ میں بیٹھے نفوس سے کہا اور سب کو باری باری چائے دی۔۔ لیکن جب وہ فارس کو چائے دینے کے لیے آگے بڑھی تو حادثہ نے جان بوجھ کر بیچ میں اپنے ٹانگ رکھ لی تاکہ وہ گر جائے۔۔ اور ظاہر ایسے کیا جیسے اس کا مکمل دھیان اپنے موبائل پر تھا۔۔

آہہہہ۔۔۔!! کیا ہوا حادثہ۔۔۔ حادثہ کی چیخ پر سب نے اسکی طرف دیکھا ابرش نے آنکھوں میں طنزیہ مسکراہٹ لیے بامشکل فکر مندی سے پوچھا

--

کچھ نہیں۔۔۔!! حادثہ اب کسی کو کیا بتانا خوا مخواہ سرد صاحب سے بے عزت ہی ہوتا نا وہ اپنی ٹانگ بیچ میں آڑتا نا ہی ابرش اپنی ہیل والی سینڈل اس

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

کے پاؤں پر رکھ کر آگے بڑھتی۔۔ دونوں ہی آنکھوں ہی آنکھوں میں ایک دوسرے کو کہیں القابات سے نواز چکے تھے۔۔



ہائے کیا سوچتا ہو گا حارث میرے بارے میں۔۔!! یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔۔ وہ تو شکر ہے کہ میں لینس لگا کر گئی تھی اور آواز بھی چینج کی تھی ورنہ اگر آنٹی انکل پہنچان جاتے تو کتنی شرمندگی ہوتی۔۔ رامیہ نے پریشانی سے کہا۔۔

ارے تم کیوں پریشان ہوتی ہو۔۔!! وہ کیا کر لے گا۔۔ ابرش نے برگر کھاتے ہوئے بے فکری سے کہا۔

تم تو یہی کہو گی نا۔۔۔!! تم کو فکر جو نہیں ہر وقت بھی تمہاری عزت افزائی
ہوتی رہے آنٹی سے وہ بھی کم ہے۔۔۔۔۔ رامیہ نے اسکو گھورتے ہوئے
کہا۔۔

یہ تو ہے۔۔!! عزت ہوتی کس کو بری لگتی ہے یار۔ ابرش مزے سے کہہ کر
ہنس دی تھی۔۔

اف ابرش نا کیا کرو ایسا۔۔!! کسی دن بہت پٹو گی کسی کے ہاتھوں۔۔!!
رامیہ اپنی کتابیں ٹیبل سے اٹھاتے ہوئے بولی۔۔

جو پٹ جائے وہ ابرش ملک نہیں۔۔!! ابرش اتر کر کہتی اس کے ہمقدم

ہوئی۔۔



جان تم کیوں ڈر رہی ہو میں ہوں نا تمہارے ساتھ۔۔!! تمہارے لیے تو
میں اپنی جان بھی دے سکتا ہوں یہ تو پھر چھوٹی سی بات ہے۔۔

رک رک رامیہ وہ دیکھ لیلہ مجنوں۔۔!! بڑے وعدے شادے ہو رہے ہیں
جان دینے کی بات ہو رہی ہے یار۔۔۔ ابرش اور رامیہ اس وقت سڑک کے
کنارے کھڑی تھی رامیہ نے کچھ بکس لینی تھی بک شاپ سے جب کہ
ابرش اپنی گاڑی کا ویٹ کر رہی تھی۔۔ جو کہ لیٹ آنی تھی اسی لیے وہ بھی
یونی سے چند قدم دور بک شاپ پر آگئی رامیہ کے ساتھ جیسی اس کی نظر ایک
لڑکا اور لڑکی پر پڑی۔۔ جہان وہ دنیا جہان بھلائے لڑکا لڑکی کا ہاتھ تھامے ہیر و
بنا جان دینے کی باتیں کر رہا تھا۔۔ ابرش کے دماغ میں ایک خیال آیا جس

سے اسکی آنکھیں شرارت سے چمکیں۔۔۔ اس نے رامیہ کو اپنے ساتھ رکاکر
سامنے کا منظر دیکھاتے مسکراتے ہوئے کہا۔

ابرش چھوڑوان کو چلو گاڑی آگئی ہوگی۔۔!! رامیہ کو اس کی حرکتوں سے ڈر
لگتا تھا کہ کہیں اس کی حرکتوں کی وجہ سے وہ بھی نا پھنس جائے۔

ہاں چلو۔۔!! ابرش کہنے کے ساتھ رامیہ کے پیچھے چل دی اور جاتے جاتے
سامنے کھڑے جوڑے کے پاس سوئے ہوئے کتے کو پتھر مارنا بھولی جس
سے کتنا نیند خراب ہونے کی وجہ سے بگڑ گیا اور بھونکتے ہوئے لڑکے کے
پیچھے بھاگا لڑکاتے کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر لڑکی کو وہیں چھوڑتا ایسے بھاگا کہ
مڑ کر نادیکھا۔ لڑکی تو بیچاری ہکا بکارہ گئی ابھی تو جان دینے کی باتیں کر رہا تھا
اور ابھی ایک کتے سے ڈر کر اسے وہیں چھوڑ کر بھاگ نکلا۔ یہ سب دیکھ کر

ابرش نے اپنا قہقہہ بامشکل روکا تھا۔



اک لڑکی کو دیکھا تو ایسا لگا۔

جیسے میتھ کی کتاب۔۔۔ جیسے سڑا ہوا کباب۔۔۔ جیسے اڑتا ہوا سانپ جیسے

حارث اپنے پھٹے ہوئے لاؤڈ اسپیکر جیسے منہ کو بند رکھو ورنہ میں تمہارا حلیہ
بگاڑ دوں گی۔۔۔ حارث اپنے کمرے سے باہر نکلا تو ابرش کو لاؤنچ میں رکھے
صوفے پر بیٹھا پایا جو لیپ ٹاپ پر جھکی نہایت مصروف دکھائی دے رہی تھی
۔۔۔ ابرش کو تنگ کرنے کے لیے وہ گانے کے ہاتھ پاؤں توڑ کر اسے لنگڑا
کرتے گنگناتے ہوئے اس کے سامنے آکر بیٹھا تو ابرش نے بغیر اسکو دیکھے

وارن کیا۔

اپنا منہ دیکھا ہے جب چیختی ہونا تو ایسا لگتا ہے جیسے ہارر مووی میں چڑیل چیخ رہی ہو جو کسی کے خون کی پیاسی ہو۔۔۔ اور جب ہنستی ہونا تو ایسا لگتا ہے جیسے کوئی کارٹون ہو۔۔۔۔۔ حادثہ نے اس کے منہ سے اپنے لیے ایسے الفاظ سن کر جلے کٹے لہجے میں کہا۔۔۔

تم جب صرف بات کرتے ہو تو ایسا لگتا ہے کتا بھونک رہا ہے۔۔ جب چیختے ہو تو ایسا لگتا ہے جیسے ڈاسٹنوسور بول رہا ہو۔۔ اور جب گاتے ہو تو اللہ جی بس بندے کی ہمت اور کان جواب دے جاتے ہیں بلکل پھٹا ہوا اسپیکر لگتے ہو۔۔

تم نا۔!! حارث نے دانت پیس کر اسے دیکھا سمجھ نہیں آرہی تھی کیا کرے۔۔۔

کیا میں۔۔!! بہت پیاری ہوں نا اور کتنی ذہین بھی۔۔ اس گھر میں صرف میں ہی تو تم کو جانتی ہوں اچھے سے۔۔ ابرش نے اس کی بات کو اپنے انداز سے مکمل کیا۔۔

ہاں آئی بڑی ذہین۔۔!! ابھی انگلش کا ایک کونسلرین پوچھ لیا تو سوچ میں پڑھ جاؤ گی۔!! حارث نے اس کا مذاق اڑایا۔۔۔

اچھا تو ایسی بات ہے۔۔!! پھر پوچھ کر دیکھو جو پوچھنا ہے۔۔ ابرش نے چیلنجنگ انداز میں کہا۔۔

انگلش کو اردو میں کیا کہتے ہیں۔؟؟؟ حارث کو پتا تھا یہ سوال جتنا آسان سہی مگر اب تک ابرش بھول چکی ہوگی اسی لیے پوچھا تھا۔ اور ہوا بھی ویسا ہی وہ سوچ میں پڑھ چکی تھی۔ بہت دماغ پر زور دینے پر بھی وہ جواب حاصل نہ کر پائی تو بچارگی سے حارث کو دیکھنے لگی۔

ساری ذہانت جواب دے گئی نا۔!! آئی بڑی ذہین۔۔۔ کچی کے بچوں والے سوال کا جواب نہیں آتا اور باتیں دیکھو۔ حارث مذاق اڑاتے ہوئے اٹھ کر چلا گیا۔۔۔ جب کہ وہ چپ چاپ اپنی بے عزتی برداشت کرتی کڑوا گھونٹ پی کر رہ گئی۔

ہممم۔۔!! ایڈیٹ کہیں کا۔۔ میرا تناٹا ٹم ویسٹ کر دیا۔۔۔ ابرش دانت

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

پس کر کہتی پھر سے لیپ ٹاپ پ جھک گئی۔۔



یہ لیں چائے۔۔!!! حنا نے فارس کی طرف چائے کا کپ بڑھاتے ہوئے کہا
جو اپنے کمرے میں بیٹھا آفس کا کام کر رہا تھا۔۔

تم کیوں آئی ہو میرے روم میں۔۔!! ماما کہاں ہیں۔۔ میں نے انکو بولا تھا
۔۔ فارس نے سخت لہجے میں کہا۔۔

بڑی ماما نے ہی چائے دے کر بھیجا ہے مجھے۔۔!! حنا نے خفگی بھری نظر سے
اسے دیکھتے کہا وہ کیوں اس کے ساتھ ایسا تھا ہمیشہ اپنے روکھے رویے کی وجہ

سے اس کا دل توڑ دیتا تھا۔

جاؤ اب۔۔!! فارس نے بغیر لحاظ کے کہا۔

آپ کیوں کرتے ہیں ایسا۔!! کیا ہو گیا ہے آپ کو پہلے تو آپ ایسے ناتھے۔

حنانے ہمت کر کے پوچھ ہی لیا اپنے دل میں مچلتا سوال۔

یہ تم اچھے سے جانتی ہو۔!! میرا تم سے بحث کرنے کا کوئی ارادہ نہیں سو جاؤ

یہاں سے۔۔ فارس اپنا لپ ٹاپ بند کر کے چائے کا کپ لیتا اسے سخت لہجے

میں بول کر بالکلونی میں چلا گیا۔ پیچھے وہ ادا سی سے اسکی پشت کو دیکھتی رہ گئی

۔۔ سمجھ نہیں آرہا تھا کیسے منائے وہ اسے جو اس کے دل میں ایک بہت ہی

خاص مقام رکھتا تھا۔۔ وہ سوچو میں ہی گم تھی جب اس کا موبائل رنگ

Click On The Link Above To Read More Novels / ☎ / ✉ [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

ہونے لگا ہاسپٹل کا نمبر دیکھ کر ایک گھر اسانس ہوا کے سپرد کرتی وہ اس کے
کمرے سے نکل آئی۔

جی بس میں ابھی آتی ہوں۔!! آپ آپریشن کی تیاری کریں۔۔ حنا کال پر
بات سن کر جواب دیتی ہوئی اپنا بیگ اور گاڑی کی چابی لیتی گھر سے نکل گئی
اس کی گاڑی کو نظروں سے اوجھل ہونے تک فارس نے اپنے حصار میں
رکھا۔

یہی تو نہیں برداشت مجھ سے۔!!! وہ سرد آہ بھرتے کہتا ہوا روم میں آگیا

--



ابرش اک بات تو بتاؤ۔۔!! رامیہ نے ابرش کے چہرے کو دیکھتے ہوئے بات کہی۔۔

پوچھو۔۔!! ابرش جلدی جلدی اپنا اسائنمنٹ مکمل کر رہی تھی اسی لیے بنا اسکو دیکھے جواب دیا۔۔

حارث کسی کو پسند و سنا کرتا ہے کیا۔۔؟؟ رامیہ نے تھوڑی دیر بعد پوچھا۔۔

نہیں تو۔۔!! اگر کرتا بھی ہوا تو وہ ایسی عجیب چیز بڑی ماما نے پیدا کی ہے جس کو کوئی پسند کر ہی نہیں سکتا۔ ابرش نے حارث کو سوچتے ہوئے مذاق اڑایا

اب ایسا بھی نہیں اتنا برا بھی نہیں۔۔!! بلکہ بالکل برا نہیں۔۔ رامیہ نے پہلی بات کہی جب کہ دوسری بات وہ صرف سوچ ہی سکی۔۔

تم کیوں پوچھ رہی ہو۔۔؟؟ اب کی بار ابرش اسکی طرف دیکھ کر سوال کیا تو رامیہ ہڑبڑاسی گئی اسے امید نا تھی ابرش اس سے ایسا سوال کر دے گی۔۔

وی ویسے ہی۔۔!! میں نے سوچا شاید کسی کو پسند کرتا ہو۔۔ کوئی گرل فرینڈ وغیرہ۔۔ رامیہ نے اپنے لہجے کو جلدی سے نارمل کرتے جواب دیا۔۔

نہیں ایسا تو فلحال کچھ نہیں۔۔!! اور جب تک میں ہوں ایسا ہونے بھی نہیں دوں گی۔۔ ابرش نے نا جانے کیوں مگر یہ بات کہہ دی جیسے رامیہ کی بات اسے اچھی نا لگی ہو۔۔ رامیہ نے اسے حیرت زدہ نظروں سے دیکھا۔۔

تم ایسا کیوں نہیں ہونے دو گی بھلا۔۔!! رامیہ پوچھے بنانا رہ سکی۔۔

پتا نہیں۔۔!! ابرش کہتے ساتھ اپنے پیپرز سمیٹتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔



ماما ایک کپ کوئی تو پلا دیں اسٹرانگ سی۔۔!! سر میں بہت درد ہے۔۔

حارث نے لاؤنچ میں بیٹھے بیٹھے ہی کچن میں کام کرتی آفیہ بیگم کو کہا اور اٹھ کر

اپنے روم کی طرف بڑھ گیا۔۔ آج کل اس کے ایکزیمنز چل رہے تھے اس

لیے دن رات کی پڑھائی کی وجہ سے ان دنوں مستیاں اور سستیاں کم ہی تھیں

۔۔ گھر میں ان دنوں تھوڑا سکون تھا کیونکہ پڑھائی کے معاملے میں حارث

بہت سنجیدہ رہتا تھا اور میڈیکل کی پڑھائی کون سا آسان تھی۔۔

آجائیں۔۔!! دروازہ نوک ہونے پر اس نے بغیر دیکھے جواب دیا وہ اس وقت بازو آنکھوں پر رکھے لیٹا ہوا تھا۔ مناسب قد۔ بھورے بال ماتھے پر بکھرے تھے۔۔ براؤن رنگ آنکھیں۔۔۔ سرخ سفید رنگت ریڈ ہاف سلیوس شرٹ جس میں سے اس کے کسرتی بازو واضح ہو رہے تھے جن کی نسیمیں ابھری ہوئی تھیں۔۔ بلو پیٹ میں ملبوس وہ بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔ کوئی کاکپ سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر ایک نظر اسکو دیکھتی وہ باہر نکل آئی تھی۔۔ آج ناجانے کیوں اس کا دل اداس تھا بار بار ایک ہی سوچ آرہی تھی کہ حارث کی بھی کوئی گرل فرینڈ ہوگی کیونکہ آج کل کا ماحول ہی ایسا تھا لڑکا لڑکی کی دوستی عام تھی۔۔ اور دوسرا جب حارث کی شادی ہو جائے گی تب کیا وہ اس سے ایسے ہی لڑ جھگڑ پائے گی۔۔ اس کے ساتھ وقت گزار پائے

ابھی وہ دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر سوچ ہی رہی تھ جب اچانک دروازہ کھلنے پر وہ اندر کی جانب گری۔۔ بے ساختہ منہ سے ہلکی سی چیخ نکلی۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔!! حارث نے مشکوک نظروں سے اسے گھور کر سوال کیا۔۔ ابرش نے اس کے سوال کا جواب دینے کے بجائے اس کی طرف مدد طلب نگاہوں سے دیکھتے ہوئے ہاتھ بڑھایا۔۔ حارث نے وہ ہاتھ تھاما مگر جیسے ابرش اٹھنے لگی حارث نے ہاتھ چھوڑ دیا اور ابرش پھر سے گر گئی۔۔

ہائے اللہ جی۔۔!! ماما۔۔ حارث بد تمیز کہیں کے۔۔ میری ہڈیاں توڑ دیں۔۔ ابرش نے رونی صورت کے ساتھ دہائیاں دیتے ہوئے حارث کو غصے سے کہا۔۔

یہ ڈھیٹ ہڈیاں ہیں اتنی آسانی سے نہیں ٹوٹنی۔!! یہ بتاؤ کر کیا رہی تھی
میرے روم کے باہر۔۔ حارث نے تپا دینے والے انداز میں کہہ کر پھر سے
اپنا سوال دہرایا۔۔

وہ م میں۔۔!! ابرش کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا بولے۔۔

کیا وہ میں لگا رکھی ہے۔۔!! چل کیا رہا ہے تمہارے دماغ میں۔۔۔ حارث
نے اس کے اٹھنے پر اس کے مقابل آکر کر سخت نظروں سے گھور کر پوچھا۔۔

بڑی ماں نے بھیجا تھا کپ لینے کے لیے۔۔!!!۔۔ ابرش جلدی سے
سمنبھل کر بولی

اچھا!۔!! یقین تو مجھے تم پر ایک پرسنٹ بھی نہیں۔۔۔ پر میں نے ابھی تک کوئی نہیں پی۔۔۔ تو ذرا رکو میں پی کر کپ دیتا ہوں۔۔۔ حارث نے اچھا پر زور دے کر کہتے ہوئے قدم سائیڈ ٹیبل کی طرف بڑھائے۔۔۔

تو نا کرو یقین میں کون نا تمھاری منتیں کر رہی ہوں۔۔۔!! ابرش نے تپے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔ اور اپنا ارادہ ترک کرتی اس کے چہرے کے تاثرات دیکھنے لگی۔۔۔

کیا کیا ہے۔۔۔!! حارث نے جیسے ہی کوئی کا ایک سپ لیا ویسے ہی منہ سے فوارے کی طرح باہر نکالا اور چہرے کے زاویے بگاڑتا ابرش سے پوچھنے لگا

--

کوئی ہے۔۔!! نظر نہیں آرہا اندھے اور بے زبان ہو گئے ہو کیا جو نظر نا آنے کے ساتھ ساتھ ذائقے سے بھی محروم ہو گئے۔۔ ابرش نے اپنی ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے نارمل لہجے میں کہا۔۔

تم نے بنائی ہے یہ۔۔!! حارث نے پانی کا گلاس لبوں سے لگاتے ہوئے پوچھا پانی پینے کے بعد بھی اس کا حال ویسا ہی تھا کیونکہ نمک بہت زیادہ مقدار میں ڈالا گیا تھا۔۔

میں کوئی تمہاری نوکر نہیں۔۔ میں کیوں بناؤں گی بڑی ماں نے بنائی ہے۔۔ میں ابھی تمہارے سامنے پوچھ کر یہ بھی بتاتی ہوں کہ تم کہہ رہے ہو کوئی بہت گندی بنی ہے۔۔ ابرش نے اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا جانتی تھی حارث کبھی پوچھنے نہیں دے گا لہجہ والی بات یاد تھی اسکو یہ ناہو کہ وقت بے

وقت اپنے کوئی بھی اسی کو بنانی پڑے۔۔

لے جاؤ اسے پوچھنے کی ضرورت نہیں۔۔!! حادثے نے کپاسکی طرف
بڑھا کر کہا۔۔

لیکن اس میں تو کوئی بچی ہوئی ہے بڑی ماں نے پوچھا تو کیا بتادوں کہ تمہیں
کوئی اچھی۔۔

تم پی لو اس کو اور مہربانی فرما کر جاؤ یہاں سے۔۔ حادثے نے اس کی بات
کاٹ کر کوفت سے کہتے ہوئے قدم و اثر و دم کی طرف بڑھائے۔۔ اور ابرش
اپنی ہنسی ضبط کرتی کمرے سے نکل گئی۔۔



ڈاکٹر میری بچی ٹھیک تو ہو جائے گی نا۔!! حنا نے نرس سے مرخصی کی
حالت پوچھی تو اس کے بتانے کے بعد مرخصی کی ماں نے روتے ہوئے حنا
سے پوچھا۔

آپ اللہ سے دعا کیجئے۔!! انشاء اللہ اللہ نے چاہا تو آپ کی بیٹی اس بیماری سے
جیت کر اپنی زندگی جئے گی میں اور میری ٹیم اپنی پوری کوشش کریں گے۔
حنا اس کی ماں کو تسلی آمیز لہجے میں بول کر آپریشن تھیٹر کی طرف بڑھ گئی۔
چار سے پانچ گھنٹوں کے بعد جب وہ باہر آئی تو لڑکی کی ماں فورن اٹھ کھڑی
ہوئی اس کی بیٹی کو کینسر کی مرض تھی اور حنا کینسر اسپیشلسٹ تھی وہ ہی اس
لڑکی کا علاج کر رہی تھی لیکن اس کا علاج آپریشن کے بغیر ممکن نہ تھا جس کا وہ

پہلے ہی اس کی ماں کو بتا چکی تھی۔۔ لیکن اس کی ماں چاہتی تھی وہ دواؤں سے بہتر ہو جائے۔۔ مگر ایسا ناہوا اور آخر کار اسکی ماں کو اپنی بیٹی کی اتنی طبیعت بگڑنے پر حنا کی بات ماننی ہی پڑی۔۔

میری بیٹی۔۔!! اس کی ماں سے الفاظ ادا کرنا مشکل ہو رہا تھا۔۔

الحمد للہ آپریشن کامیاب ہوا۔۔!! اور سب آپ کی دعا اور اس پاک ذات کا کرم ہے۔۔ ویسے بھی ماں کی دعا کبھی رائے گاہ نہیں جاتی۔۔ ابھی وہ بے ہوش ہیں کچھ دیر بعد اسے روم میں شفٹ کر دیں گے آپ مل لیجئے گا۔۔!! حنا مسکرا کر کہتی خدا کا شکر ادا کرتی بولی۔۔

شکریہ ڈاکٹر۔۔!! اس لڑکی کی ماں تشکر گناہوں سے دیکھتے ہوئے بولی تو وہ

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

میرا فرض تھا کہہ کروہاں سے اپنے کیبن کی طرف بڑھ گئی۔۔

ہائے۔۔!! ابھی وہ داخل ہوئی تھی کیبن میں سامنے ون سیٹر صوفے پر بیٹھے
بازل نے مسکرا کر ہائے کہا۔۔

جی آپ یہاں۔۔!! حنا نے اپنی چیئر پر بیٹھ کر حیران کن نظروں سے دیکھتے
ہوئے پوچھا۔

وہ میں یہاں آفس کے ورکر کو لایا تھا اس کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا تو تمہارے
کیبن پر نظر پڑی سوچا ملتا چلا جاؤں۔۔ بازل نے بتایا۔۔

اوہ۔۔۔ اچھا کیا۔۔!! کوئی یا چائے۔۔ حنا نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔

چائے۔۔۔!!! بازل نے کہا تو حنا نے بیل بجائی تھوڑی دیر بعد ایک لڑکا آیا حنا اسکو چائے کا بوتلے واپس بازل کی طرف متوجہ ہوئی۔۔

کیسا ہے آپکا ورکر اب۔۔۔!!! حنا نے پوچھا۔

شکر ہے زیادہ چوٹیں نہیں آئی۔۔۔!! ناؤ ہی از فائن۔۔۔ بازل نے جواب دیا

--

پھوپھو مینا اور رانی کیسی ہیں۔۔۔!! حنا نے پوچھا اور ساتھ ساتھ اپنے ہوا سے

اڑتے بالوں کو کان کے پیچھے اڑنے لگی بے ساختہ بازل کی نظریں اس کے

سر اُپے میں الجھی۔۔۔ بلیک کلر کے شرٹ ٹراؤزر میں سرپردو پٹہ پنوں سے

Click On The Link Above To Read More Novels /  /  0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

سیٹ کیے سفید رنگ کے اور آل میں سیاں سلکی بالوں سے الجھتی بازل کے
دل کی دھڑکن بڑھا گئی۔

آپ نے بتایا نہیں۔!! حنا نے اسے خیالوں کی دنیا میں دیکھ کر مخاطب کیا

ہاں سب ٹھیک ہیں۔!! تم لوگو کو بہت یاد کرتے ہیں۔ مگر تم بڑی لوگو
کے پاس اتنا ٹائم کہاں ہم غریبوں کے گھر آؤ۔ بازل نے بتانے کے ساتھ
شکوہ کیا۔

اب ایسا بھی نہیں کہ آپ غریب ہیں۔!! ہم نے پلین بنایا تھا مگر پھوپھو
آگئی تو سوچا آنے والے ویک اینڈ پر جائیں گے۔ حنا نے کہا۔

ہممم۔۔!! یہ تو اچھی خبر دی تم نے۔۔ اچھا میں چلتا ہوں ایک خاص میٹنگ میں جانا ہے میں نے۔۔ بازل کہتے ساتھ ہی اٹھ کھڑا ہوا حنا بھی اس کے ساتھ باہر تک آئی اس کو اللہ حافظ کہتی وہ اس روم کی طرف بڑھ گئی جہاں ابھی ابھی اسکی پیشینٹ کو شفٹ کیا گیا تھا۔۔

اما آج ڈرائیور کیوں نہیں آیا۔۔!! ابرش نے ناشتہ کرتے ہوئے پریشانی سے پوچھا آج اس کا امپورٹنٹ لیکچر تھا یونی میں۔۔

اس کے چھوٹے بھائی کی شادی ہے وہ کچھ دنوں چھٹی پر ہے اسی لیے آج سے تم حارث کے ساتھ جاؤ گی۔۔ عینی بیگم نے ناشتہ سرو کرتے ہوئے جواب دیا

--

میں نہیں جارہی اس حادثہ کے بچے کے ساتھ کہیں بھی۔۔!! میری بھی یونی میں کچھ عزت ہے۔۔ ایسا کزن ساتھ ہوا تو ہو گیا ناعزت کا فالودہ۔۔

ابرش نے منہ بنا کر کہا اس کی بات پر حنا اور موحد صاحب نے اپنی ہنسی روکی تھی جب کہ عینی بیگم نے جس طرح اسے دیکھا تھا وہ فوراً زبان دانتوں تلے دبائی۔۔۔

میرا مطلب تھا ماما۔۔!! وہ کیوں جائے گا مجھے چھوڑنے اسے بھی تو یونی جانا ہو گا نا۔۔ لیٹ نہیں ہو جائے گا۔۔ ابرش نے فوراً سے پہلے بات بدلی۔۔

تمہارے سارے مطلب میں سمجھتی ہوں ابرش۔۔!! سدھر جاؤ خود سے تو بہتر ہو گا ورنہ کسی دن میرا غصے سے دماغ گھوم گیا نا تو پٹائی کر دوں گی میں تمہاری۔۔ اور وہ انتظار کر رہا ہو گا تمہارا جلدی جلدی منہ چلاؤ اپنا۔۔ باتوں

کے لیے ناشتے کے لیے۔۔۔ عینی بیگم سخت لہجے میں کہتی خود بھی ناشتہ کرنے لگیں۔۔

ہر وقت تو گھومار ہوتا ہے دماغ آپکا۔۔۔!! سمجھ نہیں آتا دماغ ہے یا واشنگ مشین جسے چلا دو تو بس گھومتی رہتی ہے۔۔۔ ابرش نے منہ ہی منہ میں بڑبڑاتے ہوئے آخری نوالہ حلق سے اتارا کیوں کہ اس کا پیٹ حارث کے ساتھ جانے کا سن کر ہی بھر گیا تھا۔

کچھ کہا تم نے۔۔۔!! عینی بیگم نے پوچھا۔

نہیں تو۔۔۔!! ابرش جلدی سے بول کر اٹھ کھڑی ہوئی اپنے بابا کو پیار کرتی حنا اور عینی بیگم کو اللہ حافظ کہتی وہ سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔۔۔ نیچے

پورشن میں آکر اپنے بڑے بابا ماں اور فارس کو سلام کر کے حارث کا پوچھ کر باہر کی جانب بڑھ گئی کیونکہ حارث باہر کھڑا 15 منٹ سے اس کا ویٹ کر رہا تھا۔

آگئی آپ مہارانی صاحبہ۔۔!! مشقت تو نہیں ہوئی آتے ہوئے۔۔ تھک تو نہیں گئی آپ۔۔ آرام سے آجاتی یہ خادم ہے نا آپ کا انتظار کر لیتا اس میں کیا تھا۔ وہ آسمانی کلر کی شرٹ جس پر سفید کڑھائی کی گئی تھی سفید کلر کا ٹراؤزر پہنے گلے میں سفید دوپٹہ ڈالے اور سر پر بلیک چادر اوڑھے ہاتھ میں کتابیں اٹھائے اس کی جانب آرہی تھی کہ اس کے آتے ہی حارث نے طنزیہ انداز میں دانت پیس کر کہا۔

آگئی ہونا میں اب گاڑی اسٹارٹ کر و پہلے ہی لیٹ ہو گئی ہوں میں۔۔ ابرش

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

بغیر اس کی بات پر توجہ دیے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے تحکمہ انداز میں بولی تو
حادث تو غصے سے ہی لال پیلا ہو گیا لیٹ خود آئی اور اب آڈر تو ایسے دے رہی
ہے جیسے بہت وقت کی پابند ہونا۔

میں تمہارا نوکر نہیں ہوں جو اس طرح حکم دے رہی ہو۔!! حادث نے
گاڑی میں بیٹھتے ہوئے تپے ہوئے لہجے میں کہا۔

ابھی تم نے ہی بولا تھا کہ تم خادم ہو اور اب اپنی ہی بات سے مکر گئے۔
ابرش نے یاد دلایا۔

ابرش تم نازہر لگتی ہو مجھے پتا نہیں کیا مصیبت متھے لگ گئی اچھا بھلا اکیلا جا رہا
تھا یونی۔ حادث نے گاڑی اسٹارٹ کرتے گھر سے باہر لے جاتے ہوئے

کہا۔۔

تو تم کون سا مجھے شہد لگتے ہو۔۔!! اور تم نہیں میں مصیبت میں پھنس گئی
ہوں جو تمہارے ساتھ یونی جانا پڑ رہا ہے۔۔ ہائے ابرش اتنا برا وقت بھی تم
نے دیکھنا تھا یہ دیکھنے سے پہلے تم نے ڈرائیونگ کیوں ناسیکھ لی۔۔ ابرش نے
پہلے تو کڑ کر جواب دیا پھر دہائی دینے لگی۔۔

پتا نہیں کون ہو گا وہ بچارہ جس کی قسمت تمہارے جیسی پھوہڑ لڑکی کے ساتھ
پھوٹے گی۔۔ حادثے نے گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے زچ کر دینے والے انداز
میں کہا۔۔

تم۔۔!! ابرش نے یک لفظی جواب دیا۔۔

کیا کہا تم نے۔۔!! حارث نے ایک دم اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

تم سے تو ہزار گنا بہتر ہو گا پر نس چار منگ ہو گا میرا ہیرو۔۔!! ابرش نے جلدی سے بات بدلتے ہوئے چمکتی ہوئی آنکھوں سے تصور کیا۔

آئی بڑی حور پری شکل دیکھی ہے کبھی آئینے میں اپنی۔۔!! ہنہ پر نس چار منگ آئے گا میڈم ٹیگرینہ کے لیے۔۔ حارث نے طنزیہ کہا۔

تم منہ بند رکھ کر گاڑی نہیں چلا سکتے۔۔!! ابرش نے دانت پیس کر پوچھا
بس نہیں چل رہا تھا اسے گاڑی سے باہر پھینک دے۔۔

نہیں۔۔۔!!!! حارث نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

اچھا حارث سنو۔۔!! ابرش نے کچھ یاد آنے پر بظاہر مسکرا کر کہا۔۔

نہیں سن رہا۔۔!! حارث نے جان بوجھ کر تنگ کرنے کے لیے کہا۔۔

ایک بات مانو گے میری۔۔!! ابرش نے پھر بھی اپنی بات کہی۔۔

کیا ہے اب ابھی تو بڑی باتیں کر رہی تھی اب ناہی میں سنوں گاناہی مانوں گا
۔۔ حارث نے اٹل لہجے میں کہا۔ ابرش چپ کر کے گاڑی سے باہر دیکھنے لگی
چہرے سے ناراضگی ظاہر تھی۔۔

اچھا ایک شرط پر۔۔!! حارث نے اس کا ناراض سا چہرہ دیکھ کر کہا۔۔

کیسی شرط۔۔!! ابرش نے منہ بنا کر پوچھا۔۔

یہ کہ تم پہلے بولو حارث پلیز میری ایک بات مانو گے پھر سوچو گا مانتی ہے بات یا نہیں۔۔!! حارث نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

پھر بھی تم سوچو گے۔۔ ابرش نے آہستہ آہستہ پوچھا۔۔ تو حارث نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

پلیز۔۔ حارث میری ایک بات مانو گے۔۔!! ابرش نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا۔۔

نہیں۔۔!! حارث کے کہنے پر ابرش نے غصے سے اسے دیکھتے ہوئے رخ موڑ لیا۔۔

اچھا بولو کیا بات ہے۔۔!! حارث نے اسے تنگ کرنے کا ارادہ ترک کرتے پوچھا۔۔

تم گاڑی میں ہی رہنا میرے ساتھ یونی کے اندر ناجانا۔!! ابرش جب بولی تو حارث نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔

کیوں ناجاؤں۔۔!! ایسا کیا ہے یونی میں جو تم نہیں چاہتی میں دیکھوں کہیں۔۔!! حارث نے بات کرتے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی ابرش نے اس کی

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

بات کا مطلب سمجھ کر اپنے ہاتھ میں پکڑی بک اسے ماری۔۔

دفع ہو جاؤ حارث۔۔!! تمہاری سوچ بھی تمہاری طرح کی ہے بے کار۔۔
ابرش نے غصے سے کہا۔۔

تو پھر کیوں منع کر رہی ہو۔۔!! حارث نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھتے
ہوئے پوچھا۔۔

ویسے ہی۔۔!! ابرش نے خفگی سے کہہ کر نظریں باہر کی طرف موڑ لیں
۔۔ اب کی بار حارث بھی چپ رہا۔۔ اب تو یہ اللہ اور حارث ہی جانتا ہے کہ
اس کے دماغ میں کیا چل رہا ہے۔۔



آہہ۔۔!! دیکھ کر نہیں چل سکتی آنکھیں خراب ہیں کیا تمہاری۔۔۔ چار چار
 آنکھیں ہیں پھر بھی ٹکریں مارتی پھر رہی ہو۔۔۔ ایک مشورہ دوں اگر ٹکریں
 مارنے کا اتنا ہی شوق ہے نا ایک بار ہی کسی سخت جگہ ٹکر مارو تاکہ کام تو تمام
 ہو تمہارا۔۔ حنا جو ہڑ بڑی میں گھر کے اندر جلدی جلدی جا رہی سامنے سے
 آتے فارس کو نادیکھ سکی جس وجہ سے ان کا زوردار تصادم ہوا حنا کے منہ
 سے ہلکی سی چیخ نکلی جب کہ فارس کو ہوا تو کچھ نہیں مگر وہ پھر بھی اس پر
 بھڑک اٹھا۔۔ اور غصے میں اسے اتنی باتیں سنا گیا۔۔

آنکھیں تو آپ کے پاس بھی ہیں آپ ہی دیکھ لیتے۔۔!! یا پھر آپ کو بھی
 ایکسٹرا آنکھوں کی ضرورت پڑ گئی ہے۔۔ حنا بھی شاید تھکی ہوئی آئی تھی اسی

لیے اسی کی زبان میں بولتی اندر کی جانب بڑھ گئی۔۔

کچھ زیادہ ہی بولنا سیکھ لیا تم نے۔۔ فارس سوچ کر رہ گیا اور پھر سر جھٹکتا گھر سے نکل گیا۔۔



تم کہاں۔۔!! ابرش گاڑی کے رکتے ہی باہر نکلی لیکن حارث کو گاڑی سے نکلتے دیکھ وہ پوچھے بنانا رہ سکی۔۔

تمہارے ساتھ۔۔!! حارث نے گاڑی لاک کرتے ہوئے مسکرا کر بتایا۔۔

تمہیں میں نے منع کیا تھا نا۔!! ابرش نے دبے دبے غصے سے کہا کیونکہ سامنے ہی اس کی یونی فرینڈز بھی کھڑی تھیں رامیہ کے ساتھ۔۔

ہاں تو میں کون سا تمہارے کہنے سے منع ہو جاؤں گا۔۔ حارث ڈھٹائی سے بولا۔۔

تم مرو حارث۔!! ابرش دانت پیس کر بولتی اپنی فرینڈز کی طرف بڑھ گئی۔۔

اسلام و علیکم چلو لیٹ ہو رہے ہیں۔!! ابرش ان سب کو سلام کرتی جلدی سے بولی اس پہلے کے حارث آجائے۔۔

کیا ہو گیا ہے ابرش اتنا بھی لیٹ نہیں ہوا۔!! یہ تمہارا کزن ہے نا حارث
۔۔ حرا نے ابرش کی جلد بازی دیکھ کر کہتے ہوئے حارث کو دیکھ کر پوچھا۔
ابرش نے رامیہ کی طرف دیکھا۔

ہائے گرلز ہاؤس آریو۔۔!! حارث نے ان کے پاس آکر مسکرا کر کہا ابرش
نے ضبط سے رامیہ کو دیکھ کر آنکھیں میچ کر کھولیں۔

ہائے ہینڈ سم۔!! ہم تو ٹھیک ہیں مگر تمہیں دیکھ کر اور زیادہ موڈ اچھا ہو گیا
ہے۔۔۔ سدرہ ابرش کی دوسری دوست نے بے باک نظروں سے حارث کو
دیکھ کر مسکرا کر کہا ابرش کا تو بس نہیں چل رہا تھا یا ان کا سر پھاڑ دے یا
حارث کا۔۔ جو اتنے مسکرا کر باتیں کر رہا۔

ویسے کیا ضرورت تھی اتنی جلدی شادی کرنے کی۔۔!! ابھی تمہاری عمر ہی
 کیا تھی حارث۔۔!! تم نے تو دل ہی توڑ دیا۔۔ سہمی نے دکھ بھرے لہجے
 میں شکوہ کیا اس کی بات پر حارث نے نا سمجھی سے اسے دیکھا اور ابرش نے
 پہلو بدلا۔۔

شادی۔۔!! وہ بھی میں نے کی۔۔ کس نے کہا تم سے۔۔ حارث نے
 حیرانگی سے پوچھا۔۔

ابرش نے۔۔!! ہم نے تمہارا نمبر مانگا ابرش سے تو کہتی ہے کہ وہ نہیں دے
 سکتی۔۔ حارث کی بیوی اس سے ناراض ہو جائے گی۔۔ اس بار پھر سے حرا
 بولی تھی ابرش کی طرف اشارہ کر کے۔۔ اور ابرش نے جان بوجھ کر ادھر
 ادھر دیکھنا شروع کر دیا جب کہ رامیہ بھی ضبط سے سرخ چہرہ لیے اپنی

دوستوں کو دیکھ رہی تھی جو (بقول اس کے حادث) کے ساتھ چپکی ہوئیں
تھیں۔۔

اوہ۔۔!! ایسا ہے۔۔ حادث نے کن اکھیوں سے ابرش کو دیکھ کر کہا۔۔

اور مس حجابن آپ کیسی ہیں۔۔!! ویسے اگر آپ کا حادث آپکو نہیں ملا تو ہم
سوچ سکتے ہیں اس بارے میں اگر آپکو اعتراض نا ہو تو۔۔ حادث اب کی بار
رامیہ کو دیکھ کر مخاطب ہوا رامیہ تو اس کی بات سمجھ کر شرمندگی سے نظریں
بھی نا ملا پائی۔۔ کجا کہ جواب دینا ابرش نے دانت پیس کر حادث کو دیکھا جو
اس کا صبر آزما رہا تھا جاکوں نہیں رہا تھا۔۔

حادث تم نے جانا نہیں ہے لیٹ نہیں ہو رہے۔۔!! آخر کار ابرش بظاہر

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

مسکرا کر مگر غصہ ضبط کرتے بول ہی پڑی

ہاں میں جا ہی رہا تھا۔!! چلیں گرلز۔۔

ہاں ہاں چلو مگر جانا کہاں ہے۔۔ حارث کی بات ابھی پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ حرا نے جلدی سے کہا اسکی بات سن کر رامیہ سے برداشت ناہوا تو اپنا پاؤں اس کے پاؤں پر مارا۔۔

ہائے اللہ۔۔!! رامیہ اندھی میرے پاؤں پر پاؤں رکھ دیا ہے۔۔ حرا نے درد کو برداشت کرتے رامیہ کو چپٹ لگائی اب وہ کیا جانے پاؤں رکھا نہیں تھا مارا تھا۔۔

میرا مطلب تھا کہ میں چلتا ہوں اللہ حافظ۔۔!! پھر ملتے ہیں۔۔ حارث اپنی ہنسی کو کنٹرول کرتے ہوئے بولا اور آگے بڑھا ابرش نے شکر کا سانس لیا اور پلٹ کر جانے لگی جب حارث ایک بار پھر بولا۔۔

اور میں بتانا بھول گیا۔۔!! میری شادی نہیں ہوئی ابرش نے جھوٹ بولا ہے تم سب سے۔۔ اب تم لوگ پوچھو کیوں بولا ہے۔۔ حارث بول کر فلائنگ کس اچھالتا ابرش کو آنکھ مار کر چلا گیا اور ابرش بیچاری اپنی دوستوں کی خونخوار نظریں دیکھ کر کھسیانی ہنسی ہنس کر کر یونی کے اندر کی جانب جلدی جلدی بڑھ گئی دل میں حارث کو گالیوں سے نوازتی وہ اب اپنی دوستوں سے بچنے کی کوشش میں تھی جو اسی کے پیچھے آرہی تھیں۔۔



Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

تم نے ہم سے کیوں جھوٹ بولا۔!! سدرہ نے خفگی سے پوچھا۔ وہ لوگ اس وقت کینٹین میں بیٹھی تھی ابرش کو اچھی خاصی سنا کر مار کر غصہ نکال چکیں تھیں ابرش نے ان کی ناراضگی کی وجہ سے انہیں منانے کے لیے ٹریٹ دی تھی جو اچھی خاصی باتیں سنا کر وہ قبول کر چکیں تھیں لیکن سدرہ کو شاید کچھ زیادہ ہی برا لگا تھا ابرش کا جھوٹ تبھی خفا تھی ابھی تک وہ۔۔

جھوٹ نہیں مذاق کیا تھا یار۔!! ابرش کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا بولے وہ انہیں اپنی کیفیت نہیں بتا سکتی تھی کہ اسے برا لگتا تھا جب اس کے علاوہ کوئی حادثہ کے قریب جائے یا بات کرے۔۔

اچھا اب تو دو حادثہ کا نمبر۔!! سہمی نے کہا۔۔

میرے پاس نہیں ہے یا اس کا نمبر۔۔۔!! موبائل میں تھا اور وہ گھر پر رہ گیا
آج یاد ہی نہیں رہا موبائل لانے کا۔۔ ابرش نے کہا۔ تو وہ منہ بنا کر کولڈ رنگ
پینے لگی جب کہ رامیہ نے ابرش کے اتنی صفائی سے جھوٹ بولنے پر تاسف
سے اسے دیکھا۔۔ وہ ابرش کی اس حرکت کو سمجھ نہیں پا رہی تھی
۔۔ موبائل اس کے پاس تھا کیونکہ رامیہ کا ہاتھ غلطی سے اس کے بیگ پر لگا
تھا تو اس نے محسوس کیا تھا موبائل کا وا بھریٹ کرنا۔۔

کھاؤ نا تم بھی کیا سوچ رہی ہو۔۔!! ابرش نے ایک سلائس اس کی طرف
بڑھاتے ہوئے کہا تو اس نے ابرش کو آنکھوں سے بیگ کی طرف اشارہ کر
کے پوچھا۔۔ ابرش نے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔۔



تم نے پھر جھوٹ بولا۔۔! رامیہ نے ابرش کو دیکھ کر سوال کیا وہ لوگ اس وقت لائبریری میں موجود اپنا اپنا سائنمنٹ بنا رہی تھی جب کہ باقی تینوں ٹک ٹاک بنانے میں مصروف تھی جس سے ابرش کو سخت چڑ تھی۔۔

تو دے دیتی اس کا نمبر ایسے ہی ان لوگو کو۔۔!! ابرش نے لکھتے ہوئے بغیر دیکھے جواب دیا۔۔

تمہیں کیا مسئلہ ہے وہ ان سے بات کرے تو۔۔!! رامیہ نے پھر سے پوچھا۔۔۔

مجھے نہیں اچھا لگتا وہ حادثہ چھپھورا۔!! کوئی ایسی ویسی بات ہوئی تو ان تینوں نے تو پوری یونی کو سنا نا ہے۔۔ کہ میرے کزن نے آج یہ بات کی وہ بات کی۔۔ اس لیے میں نہیں چاہتی میرا نام آئے اور یہ لوگ اپنی حد تک ہی محدود رہیں۔۔ ابرش نے پین بند کرتے ہوئے بتایا۔۔

ہممم کہہ تو تم ٹھیک رہی ہو۔۔!! مگر حادثہ چھپھورا نہیں ہے یہ تینوں بے باک سی ہیں کوئی بھی بات کر دیں بغیر شرم کیے۔۔۔ رامیہ کو ابرش کا حادثہ کے لیے ایسا لفظ استعمال کرنا اچھا نا لگا۔۔

تم تو مجھے یہ بتاؤ نا کہ تم کیوں حادثہ کی اتنی طرف داری کرتی ہو۔۔ دیکھا تھا میں نے تمہارا غصے سے لال پیلا ہونا۔۔ جب یہ تینوں حادثہ کے ساتھ چپکی تھیں۔۔۔ کہیں۔۔۔ ابرش پہلے جا نچتی نظروں سے اسے دیکھ کر پوچھ رہی

تھی پھر اچانک چونک کر اس کو دیکھنے لگی اس کے شرما کر اثبات میں سر
ہلانے پر ابرش نے اسے گھور کر دیکھا

میسنی چھپ چھپ کر میرے ہی کزن کو لو کرتی رہی اور مجھے پتا بھی نا لگنے دیا
۔۔!! تجھے شرم نا آئی میرے گھر کی عزت پر نظر رکھتے ہوئے اسی دن کے
لیے دوست بنایا تھا تجھے۔۔ ابرش مصنوعی سخت لہجے میں بولی۔۔

ایسا نہیں ہے ابرش میں نے اسکو کبھی بھی نہیں بتایا میں اسی لیے تو تمہارے
گھر بھی نہیں جاتی۔۔ ابرش کی بات سن کر رامیہ ایک دم روہانسی ہوئی اور
اسکو صفائی دینے لگی۔۔ ابرش نے اسکی رونی صورت دیکھ کر مسکراہٹ روکی
۔۔ رامیہ اس کی مسکراہٹ دیکھ چکی تھی اسی لیے ایک مکا اس کی کمر پر جھڑ دیا

ہائے کتی۔۔!! موٹی میری کمر توڑ دی تو نے۔۔ ابرش نے دہائی دی۔۔

اور تم نے جو مجھے ڈرا دیا۔۔ رامیہ نے منہ بنا کر کہا۔۔

ویسے رامیہ تم نے کبھی اپنی نظر چیک کروائی ہے۔۔؟؟ ابرش نے بڑے
سنجیدہ انداز میں پوچھا۔۔

نہیں کیوں۔۔!! رامیہ نے نا سمجھی سے جواب دیا۔۔

کیونکہ مجھے لگتا ہے تمہاری نظر کمزور ہے تمہیں ایکسٹرا آنکھوں کی ضرورت
ہے۔۔ ابرش نے ویسے ہی انداز میں مشورہ دیا۔۔

تمہیں کیوں ایسا لگتا ہے میں دیکھ سکتی ہوں مجھے سہی نظر آتا ہے سب کچھ
۔ اب کی باوہ پریشان ہوئی۔

اگر ایسا ہوتا کہ تم کو سہی نظر آتا تو تم حارث سے محبت کرتی۔۔ ایسا کیا نظر
آگیا تمہیں اس لنگور میں۔۔ ابرش نے جب کہا تو رامیہ نے اپنے پاس پڑی
بک اس کے سر پر ماری۔۔

بد تمیز میں سمجھی پتا نہیں کیا ہو گیا جو تم ایسا بول رہی ہو۔۔ رامیہ نے کہا تو
ابرش ہنس دی ایک ایسی ہنسی ہنس دی جو دل سے نہیں تھی دل تو رامیہ کی
بات پر ہی بجھ سا گیا تھا۔

پہلی پہلی بار محبت کی ہے
کچھ نا سمجھ میں آئے میں کیا کروں

پہلی پہلی بار محبت کی ہے
کچھ نا سمجھ میں آئے میں کیا کروں



عشق

میں بتاؤں کیا کرو۔۔۔!!! حارث گنگنا تا ہوا اپنے کمرے کی جانب جا رہا تھا
کہ ابرش بول پڑی۔۔

چھت پر جس میں چڑیوں کے لیے پانی رکھا ہے نا اس برتن میں ڈوب کے مر

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](https://www.zubinovelzone.com/) / [✉ 0344 4499420](mailto:0344_4499420)

<https://www.zubinovelzone.com/>

جاؤ۔۔ یا پھر گٹر میں گر کر خود کشتی کر لو۔۔ ابرش ٹی وی کے سامنے بیٹھی
بظاہر ٹی وی پر چلتے نشریات کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔

حنا آپی آپکو کچھ جلنے کی اسمیل آرہی ہے۔۔۔!! حارث ان کی طرف آتے
ہوئے سبزی کا ٹٹی حنا کو دیکھ کر پوچھتا ہے۔۔

ہاں وہ تھوڑا سا سالن جل گیا تھا مگر بروقت جا کر میں نے چولہا بند کر دیا۔ عینی
بیگم نے کچن سے باہر آتے بنا بات سمجھے بتایا جس پر ابرش کی ہنسی نکل گئی۔۔
اور حارث بس اپنی چچی کو دیکھ کر رہ گیا۔۔

آیا بڑا مجھے جلانے تم سے جلتی ہے میری سینڈل۔۔۔ ابرش اس کے پاس سے
گزرتے ہوئے بولی۔۔

اسکو کیا ہوا۔۔!! جب سے یونی سے آئی ہے ایسا لگتا ہے جیسے مرچیں چبار کھی ہوں۔۔ عینی بیگم نے تاسف سے کہا۔۔

کچھ نہیں چچی بس آج کل لوگ کچھ زیادہ ہی جھوٹ بولنے لگے ہیں۔۔ اب ان کو کوئی سمجھائے کے جھوٹ کے پاؤں تو ہوتے نہیں جو زیادہ دیر تک چل سکے۔۔ حارث نے اونچی آواز میں کہتا کہ ابرش بھی سن لے۔۔

کیا مطلب حارث۔۔!! حنا نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔

کسی نے کوئی جھوٹ بولا ہو گا یا مذاق کیا ہو گا جو اتنی تپتی ہوئی ہے۔۔ حارث کہہ کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔



مجھے برا کیوں لگتا ہے جب کوئی دوسرا حادثہ کی بات کرے اور اب تو رامیہ
--!! مجھے کیا ہوتا جا رہا ہے۔۔ اللہ جی یہ سب کیوں ہو رہا ہے میرے ساتھ
-- ابرش اپنی کیفیت سے جھنجھلا گئی تھی جب سے رامیہ نے اسے اپنے دل کا
حال بتایا تھا تب سے ابرش کے دل کا حال دھرم بھرم ہوا تھا۔ جس سے وہ
سخت چڑی ہوئی تھی۔۔

یہ باہر سے شور کیسا ہے۔۔!!! تھوڑی دیر بعد ہی ابرش کو شور سنائی دیا
ہمکلامی کرتی ہوئی باہر آئی تو موڈ مزید خراب ہوا رانیہ لوگوں کو دیکھ کر۔۔

ہائے ابرش کیسی ہو۔۔!! رانیہ اور مینا نے ایک ساتھ ہی مسکرا کر پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں مینا آپی۔۔!! آپ دونوں کیسی ہیں اور پھوپھو نہیں آئیں کیا
۔۔۔ ابرش نے اپنے تاثرات چھپاتے مسکرا کر جواب دیا۔ تو انہوں نے بھی
مسکرا کر اسے بتانے کے بعد اسے اپنے پاس ہی بٹھالیا۔

ویسے آج ہم دونوں آپ لوگو کو لینے آئے ہیں بھئی آپ لوگ تو اتنے
مصرف رہتے ہیں ہمارے گھر تو آتے ہی نہیں۔۔۔ رانیہ نے شکوہ کننا لہجے
میں کہہ کر اپنے آنے کا مقصد بتایا۔

ایسی بات نہیں ہے رانی۔!! ہم لوگو کا پلین تھا اس بار آنے کا اب تم لوگ
آگئی ہو تو ہم ضرور چلیں گے ساتھ۔۔۔ فارس نے ڈرائنگ روم میں داخل

ہوتے کہا بازل بھی ساتھ ہی تھا۔ اور بازل کی نظر تو حنا کو ہی ڈھونڈ رہی تھی جو چائے کا انتظام کرنے کچن میں گئی تھی۔

تجھے کیا ہوا منہ کیوں لٹک گیا تیرا۔!! فارس نے بازل کی اتری شکل دیکھ کر پوچھا۔ تو بازل نے نفی میں سر ہلایا۔

دل کا معاملہ ہے تم کیا جانو بے دل انسان۔!! حارث بھی ڈرائنگ روم میں داخل ہوتے ہوئے بولا۔ اور بازل سے ملنے کے بعد مینا اور رانیہ کو وہیں سے سلام کرتا ان کے پاس بیٹھ گیا۔

کیا مطلب۔!! فارس نے نا سمجھی سے پوچھا۔

اگر میں تجھے مطلب سمجھانے لگ گیا تو 2 دن سے کم وقت نہیں لگنا تو رہنے
دے مطلب بس دیکھ ہوتا ہے کیا۔۔ حارث نے مزاحیہ انداز میں کہا۔۔

بکو اس کر رہا ہے یہ ایسا ویسا کچھ نہیں ہے۔۔!! تمہیں تو پتا ہے نا اس کا
۔۔ باز ل نے فارس کو کہا تو اس نے حارث کو گھورا

ویسے دل کا معاملہ تو اس کا ہے۔۔!! اسکو پھر سے تیسری چوتھی بار کسی لڑکی
کو دیکھ کر پہلی پہلی بار محبت ہو گئی ہے۔۔ ابرش نے کہا تو سب ہنس دیے۔

اور کچھ لوگ تو جل جل کر کوئلہ ہو رہے ہیں۔۔!! حارث نے حنا سے
چائے کا کپ لیتے ہوئے حساب برابر کرنا چاہا۔۔

ویسے سیانے کہتے ہیں بندہ کتا پال لے بلی پال لے بے شک چوہا بھی پال لے
مگر خوش فہمی ناپالے۔۔ ابرش نے اسے کے انداز میں کہا

گائز جھگڑا ختم کرو جلدی تیاری کرو ہم نے نکلنا ہے۔۔!! لیٹ ہو جائیں گے
۔۔ رانیہ تو کچھ زیادہ ہی ایکساٹڈ تھی ان سب کو اپنے گھر لے جانے کے لیے
اسی لیے جلدی سے بولی جب کہ وہ چائے ختم کر چکی تھی۔۔ سب نے اسے
حیرت سے دیکھا تھا اتنی بے صبری کے گرم چائے بھی ایک دم پی لی۔۔

کچھ ہی دیر بعد سب اپنی اپنی پیکنگ کرتے لاؤنچ میں داخل ہوئے حارث
فارس حنا اور ابرش ہی ساتھ جارہے تھے بڑے سب گھر پر تھے۔۔ بازل
لوگ اپنے ماموؤں اور ممانیوں سے ملتے ان کے پیچھے چل دیے جو گاڑی میں
سامان رکھ رہے تھے۔۔ رہنا تو 2 یا 3 دن ہی تھا مگر سامان مہینوں کا پیک کیا

ہوا تھا حارث نے۔۔ ابرش کا دل کر رہا تھا رامیہ کو بلا لے تاکہ وہ بھی انجوائے
 کرے مری کا موسم۔۔ مگر حارث کے حوالے سے اس کے دل میں موجود
 فیلنگز ابرش کو روکے ہوئے تھیں۔۔ ابرش تو خود بھی ناجاتی مگر ہائے رے
 دل۔۔ جو کبخت پتا نہیں کیا چاہتا تھا جسے ہر پل ڈر تھا حارث وہاں رانی کے ہی
 قریب ناہو جائے۔۔ وہ لوگ کہیں اکیلے گھومنے وقت گزارنے نا نکل جائیں
 ایسی بہت سی سوچے دل میں پالے بے دلی سے ان کے ساتھ جانے کو تیار
 ہوئی۔۔



نکی نکی گل نوں ودیائی رکھ دے
 چووی کنٹے کھپ کھانہ پائی رکھ دے

اک دوسرے نوں کر کے شدائی رکھ دے۔۔

تینوں ساں نالین دینی۔۔ مندی آں یار اوے

پراک گل پکی اے۔۔ تیرے بن آندانی ساں

وے ٹام اینڈ جیڑی جا۔ تیرا میرا اے رشتہ

گل گل تے لڑ دے آں، نال پیار وی ہتھیراں

وے ٹام اینڈ جیڑی جا، تیرا میرا اے رشتہ

گل گل تے لڑ دے آں، نال پیار وی ہتھیراں

گاڑی میں چلتے سونگ کو سن کر ابرش کی نظریں بے ساختہ ڈرائیو کرتے

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

حادثہ کی جانب اٹھیں اور اتفاقاً وہ بھی اسی کو دیکھ رہا تھا ابرش نے فوراً
اپنی نظروں کا زاویہ بدلا۔ وہ مینا کے ساتھ حادثہ کی گاڑی میں جا رہی تھی
جب کہ حنا رانیہ بازل اور فارس ایک ہی گاڑی میں تھے۔ مینا بیک سیٹ پر
بیٹھی تھی اور وہ حادثہ کے ساتھ فرنٹ پر بیٹھی تھی مینا کی بری عادت تھی کہ
وہ اپنا سفر نیند میں پورا کرتی تھی ابھی بھی وہ اس طرح سو رہی تھی جیسے نا
جانے کتنی راتیں جاگ کر گزاری تھیں۔ ابرش نے فوراً سے پہلے گانا
چینج کیا۔ اپنے دل کی بدلتی کیفیت سے سخت پریشان تھی وہ۔

ویسے تم نے جھوٹ کیوں بولا تھا اپنی دوستوں سے۔!! حادثہ نے بغیر اس
کی طرف دیکھے سوال کیا تھا ابرش کو اس سے اس سوال کی توقع نہ تھی وہ بھی
اس وقت۔

کون سا جھوٹ۔۔!! ابرش نے جان بوجھ کر انجان بنتے ہوئے پوچھا۔۔

تم اچھے سے جانتی ہو کون سا جھوٹ۔۔!! حارث اسی لہجے میں بولا۔۔

مجھے نہیں پتا۔۔!! ابرش گاڑی سے باہر کے نظارے دیکھتے ہوئے بولی۔۔

اوہ اچھا۔۔!! حارث نے اپنے لفظوں پر زور دے کر کہا۔۔

میری شادی کا جھوٹ۔۔!! حارث کو جاننا تھا کہ پتا نہیں کیوں۔۔

اچھا وہ۔۔!!! ابرش نے ہونٹوں کو گول شیپ دے کر وہ پر زور دے کر

بولی۔۔

جی وہ۔۔!! حارث بھی اسے کے انداز میں بولا۔۔

وہ اس لیے کہ میں نہیں چاہتی میری معصوم (کینیاں) دوستیں تم جیسے دو نمبر انسان کے چکر میں اپنا وقت برباد کریں۔۔ ابرش نے چڑانے والے انداز میں بتایا۔۔

معصوم اور تمہاری دوستیں۔۔!! آج کا سب سے زیادہ ہنسادینے والا جوک تھا یہ۔۔ ان جیسی سو معصومیں مری ہو گئی تو تم پانچوں پیدا ہوئی ہو گئی۔۔ حارث طنزیہ و مزاحیہ انداز میں بولا۔۔

ہاں تو تم کون سا شریف ہو۔۔!! سولو مڑے مڑے ہو گئے تو تم جیسا ایک

Click On The Link Above To Read More Novels / ☞ / ✉ [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

چلاک لومڑا پیدا ہوا ہو گا۔ ابرش جلے کٹے لہجے میں حساب برابر کر گئی۔

تم ہو گی چھپکلی کہیں کی۔!! خبردار جو مجھے دوبار لومڑا بولا تو۔ گاڑی سے نیچے پھینک دوں گا پھر بیٹھی رہنا اپنے رشتہ داروں کے ساتھ جنگل میں۔ حارث تپے ہوئے لہجے میں باہر جنگل کی طرف اشارہ کر کے بولا۔

چھپکلی ہو گی تمہاری بیوی۔!! اور تم مجھے ہاتھ تو لگاؤ۔ منہ ناتوڑ دوں میں تمہارا۔ رشتہ دار ہونگے تمہارے بلکہ رشتہ دار لفظ نہیں سسرال لفظ بہتر ہو گا۔ ابرش غصے سے چیخی ایک یہ ہی لفظ تو اسے برا لگتا تھا۔

آئی بڑی منہ توڑنے والی۔!! تم پہنچ بھی سکتی ہو میرے منہ تک۔ حارث نے مذاق اڑایا۔

حارث چپ کر کے گاڑی چلاؤ نہیں تو گنجا کر دوں گی میں تمہیں۔۔ ابرش
کے ضبط کا پیمانہ لبریز ہونے لگا تھا۔۔

کیوں تم نائی ہو کیا۔۔!! حارث نے تپا دینے والے انداز میں کہا اس بات پر
ابرش کے پاس کوئی جواب نابنا تو غصے سے گھور کر باہر دیکھنے لگی وہ کبھی حارث
سے نہیں جیت پائی تھی۔۔

کیا ہوا بولو بولو۔۔!! حارث اسے اکسارہا تھا۔۔

میرا منہ نا کھلواؤ تو بہتر ہے۔۔!! اپنی ڈرائیونگ پر دھیان دو یہ ناسیدھا بغیر
ٹکٹ کے جہنم پہنچ جاؤ۔ ابرش نے باہر کی جانب دیکھتے ہوئے جواب دیا

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

--

تم تو بڑی اماں حاجن ہونا جو سیدھا جنت میں جاؤ گی۔۔!! جھوٹ بولنے کی
میرے ساتھ جنگ کرنے کی سزا تو تم کو الگ سے ملے گی۔۔ حارث نے بولا تو
ابرش نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا۔۔

ت۔۔!! چپ کر جاؤ یا ر خدا کا واسطہ ہے تم دونوں کو۔۔ ابرش کچھ سخت
الفاظ استعمال کرتی کہ مینا کی نیند سے بو جھل آواز گونجی ناچاہتے ہوئے بھی
ابرش چپ ہو کر باہر کی طرف پھر سے متوجہ ہو گئی۔۔ اور حارث بھی ڈرائیو
کرنے لگا جب کہ مینا پھر سے سو گئی۔۔



لفظوں سے جو تھا پرے
خالی پن کو جو بھرے
کچھ تو تھا تیرے میرے درمیاں

رشتے کو کیا موڑ دوں
ناطہ یہ اب توڑ دوں
یا پھریوں ہی چھوڑ دوں درمیاں

بے نام رشتہ وہ بے چین کرتا جو
ہونا سکے جو بیاں درمیاں

اب یہ ناراضگی۔۔ اس سے پہلے بہت دیر ہو جائے۔۔ حنا نے نم آنکھوں سے اسے دیکھ کر سوچا۔۔

کاش حنا تم میری بات کا مان رکھ لیتی تو آج ہماری زندگی کتنی حسین ہوتی ایک دوسرے کے سنگ مگر تم نے تو میرا دل ہی توڑ دیا۔۔ فارس کی نظریں پھر سے اٹھیں تھی اس کی جانب اسکی آنکھوں میں نمی وہ بنا دیکھے بھی محسوس کر سکتا تھا مگر خود پر ضبط کیے ہوئے تھا۔۔



کیسا گزر رہا ہے سفر۔۔!!!! وہ لوگ ڈنر کرنے کے لیے ایک ہوٹل پر رکے تھے تب کھانا کھاتے ہوئے بازل نے حارث کو دیکھ کر پوچھا۔۔

بہت ہی برا۔!! اس کے ساتھ سفر کرنا عام انسان کے بس کی بات نہیں
۔۔۔ حادثے نے ابرش کو دیکھ کر دھیمی آواز میں سرگوشی کی۔۔

تو تم کون سا کم ہو۔!! تمہارے ساتھ تو بیٹھ کر کھانا کھانا بھی کسی عام انسان
کے بس کی بات نہیں۔۔ فارس نے اس کی سرگوشی سن کر اپنے گود میں اس
کی چچ سے گرتے چاول کے دانوں کو دیکھ کر کہا

تو نا کھاؤ دور ہو کر بیٹھ جاؤ۔۔ حادثے تیکھے لہجے میں بولا۔۔

اپنی غلطی نا ماننا کبھی۔۔!! فارس نے اسے گھور کر دیکھتے ہوئے کہا۔۔

اچھا ایک کام کرتے ہیں اب مینا اور ابرش ہمارے ساتھ چلی جائیں اور رانی اور حنا حارث کے ساتھ۔۔ بازل نے مشورہ دیا۔۔ باقی تو کسی نے ر سپورنس نہیں کیا مگر ابرش نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔

کیوں۔۔۔!! ابرش پوچھے بنانا رہ سکی۔۔۔

کیونکہ میں تنگ ہو رہا ہوں تمہارے ساتھ اس لیے۔۔!! حارث نے آنکھوں میں شرارت لیے پوچھا اتنا تو وہ بھی سمجھتا تھا ابرش کو بازل کی بات ہضم ناہوئی تھی۔

تم مجھ سے تنگ ہو رہے تھے۔۔!! یا مجھے تنگ کیا ہوا تھا۔۔ دفع ہو جاؤ میں کون سا مر رہی ہوں تمہارے ساتھ جانے کے لیے۔۔ ابرش غصے سے

سرخ ہوتے بولی۔۔

اچھا ہے۔۔۔!! اگر مر جاتی تو خواہ مخواہ ہماری ٹرپ خراب کرتی۔۔ حارث
نے اسے مزید غصہ دلایا۔۔

چپ ہو جاؤ حارث ورنہ تھپڑ کھاؤ گے مجھ سے۔۔!! ابرش تم ہمارے ساتھ
ہی جاؤ گی اب۔۔ اس بار فارس سخت لہجے میں بولا تو حارث چپ ہو گیا جب
کہ ابرش بجھے دل کے ساتھ ان کی گاڑی میں جا بیٹھی۔۔ باقی کا سفر خاموشی
سے کٹا تھا کیونکہ لڑا کا طیاروں کو الگ جو کر دیا گیا تھا پھر ایک تھکا دینے والے
سفر کے بعد وہ لوگ اپنی پھوپھو کے گھر موجود تھے۔۔



Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelszone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelszone.com/>

دادی آپ کو پتا ہے میں کتنا مس کرتی ہوں آپکو۔۔!! اب میں آپکو ساتھ ہی لے کر جاؤں گی۔۔ ابرش تو آتے ہی سب سے ملنے کے بعد اپنی دادی کے ساتھ چپک کر بیٹھی پیار کرنے اور کروانے میں مصروف تھی۔۔ قدسیہ بیگم بھی اسے پیار سے ساتھ لگائے اس کی باتیں سن رہی تھیں۔۔

ارے ایسے کیسے لے جاؤ گی ابھی دن ہی کتنے ہوئے ہیں نانی کو آئے ہوئے۔۔
کچھ دن تو رہنے دو۔۔ رانیہ نے دوسری طرف بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

2 ماہ سے اوپر ہو گیا ہے اور تم کہہ رہی ہو دن کتنے ہوئے ہیں بھئی اب تو میں اپنی دادی کو لے کر ہی جاؤں گی۔۔ ابرش نے ضدی انداز میں کہا۔۔

اچھا میری جان لے جانا مجھے ساتھ مگر پہلے فریش تو ہو جاؤ۔!! قدسیہ بیگم
نے اسے پیار سے پچکارا وہ اپنی دادی کے گالوں کو چومتی رانیہ کو زبان چڑاتی
کمرے کی جانب بڑھ گئی رانیہ اسکی بچوں والی حرکت پر مسکرائے بنانا رہ سکی

--

نانی یہ ہمیشہ بچوں جیسی حرکتیں کرتی ہے۔!! رانیہ نے ہنس کر کہا۔

شرارتی جو ہے۔!! قدسیہ بیگم نے کہا۔۔۔



لنچ کے بعد سب ریسٹ کرنے اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے مینا حنا نے روم

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](https://www.zubinovelzone.com/) / [✉ 0344 4499420](mailto:0344_4499420)

<https://www.zubinovelzone.com/>

شئیر کیا تھا جب کہ ابرش نے کہا کہ وہ روم شئیر نہیں کرتی حنا کے ساتھ بھی اسے اکیلے سونے کی عادت ہے۔۔ اس لیے وہ الگ روم میں تھی۔۔ حارث بھی الگ روم میں تھا جب کہ بازل اور فارس ایک روم میں تھے۔۔

ناراض ہو۔۔!! ابرش کھڑکی کے پاس کھڑی دور دور نظر آتے خوبصورت منظر دیکھ رہی تھی جب اپنے بالکل قریب اسے آواز آئی تو اس نے جلدی سے رخ موڑا۔۔

نہیں۔۔!! ایک لفظی جواب دے کر وہ اپنے کپڑے سیٹ کرنے لگی الماری میں۔۔

مجھے تو فیل ہو رہا ہے کہ تم ناراض ہو۔۔!! حارث نے اپنے ہاتھ میں پکڑے

سیب سے کھیتے ہوئے اسے کہا۔

تمہیں کبھی سہی فیلنگز آئی بھی ہیں۔۔! ابرش نے اس کے نیچے پڑے اپنے دوپٹے کو دیکھا۔

کیا ہوا۔!! حارث نے اسکو اپنے سر پر کھڑا دیکھ کر سوال کیا۔

میرا دوپٹہ۔۔!! ابرش نے اپنے دوپٹے کی طرف اشارہ کیا۔

اوہہ۔۔!! یہ لو۔۔ حارث نے اس کے دوپٹے سے اٹھتے ہوئے دوپٹہ اسکی

طرف بڑھایا مگر جیسے ابرش دوپٹہ لینے لگی حارث نے ہاتھ پیچھے کھینچ لیا

۔۔ ابرش نے اسے گھور کر دیکھا تو اس نے دوپٹہ واپس اسکی طرف بڑھایا اس

Click On The Link Above To Read More Novels / ☎ / ✉ [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

بار پھر بھی وہی حرکت کی۔۔

ارے لونایار۔۔!! حارث نے مسکراہٹ دباتے ہوئے پھر سے دوپٹہ اسکی جانب کیا اس بار پہلے تو ابرش اسے نظر انداز کر کے کھڑی رہی مگر جب کافی دیر تک اس نے دوپٹہ پیچھے ناکیا تو ابرش نے دوپٹہ لینے کے لیے ہاتھ بڑھایا اور حارث نے جلدی سے ہاتھ پیچھے کر لیا۔۔ ابرش خفگی سے جانے لگی تھی کہ حارث نے اس کے رستے میں آتے ہوئے اسے روک کر دوپٹہ اس کے سر پر رکھا۔۔ ابرش تو بس اسے دیکھتی رہ گئی پہلی بار وہ حارث کو اتنا قریب سے دیکھ رہی تھی دل ایک الگ ہی لے پے دھڑکا تھا وہ خیالوں میں ہی رہتی اگر اس کا فون رنگ ناکرتا۔۔ رنگ ٹون سن کر وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی اور جلدی سے پیچھے ہو کر حارث کپ ایک چپت لگائی جو اس کا غصے سے سرخ ہوئی ناک دبا کر مسکراتے ہوئے کمرے سے نکل گیا۔۔ اور بھی مسکراتے

ہوئے موبائل کی جانب متوجہ ہو گئی۔۔

اسلام و علیکم کیسی ہو۔۔!! ابرش نے رامیہ کا نمبر دیکھ کر فورن کال پک کی اور سلام لیا۔۔

و علیکم السلام۔۔ میں کیسی ہوں یہ چھوڑو یہ بتاؤ تم کدھر ہو۔۔ رامیہ نے سخت تیور لیے پوچھا۔۔

میں بتانا چاہتی تھی مگر جلدی میں دماغ سے نکل گیا یار۔۔!! ابرش سمجھ چکی تھی وہ جان گئی ہے کہ وہ لوگ مری آئیں ہوئے ہیں۔۔

تمہارا دماغ تو میں ٹھکانے لگاؤں گی جب آؤ گی تم۔۔!! اگر مجھے بتا دیتی تو کیا

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

چلا جاتا تمہارا۔ میں بھی حارث کے ساتھ وقت گزار لیتی۔۔ رامیہ کا غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا۔

یہی تو نہیں چاہتی میں۔۔!! ایم سوری یار۔۔ اب غصہ تو کرنا بند کرو۔۔ ایک دن کی ہی بات ہے ہم کل پرسوں تک واپس آجائیں گے پھر تم گھر آ کر حارث کو دیکھ لینا رج کر۔۔ ابرش نے پہلی بات دل میں کہی پھر فوراً سوری کرتی دل پر پتھر رکھ کر حارث کے ساتھ وقت گزارنے والی بات کر لی۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں ویٹ کروں گی اوکے انجوائے کرو۔۔ اللہ حافظ۔۔ رامیہ نے اس بار نرمی سے کہا اور کال کاٹ دی۔۔

انجوائے کیسے کروں تمہاری باتوں نے تو مجھے بے چین کر رکھا ہے۔۔ ابرش

Click On The Link Above To Read More Novels / ☎ / ✉ [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

نے موبائل کو دیکھتے ہوئے سرد آہ بھرتے کہا۔



کیسی لگی ڈاکٹر صاحبہ کو یہ جگہ۔۔!! وہ لوگ اس وقت گھومنے پھرنے نکلے تھے گھر سے باہر بازل نے حنا کے ساتھ چلتے ہوئے پوچھا۔

بہت خوبصورت جگہ ہے۔۔!! اللہ کی قدرت اور نعمت ہے یہ خوبصورت جگہیں۔۔ حنا نے مسکرا کر بتایا اس وقت وہ سردی کی وجہ سے گرم کپڑے پہنے سر پر پریل اور وائٹ کلر کے کپڑوں کا ہم رنگ دوپٹہ پہنے اپنے گرد شال لپیٹے بڑی خوشی اور دلچسپی سے مری کے نظارے دیکھ رہی تھی۔

بلکل ٹھیک کہا تم نے۔۔!! ان جگہوں کو دیکھ کر لگتا ہے ہم کبھی بھی سہی طریقے سے خدا کا شکر نہیں ادا کر سکے۔۔ اس کی بنائی ہر چیز کتنی خوبصورت ہے۔۔ بازل اس کے ساتھ چلتے ہوئے بولا اور یہ منظر کسی کی آنکھوں میں مرچیں کی طرح لگ رہا تھا۔۔ جو نادیکھ سکتا تھا نا کچھ بول سکتا تھا اس لیے اپنے اوپر ضبط کیے وہ اپنے موبائل پر مصروف ہو گیا۔

آپ کیا ہر وقت اس میں گھسے رہتے ہیں۔۔!! بند اتھوڑی دیر کے لیے کسی انسان سے بھی بات کر لیتا ہے۔۔ رانیہ نے فارس کے ہاتھ میں موبائل دیکھ کر کوفت سے کہا۔۔

نہیں ایسی بات نہیں میں تو بس ایک ضروری ای میل چیک کر رہا تھا۔۔
فارس نے موبائل پینٹ کے پاکٹ میں رکھتے جواب دیا۔۔

آپ کو کیا یہ سب پسند نہیں۔۔!! رانیہ نے پوچھا۔۔

نہیں مجھے دراصل یوں گھومنا پھرنا پسند نہیں۔۔!! میں باہر تھوڑا
انکنفر ٹیبل فیل کرتا ہوں۔۔۔ فارس نے بے دلی سے کہا۔۔ اصل میں تو اسے
سامنے کا منظر ناگوار گزر رہا تھا جہاں حنا بازل سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہی
تھی۔۔۔

ہممم۔۔!! مگر یہ جگہ تو بہت پر سکون سی ہے یہاں آکر تو بندے کو سکون
حاصل ہوتا ہے۔۔۔ رانیہ نے کہا۔۔

مگر مجھے نہیں ایکسوزمی۔۔!! فارس سے جب برداشت ناہوا تو وہ جان بوجھ

Click On The Link Above To Read More Novels / ☎ / ✉ [0344 4499420](tel:03444499420)

<https://www.zubinovelszone.com/>

کرا یکسوز کرتا وہاں سے چلا گیا جب کہ رانیہ سوچ کر رہ گئی اسکو کیا ہوا۔۔۔

ابرش اب اگر مجھے لگی ناتو پھر تمہیں مجھ سے کوئی نہیں بچا سکتا تمہارا بازل اور فارس بھائی بھی نہیں۔۔۔ حادثہ نے چڑ کر کہا وہ موبائل پر کسی سے بات کر رہا تھا جب ابرش بار بار اس کی طرف برف کے گولے بنا بنا کر پھینک رہی تھی۔۔۔

کیا کرو گے تم۔۔۔!! ابرش نے ہنستے ہوئے پوچھا۔۔۔

ابھی بتاتا ہوں کیا کروں گا۔۔۔ وہ یہ کہہ کر برف کا گولہ بنانے لگا تو ابرش سمجھ کر نفی میں سر ہلانے لگی وہ اس وقت باقی سب سے تھوڑا دور تھے حادثہ نے جب برف کا گولہ پھینکا تو ابرش نیچے جھک گئی اور گولہ جا کر ایک لڑکے کو لگا

Click On The Link Above To Read More Novels / ☎ / ✉ [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

جو کہ ایک پتھر کے کنارے پر کھڑا اپنے دوست کو اپنی پکس لینے کا کہہ رہا تھا مگر حادثہ کے پھینکے گولے کی وجہ سے وہ پتھر سے گرتا بل کھاتا ایک درخت کے پاس جا کر اٹکا اگر درخت نیچے میں ناہوتا تو عین ممکن تھا وہ یوں ہی بل کھاتے کھاتے نہر سے جا کر ملتا۔۔۔ وہ بھی ٹوٹی پھوٹی حالت میں۔۔۔

ارے ابھی تو بول رہا تھا پکس لو اب کدھر چلا گیا جاذب۔۔۔!! ارے او جاذب کدھر چلا گیا تو۔۔۔ اس جاذب نامی لڑکے کا دوست جو کیمرے سے پکس لینے لگا ہی تھا کہ اپنے ہاتھ سے کوئی چیز نیچے گرنے پر جھکا اور جب اٹھا تو جاذب کو ناپا کر اسے بلانے لگا۔

ادھر دیکھ ادھر ہوں میں یار۔۔۔!! جاذب بڑی مشکل سے بولا تھا برف اتنی اوپر سے پھسلن وہ اٹھ بھی نہیں پارہا تھا۔۔۔

کدھر ہے تو یار۔۔!! اس کا دوست نیچے کی طرف دیکھے بغیر آوازیں لگاتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔۔

کمینے نیچے دیکھ لیتا تو کیا جاتا تیرا دفع ہو جا۔۔ جاذب مشکل سے اٹھتا ہوا بولا اور ہاتھوں کی مدد سے اوپر چڑھنے لگا۔۔ ابرش اور حارث جو بڑی دلچسپی کے ساتھ اپنا کارنامہ ملاحظہ فرما رہے تھے جاذب کے اوپر آنے پر اور اپنے آپکو خونخوار نظروں سے دیکھنے پر دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر بھاگ نکلے۔۔ جاذب کچھ دیر تک تو ان کے پیچھے بھاگا۔۔ لیکن تھکن اور اپنے دوست کے جانے کا سوچ کر ان پر لعنت بھیجتا واپس چلا گیا جب کہ وہ دونوں بھاگتے بھاگتے ایک کتے پر پاؤں رکھ چکے تھے اور پھر کیا تھا وہ دونوں آگے آگے اور بھونکتا ہوا کتا پیچھے پیچھے اور بس ابرش کی چیخیں۔۔



شکر ہے کتا چلا گیا۔!! دونوں ایک بڑے سے درخت کے پیچھے آکر چھپ گئے حارث نے درخت کی اوٹ سے آگے ہو کر دیکھا تو وہ کتا اسے کہیں نظر نہ آیا تو شکر کا کلمہ پڑھتا اپنے سے کہہ گیا۔

شکر ہے۔!!! مگر حارث یہ ہم کہاں ہیں۔۔ ابرش نے پہلے سکون کا سانس لیا شکر ادا کیا اور پھر آس پاس نظر پڑتے پریشانی سے پوچھا۔۔ جہاں ہر طرف قد آور اور گھنے درخت تھے دور دور تک راستے کا کچھ پتہ نہ تھا وہ لوگ کدھر سے آئے تھے اندازہ لگانا بھی مشکل ہو گیا تھا ان کے لیے۔۔ حارث بھی پریشان ہو گیا تھا۔۔

یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے نا تم اس لڑکے کو مارتے نا ہم یہاں تک پہنچتے
اب کیا ہو گا۔۔ ابرش نے حارث کو دیکھ کر کہا۔۔

تمہاری تو کوئی غلطی ہی نہیں ہے نا جیسے۔۔!! نا تم شروعات کرتی نا یہ سب
ہوتا منع بھی کر رہا تھا میں تمہیں۔۔ حارث بھی تپے ہوئے لہجے میں بولا۔۔

اب کیا کریں گے ہم۔۔!! کال کرو بازل بھائی کو۔۔ وہ ہمیں یہاں سے نکال
کر لے جائیں گے اندھیرا ہونے سے پہلے۔۔ ابرش نے بحث کرنے کے
بجائے پریشانی سے کہا۔۔

اوہ نو یہاں پر تو نیٹ ورک ہی نہیں۔۔!! حارث موبائل ہاتھ میں لیے

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](https://www.zubinovelszone.com/) / [✉ 0344 4499420](mailto:0344_4499420)

<https://www.zubinovelszone.com/>

ادھر ادھر گھماتے ہوئے پریشانی سے بولا۔

چلو کوشش کرتے ہیں یہاں سے نکلنے کی۔۔ حادثہ نے اسے پریشان دیکھ کر
پھر سے کہا۔

لیکن کہاں سے جائیں گے یہاں تو یہ بھی سمجھ نہیں آرہا ہم آئے کہاں سے
تھے۔۔!! ابرش اس کے ساتھ چلتے ہوئے پریشانی سے بولی۔

کوشش تو کر سکتے ہیں نا۔۔!! ویسے بھی اندھیرا ہونے والا ہے اتنا بڑا اور گھنا
جنگل خطرناک بھی ہو سکتا ہے۔۔ حادثہ نے راستہ دیکھتے ہوئے کہا۔



Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

یہ حادثہ اور ابرش کہاں چلے گئے کچھ دیر پہلے تو یہیں تھے۔!! لیٹ ہو رہا ہے ہمیں گھر جانا چاہیے۔۔ بازل نے رانیہ اور مینا کو دیکھ کر پوچھا حنا بھی ساتھ ہی تھی۔۔

پتا نہیں بھائی میں نے ان کو نہیں دیکھا کافی دیر سے۔۔ آپ کال کریں حادثہ کو۔ کیا پتا یہیں کہیں ہوں۔۔ رانیہ نے کہا تو بازل نے حادثہ کے نمبر پر کال کی جو مسلسل بند جا رہا تھا۔۔

چلو گھر چلتے ہیں کیا پتا گھر چلے گئے ہوں۔!! بازل نے کہا تو وہ تینوں دل سے دعا کرتی اس کے پیچھے چل دیں۔۔

گھر پہنچ کر ان کو پتا چلا کہ وہ لوگ تو گھر نہیں آئے۔۔!! یہ سن کر سب پریشان ہو گئے حارث کا نمبر بند تھا ابرش کا تو موبائل ہی گاڑی میں تھا۔۔۔
 فارس اور بازل تو انہیں ڈھونڈنے نکل گئے۔۔ جب کہ پھوپھا بھی مسلسل حارث کا نمبر ڈائل کرنے میں مصروف تھے اور پھوپھو تو روئے جا رہی تھیں کہ کتنی عرصہ بعد میرے بھائی کے بچے میرے گھر آئے اور میرے بچے ان کا خیال بھی نارکھ سکے۔۔۔ حنا مینا اور رانیہ پھوپھو اور دادی کو سنبھالے ہوئے تھیں۔۔۔



حارث مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔!!! ابرش جو حارث کے پیچھے پیچھے چل رہی تھی اندھیرا پھلتے جنگل پر نظر پڑتے ہی وہ حارث کا بازو پکڑ کر بولی۔۔۔

میں کون کاٹار زن ہوں مجھے بھی ڈر لگ رہا ہے ایک طرف تم چڑیلیں اور دوسری طرف یہ وقت بے وقت آواز کرتے جنگلی جانور۔۔۔ حارث نے جواب دیا۔۔

ج چڑیلیں کہاں ہے چڑیلیں۔۔!! ابرش نے تم لفظ پر دھیان دیے بغیر خوف سے آنکھیں پھیلا کر پوچھا اور مزید حارث کے ساتھ ساتھ ہوئی حارث نے ایک پل اس کے خوف سے زرد پڑتے چہرے کو دیکھا اور یہ پہلی بار تھا کہ حارث کا دل چاہا کہ وہ بس اسکو دیکھتا رہے۔۔ چاند کی چاندنی میں چمکتا اس کا خوبصورت چہرہ حارث کو پوری طرح اپنے آپ میں جھکڑے ہوئے تھا۔۔

کیا ہوا چلونا۔۔۔!!! ابرش نے محسوس کیا کہ وہ آگے نہیں بڑھ رہا تو اسکا بازو ہلا کر پوچھ بیٹھی۔۔۔

ہاں وہ سامنے شاید کوئی جگہ ہے جو نیپڑی ٹائپ کی۔۔۔!!! اگر تم چاہو تو ہم وہاں بیٹھ کر تھوڑا آرام کر سکتے ہیں۔۔۔ اور ویسے بھی اس وقت یوں ٹکریں مارنے سے ہمیں تھکن کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہونا۔ وہاں پر ہم جنگلی جانوروں کا ڈنر اور بریک فاسٹ بننے سے بچ سکتے ہیں۔۔۔ حارث نے بتایا تو ابرش نے بھی اس جانب دیکھا اسے حارث کی بات ٹھیک لگی اس لیے وہ دونوں اس جو نیپڑی کی طرف چلے گئے۔۔۔

یہاں تو کوئی نہیں ہے۔۔۔!!! ابرش نے جو نیپڑی کا لکڑی سے ہی بنا بند دروازہ دیکھ کر کہا تو حارث نے اسے جس نظروں سے دیکھا وہ اپنی آنکھیں میچ گئی۔۔۔

وہ تو مجھے بھی نظر آرہا ہے الحمد للہ۔۔۔!! اچھا ہے ہم یہاں آرام کر سکتے ہیں
۔۔ حارث دروازہ کھول کر اندر بڑھنے لگا تو ابرش نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

حارث یہ اچھی بات نہیں کسی کے گھر میں یوں گھسنا۔۔!! ابرش نے کہا۔

تویار میں کون سا ڈاکہ ڈالنے جا رہا ہوں صرف آرام کی غرض سے جا رہا ہوں
۔۔ ویسے بھی یہاں کوئی نہیں کس سے پوچھو۔ آنا ہے تو آؤ نہیں تو جاؤ پھر ڈنر
بنے۔۔ حارث نے کہا اور خود اندر آ گیا جہاں زمین پر چٹائی بچھائی گئی تھی ایک
کونے میں کچھ برتن اور پانی کا مٹکار کھا ہوا تھا اور ایک کونے پر ایک گھڑی
پڑی تھی شاید اس میں کپڑے تھے۔۔ چھوٹی مگر صاف ستھری جگہ تھی۔
تھوڑی دیر بعد ابرش بھی اندر آ ہی گئی حارث کے بغیر جاتی بھی کہاں۔

ویسے ابرش تم کو تو ڈرنا نہیں چاہیے۔۔!! حارث نے ابرش کو اب تک خوف میں مبتلا دیکھ کر کہا۔۔

کیوں۔۔!! ابرش نے نا سمجھی سے پوچھا

کیونکہ یہ تو تمہارے رشتے دار ہے نا۔!! تم کو تو ان سے جا کر ملنا چاہیے اپنی سہیلیوں سے جا کر گپ شپ لگانی چاہیے۔۔ حارث نے کہا تو ابرش نے غصے سے اسے دیکھا۔۔

کیا مطلب ہے سہیلیاں۔!! ابرش نے کڑے تیوروں سے پوچھا۔۔

مطلب چڑیلوں سے جا کر ملو یار۔۔!! تم میں اور ان میں کیا فرق تم بھی بچپن سے میرا خون پیتی آئی ہو اور وہ بھی تو خون پینے کا کام کرتیں ہیں۔۔ حارث نے مزاحیہ انداز میں کہا تو ابرش نے اس کے بال کھینچے۔۔

رشتے دار ہوں گے تمہارے۔۔!! حارث کے بچے اگر تم نے مجھے اپنی گرل فرینڈز سے ملایا تو منہ نوچ لوں گی میں تمہارا۔۔

اوتے چھوڑو میرے بالوں کو۔۔!!! مذاق کر رہا تھا یار پلیز چھوڑو میرے بال۔۔ حارث نے چیخ کر کہا اپنے بال تو اسے اپنی جان سے زیادہ عزیز تھے اسی لیے تو بہت خیال رکھتا تھا انکا۔۔

اب اگر مجھے چڑیل بولانا تو جڑ سے اکھاڑ دوں گی تمہارے یہ تانے جیسے بال

Click On The Link Above To Read More Novels / ☎ / ✉ [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

-- ابرش نے اس کے بال چھوڑ کر کہا حارث نے بے ساختہ شکر کیا۔

ہاں تو ایسے کام ناکیا کرونا۔!! حارث کی زبان میں پھر سے کھجلی ہوئی ابرش کے دیکھنے پر سوری بول گیا جلدی سے۔۔۔

حارث یہاں تو بہت ٹھنڈ ہے یاں اور میں اپنا کوٹ بھی گاڑی میں رکھ آئی تھی اس وقت اتنی ٹھنڈ نہیں لگ رہی تھی نا۔ ابرش اپنی شال اپنے گرد اچھے سے لپیٹ کر بولی وہ اس وقت گھٹنوں تک آتی گلابی رنگ شرٹ جس پر بہت خوبصورتی سے نفیس سا ہلکا پھلکا کام ہوا تھا سفید رنگ کا ڈیزائننگ سا ٹراؤزر پہنے گلابی اور سفید رنگ کا دوپٹہ گلے میں ڈالے ارد گرد بلیک شال پہنے سیاں سلکی لمبے بالوں کو کھلا چھوڑے بے تحاشا خوبصورتی کا مجسمہ تھی حارث کی جگہ کوئی بھی ہوتا تو اپنا دل ہار بیٹھتا مگر یہاں حارث تھا جو سوائے لڑائی

جھگڑے کے کوئی دوسری سوچ لاہی نہیں سکتا تھا۔

تو کیا تمہارے لیے یہاں ہیٹر لگواؤں۔۔!! لڑکی یہ تمہارے بابا اور بڑے بابا کا محل نہیں ہے ایک جو نیڑی ہے۔۔ جو اس وقت اس خطرناک جنگل میں ہمارے لیے غنیمت ہی ہے۔۔ سدا کی ناشکری ناہو تو۔۔ حارث نے اسے تپانے کے لیے کہا۔



میں نے اب ایسا بھی نہیں کہا۔۔!! تم سے تو بات کرنا ہی فضول ہے۔۔ ابرش منہ بنا کر کہتی دوسری طرف رخ کر کے بیٹھ گئی جب کہ حارث اس کی پرواہ کئے بغیر اپنے موبائل پر گیم کھیلنے لگا سگنلز تو تھے نہیں اسی لیے گیم سے کام چلا رہا تھا۔ تھوڑی دیر بعد ہی حارث کو اپنے کندھے پر بوجھ کے ساتھ ساتھ نرم گرم سانسیں اپنی گردن پر محسوس ہوئیں تو اس نے اس طرف

دیکھا جہان ابرش اس کے کندھے پر سر رکھے اس کا بازو اپنی ہلکی سی گرفت میں لیے سوچکی تھی حارث نے ٹارچ اس کی طرف کی۔۔۔ وہ ہوش و حواس سے بیگانہ اسی کے کندھے پر سر رکھ کر سوئی تھی جس سے وہ ناراض تھی کچھ دیر پہلے۔۔۔ اسے اپنے اس قدر قریب دیکھ کر حارث کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔ اسے ایک انوکھا سا احساس اپنی لپیٹ میں لے گیا۔۔۔ یہ لڑکی اس کے لیے کتنی اہم تھی وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔۔۔ جس کے ساتھ لڑے بغیر اس کا کھانا ہضم نہیں ہوتا تھا۔۔۔ جس کو اگر نادیکھے تو ایسا لگتا تھا کہ دن گزر ہی ناپائے گا اسی لیے تو وہ اسے کہیں نہیں جانے دیتا تھا ورنہ تو وہ بھی اپنی دادی کے ساتھ آنا چاہتی تھی یہاں لیکن حارث نے اسے جان بوجھ کر گرا دیا اس طرح کہ اسے زیادہ چوٹ تو نا آئی مگر اس کے لیے ہلکی سی چوٹ بھی بہت بڑی ہوتی تھی۔۔۔

جنتی تم سوتے ہوئے خوبصورت لگتی ہو معصوم سی۔۔!! اگر تم جاگتے ہوئے بھی ایسی ہی رہو تو کیا ہی بات ہو۔۔ حارث نے اس کے چہرے سے بال پیچھے کرتے ہوئے مسکرا کر کہا نیند میں بھی اس کے چہرے سے ناراضگی ظاہر تھی۔۔۔۔ حارث بھی اسے دیکھتے دیکھتے کب سو گیا پتا ہی نا چلا صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو ابرش اسے طرح پیچھے ٹیک لگائے سر اس کے کندھے پر رکھے اس کے گرد حصار بنائے سوئی ہوئی تھی۔۔ حارث نے آرام سے اسے خود دور کیا اور اٹھ کھڑا ہوا۔۔ اور اس کی شال اچھے سے اس پر ڈالتا کچھ کھانے کو تلاش کرنے کے لیے جو نیڑی سے باہر نکل آیا

سورج آب و تاب سے نیلے آسمان پر چمک رہا تھا جس کی کرنیں برف سے ڈھکے پہاڑوں اور زمین پر بکھر کر اس منظر اور بہت حسین بنا رہی تھیں حارث چلتے چلتے جو نیڑی سے دور آ گیا مگر اسے ایسا کوئی درخت نظر نا آیا جس

پر کھانے کے لیے کوئی پھل ہو۔۔ لیکن ایک چھوٹا سا تلاب ضرور نظر آیا
 جہاں حارث نے منہ ہاتھ دھویا اور پھر وہیں بیٹھ گیا۔۔ اسے پتا تھا یہاں کوئی
 نہیں ماس وقت تو اسے ابرش کی فکر نا تھی بس اسکی بھوک کا احساس تھا۔۔
 اپنا موبائل جیب سے نکالا تو پتا چلا اس میں صرف 15 فیصد چارجنگ بچی تھی
 لیکن صد شکر تھا کہ جنگل کے اس طرف سگنلز آرہے تھے۔۔۔



بازل اور فارس رات گئے تک انہیں تلاش کرتے رہے مگر ان کو کوئی خبر نا ملی
 صبح کا سوچتے وہ گھر چلے گئے۔۔ راحت صاحب (بازل کے ابو) نے پولیس
 کمپلین بھی کر دی ان کی گمشدگی کی پولیس بھی انہیں ڈھونڈنے نکل چکی تھی
 ۔۔ بازل اور فارس تھانہ جانے کی تیاری کر رہے تھے کہ فارس کا موبائل

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

بجا حارث کا نمبر دیکھ کر اس نے فوراً سے پہلے کال پک کی۔

یار کہاں ہو حارث تم۔!! ٹھیک تو ہونا تم دونوں۔ فارس نے کال پک کرتے
سلام کے بعد پوچھا۔

ہم ٹھیک ہے ہم راستہ بھول گئے ہیں یار۔!! اور رات ہم نے جنگل میں
گزار می سگنلز نہیں تھے اس لیے بتا نہیں پایا ہم غلطی سے جنگل میں آ گئے مگر
باہر نکلنے کا راستہ ہمیں نہیں پتا تھا اور اندھیرا بھی بہت تھا۔ لیکن اب میں
ابرش کو لے کر نکلتا ہوں انشاء اللہ ہم نکل آئے گے تم لوگ پریشان مت ہونا
ہم ٹھیک ہیں۔ اور میرا موبائل بھی بند ہونے والا ہے تو نمبر آف ہونے پر
پریشان نہیں ہونا۔ حارث ایک ہی بار میں سب بول چکا تھا کہیں موبائل
ہی نابند ہو جائے۔

او کے تم ابرش کا خیال رکھنا اور خیال سے آنا۔!! ہم بھی آرہے ہیں۔۔۔
پریشان نہیں ہونا۔۔۔ راستہ مل ہی جائے گا۔۔۔ بازل نے کہا تو اس کی ہدایتوں
کو سنتا وہ او کے کرتا فون بند کر گیا۔۔۔ فارس لوگو نے سکون کا سانس لیا اور
لیڈیز اور راحت صاحب کو بتا کر گھر سے نکل گئے۔۔۔



ابرش سو کر اٹھی تو حارث کو ناپا کر پریشان ہو گئی۔۔۔

یہ حارث کہاں چلا گیا مجھے اکیلا چھوڑ کر۔۔۔!! ابرش بھگے لہجے میں کہتی اٹھ
کھڑی ہوئی۔۔۔ اس سے پہلے وہ دروازہ کھولتی۔۔۔ باہر سے کسی نے دروازہ

کھولا آنے والے کودیکھ کر ابرش کے چہرے کا رنگ ایک دم سے بدلہ۔

ہم آج بہت خاص مقصد سے آئیں ہیں۔۔۔!! ویسے تو یہ بات ہم لوگو کو نہیں کرنی چاہیے لیکن آج کل یہ عام سی باتیں ہو گئی ہیں۔۔۔۔۔ سرور صاحب نے چائے پیتے ہوئے موحد اور سرد صاحب کو دیکھ کر کہا۔

ایسی بھی کیا بات ہے سرور۔۔!! تم کھل کر بات کرو۔۔۔۔۔ سرد صاحب نے ان کی مشکل آسان کی۔

دراصل میری بیٹی آپ کے حارث کو بہت پسند کرتی ہے اور میں چاہتا ہوں ہماری یہ دوستی رشتہ داری میں بدل جائے اگر آپ لوگو کو کوئی اعتراض ناہو تو۔۔!! سرور صاحب نے پہلے اپنی بیگم کو دیکھا ان کے اشارہ کرنے پر وہ اپنی

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

بات کرنے لگے ان کی بات سن کر سرد صاحب نے اپنے بھائی اور پھر بیگم کو دیکھا۔۔۔

بات تو تمہاری ٹھیک ہے سرور اور ماشاء اللہ سے تمہاری بیٹی اتنی پیاری اور با اخلاق بچی ہے کہ انکار کرنے کا جواز پیدا ہی نہیں ہوتا مگر حارث یہاں ہے نہیں اور اس سے پوچھے بغیر میں تمہیں کوئی بھی جواب دینے سے قاصر ہوں۔۔۔ سرد صاحب نے موحد صاحب کے مثبت اشارے کو سمجھ کر کہا۔۔۔

ٹھیک ہے میں انتظار کروں گا تمہارے جواب کا۔۔۔!! سرور صاحب مسکرا کر بولے تھے ان کی اکلوتی بیٹی کی خواہش تھی وہ کیسے نا آتے یہاں۔۔۔ جب کہ دوسری طرف عینی بیگم اور آفیہ بیگم تو دل مسوس کر کے رہ گئیں انہوں نے تو کچھ اور ہی سوچ رکھا تھا اب بس انہیں حارث سے ہی امید تھی۔۔۔



ارے واہ آج تو دن ہی بن گیا۔۔۔!!!! آج تو ہمارے غریب خانے میں پری
 کا پرویش ہوا ہے۔۔۔ واہ مولا کسی نے ٹھیک ہی کہا ہے اللہ جب بھی دیتا ہے
 چھپر پھاڑ کر دیتا ہے۔۔۔ وہ ایک غلیظ سی شکل والا غنڈہ ٹائپ کا درمیانی عمر کا
 آدمی تھا پہلے تو ابرش کو دیکھ کر وہ حیران ہوا پھر اسکی حیرانگی خباثت میں بدل
 گئی وہ ابرش کو سرتاپا گھورتے ہوئے خباثت سے بولا ابرش کے تو اسے دیکھ کر
 ہی اوسان خطا ہوئے تھے وہ تو اپنی جگہ سن ہی ہو کر رہ گئی تھی۔۔

م مجھے جانے دو۔۔۔!!! ابرش بڑی مشکل سے اٹک اٹک کر بولی تھی
 گھبراہٹ اور خوف کے مارے اس کی آواز حلق میں ہی دب گئی تھی۔۔

ارے ایسے کیسے جانے دوں۔۔!! میں تھوڑے تم کو لایا ہوں تم خود چل کر آئی ہو۔۔ اب آہی گئی ہو تو تھوڑی مہمان نوازی کا تو موقع دو۔۔ وہ ابرش کی طرف قدم اٹھاتا ہوس بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔

ن نہیں پلیز میرے قریب مت آؤ۔!! ابرش نے گھٹی گھٹی آواز میں کہتے ہوئے قدم پیچھے لیے تھے مگر وہ جگہ اتنی بڑی نا تھی کہ وہ اس سے بچ سکتی۔۔ آنسوؤں لڑیوں کی مانند گالوں پر پھسلے تھے۔۔

ارے رو کیوں رہی ہو کچھ نہیں کر رہا صرف پیار ہی تو کروں گا تھوڑا سا۔۔ تم ہو بھی تو اتنی پیاری کسی کا بھی دل بے ایمان ہو سکتا ہے۔۔ میں تو پھر۔۔ وہ

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

آدمی نہایت بے ہودہ انداز میں دیکھتے ہوئے بولتے ہوئے ابرش کی شال کھینچ چکا تھا۔۔۔

ن نہیں پلیز۔۔۔ حارث بچاؤ مجھے۔۔۔!! پلیز دور رہو مجھ سے۔۔۔ حارث نشت
 ۔۔۔ ابرش نے روتے ہوئے التجا کی تھی اور حارث کو پکارا تھا جو ناجانے کہاں
 چلا گیا تھا۔۔۔

اوہ تو تم یہاں کسی لڑکے کے ساتھ آئی ہو میں ویسے ہی تم کو اتنا پارسا سمجھ رہا
 تھا خیر پھر تو تم کو کیا ہی مسئلہ ہو گا میرے چھونے سے جب کہ پہلے ہی تم کسی
 کے ساتھ رات گزار چکی ہو یہاں۔۔۔ وہ آدمی اس کے دوپٹے کی طرف
 ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

حارث آ جاؤنا پلیر بچاؤ مجھے۔۔!! ابرش کے رونے میں روانی آئی کیونکہ اب تو پیچھے بھی راستہ نہیں اور سامنے وہ آدمی کھڑا تھا ابرش نے آنکھیں بند کر کے چیخ کر حارث کو پکارا تھا۔۔ ابرش مسلسل چیخ رہی تھی اور اس آدمی نے ابرش کا دوپٹہ بھی اس سے دور پھینکا تھا اور اس کے مذاحت کرتے ہاتھ اپنی گرفت میں لے کر اس پر جھکا تھا ابرش کی کلائیوں پر پہنی چوڑیاں ٹوٹ کر اس کی جلد کو سرخ کر گئیں تھی ابھی وہ آدمی ایک انچ کے ہی فاصلے پر تھا کہ پیچھے سے کسی نے بالوں سے پکڑ کر اسے کھینچ کر پیچھے کی طرف گرایا تھا۔۔ حارث جو اس آدمی کو سنبھلنے کا موقع دیے بغیر پے درپے وار کر رہا تھا اسکو دیکھ کر ابرش کی جان میں جان آئی تھی۔۔ اس آدمی کو آدھ مرا چھوڑ کر حارث ابرش کے گرد شمال لپیٹتا اسے جو نیڑی سے باہر لایا تھا اور دونوں وہاں سے بھاگے تھے۔۔۔ اس دوران دونوں نے نایک دوسرے کو دیکھا اور نابات کی کافی دور آ کر حارث نے ابرش کا ہاتھ چھوڑ دیا اور مڑ کر اسے

دیکھا۔۔۔ جو خاموشی سے آنسوؤں بہاتے ہوئے اس کے ساتھ یہاں تک آئی تھی مگر منہ سے ذرا بھی آواز ناکالی تھی حارث کے ہاتھ چھوڑنے پر اس نے آنسوؤں بھری آنکھوں سے اسے دیکھا تھا اور اگلے ہی پل اس کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی کہ حارث کے لیے اسے سمنجھالنا مشکل ہو گیا۔۔

تتم مجھ ے ک کیوں اکیلا چھوڑ کر گئے حارث۔۔!! تم جانتے ہو وہ میرے ساتھ کیا کرنے جا رہا تھا اگر کچھ ہو جاتا تو میں کیا کرتی میں تو جیتے جی مر جاتی۔۔ حارث تم بہت برے ہو بہت برے کیوں گئے تھے مجھے چھوڑ کر میں کتنا روئی کتنا چیخی تمہیں پکارا۔ اس نے میری چادر میرا دوپٹہ وہ میر میرے قریب۔۔ ابرش اس کے گلے لگے ہی ہچکیوں کے بیچ بتا رہی تھی آخری لفظ ٹوٹ پھوٹ کر ادا کرتے ہوئے وہ اس سے الگ ہوئی حارث کچھ نابولا تھا

اسے رونے دیا تھا جب وہ رو کر اپنی بھڑاس نکال چکی تو حارث بولا۔

ایم سوری۔!! مجھے تمہیں اکیلا نہیں چھوڑنا چاہیے تھا مگر میں تمہاری
بھوک کا سوچ کر گیا تھا لیکن مجھے کچھ بھی کھانے کو نہ ملا۔۔۔ تم سوری تھی
اور مجھے لگا اس جنگل میں کوئی نہیں ہے مگر۔۔۔ بس چپ ہو جاؤ کچھ نہیں ہوا
سمجھ رہی ہوں نا تم کچھ غلط نہیں ہوا۔۔۔ حارث اس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے
میں بھر کر نرمی سے اس کے آنسو صاف کر کے بولا۔۔۔

میں بہت ڈر گئی تھی وہ میرے بہت پاس۔!! ابرش نے اپنی بات ادھوری
چھوڑ دی اور پھر سے رونے لگی۔

بس نا پلیز۔!! تمہیں روتا ہوا نہیں دیکھ سکتا میں پلیز چپ ہو جاؤ۔ میری

غلطی سے سب ہوا۔۔ میں معافی مانگ رہا ہوں نا۔۔ پلیز چپ ہو جاؤ۔۔۔
 فارس اور بازل تمہیں روتا دیکھ کر وہ لوگ بھی سوال کریں گے کیا جواب
 دوں گا میں کہ میں تمہارا خیال نہیں رکھ پایا۔۔ پلیز ایم سوری۔۔ حادثہ اس
 کے آنسوؤں صاف کرتے تھے منہ سے لہجے میں بولا تو وہ چپ کر کے اسے
 دیکھنے لگی۔۔ حادثہ نے اسی کے دوپٹے سے اس کی ناک اور آنسوؤں صاف
 کیے ابرش کے ہونٹوں پر بے ساختہ ہلکی سی مسکان رقص کرنے لگی۔۔

ٹھیک ہو۔۔!! حادثہ نے اس کی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔ ابرش نے اثبات
 میں سر ہلایا۔۔

اب چلیں۔۔!! حادثہ نے کہہ کر اس کی کلائی تھامی ابرش کے منہ سے ہلکی
 سی سسکی نکلی تو حادثہ نے اس کی کلائی کو دیکھا جہاں خون بہہ کر جم چکا تھا۔۔

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

حارث اپنے غصے کو ضبط کرتے اسے تھوڑا دور تلاب پر لایا اس کی کلائیاں
دھونے لگا پانی زخموں پر لگتے ابرش کو تکلیف تو دے رہے تھے مگر وہ چپ
چاپ حارث کو دیکھنے میں مصروف تھی جو پتا نہیں کیسے خود پر اتنا ضبط کیے
ہوئے تھا ابرش اس کا چہرہ دیکھ کر سمجھ سکتی تھی کہ اسے اس وقت خود پر سب
سے زیادہ غصہ تھا۔۔

میں ٹھیک ہوں تم فکر مت کرو۔۔۔!! اس میں تمہاری کوئی غلطی نہیں
حارث۔۔۔ ابرش نے دھیمی آواز میں کہا۔۔

کیسے میری غلطی نہیں سب میری لا پرواہی کا نتیجہ ہے۔۔!! میں کیسے تمہیں
اکیلے چھوڑ کر چلا گیا اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو میں۔۔۔ حارث بولتے ہوئے
ایک دم رک گیا اور نظریں چراتے ہوئے اپنا رومال پھاڑ کر ابرش کی دونوں

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

کلائیوں پر باندھنے لگا۔

تو تم کیا۔۔!! ابرش نے دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھا حارث نے ایک پل اسے دیکھ کر نظریں اس کی کلائی پر مرکوز کر دیں۔

تو میں چاچو اور چچی کو کیا جواب دیتا۔۔!! حارث نے بات مکمل کی تو ابرش نے اپنی کلائی چھڑوا لی۔

اب چلیں یہاں سے نکلے گے تو فارس بھائی لوگو سے ملے گے نا۔ ابرش جلدی سے کہہ کر قدم بڑھا گئی وہ بس سوچ کر رہ گیا کہ ناراض ہو گئی یا پھر واقعہ اسکو جانے کی جلدی تھی وہ بھی اس کے پیچھے آنے لگا۔

گاڑی کے ہارن کی آواز سن کر وہ اس جانب بڑھتے رہے گاڑی کا ہارن بنار کے
 نچ رہا تھا شاید ان کو راستہ دکھانے کا یہی طریقہ تھا کافی دیر اور مشکل کے بعد
 وہ لوگ بازل اور فارس تک پہنچ چکے تھے۔۔۔ ابرش بے ساختہ فارس کے
 سینے سے لگی تھی وہ بالکل اسے بچا ہی سمجھتا تھا اس کی ہر خواہش بڑھ چڑھ کر
 پوری کرتا تھا ایک بڑے بھائی کی طرح بے حد پیار کرتا تھا اس سے اسی لیے وہ
 بھی اس سے بہت پیار کرتی تھی۔۔۔۔

ٹھیک ہو تم دونوں۔۔۔!! فارس نے ابرش کو اپنے سامنے کر کے پوچھا جو نم
 آنکھوں کے ساتھ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔

کیا ہوا رو رہی تھی تم۔۔!! کیا حادثہ نے تمہیں تنگ کیا اور یہ کیا ہوا
 تمہارے بازو پر۔۔ فارس نے فکر مندی سے پوچھا۔۔

کچھ نہیں بھائیو میں گر گئی تھی۔۔!! اور حادثے نے تو مجھے بہت تنگ کیا کہتا ہے یہ تمہارا خاندان ہے ان سے جا کر ملو یہ وہ۔۔ مگر میں اس کی وجہ سے روئی نہیں ہوں مجھے تو آپ لوگو سے دور ہونے اور اپنے گم ہونے پر رونا آ رہا تھا۔۔ ابرش نے روہانستے ہوئے لگے ہاتھ حادثے کی شکایت بھی کر دی۔۔

ہاں جیسے میں تو اپنی مرضی سے گیا تھا نا اسی کی وجہ سے ہم جنگل تک پہنچے اور اسکو صرف اپنے گم ہونے کی فکر میں رونا آ رہا تھا میں اسکو نظر نہیں آیا۔۔ حادثے نے ابرش کو نارمل دیکھ کر اور فارس کو کچھ نا بتانے پر شکر ادا کیا اور پھر اپنے ازلی انداز میں بولا۔۔

تو تم بھی اپنے حصے کا رولیتے نامیرے آنسو اتنے مفت کے نہیں جو ہر کسی

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

کے لیے بہاتی پھروں۔۔ ابرش منہ بنا کر کہتی گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی حارث بھی اس کی بے وقوفوں والی باتوں پر سر پر ہاتھ مار کر گاڑی میں جا کر بیٹھ گیا۔۔ جب کہ بازل اور فارس مسکرا دیے کہ یہ دونوں کبھی نہیں بدل سکتے۔۔

گھر آکر وہ سب سے ایسے مل رہی تھی جیسے برسوں سے بچھڑی ہو حارث تو کوفت سے سب دیکھ رہا تھا پھوپھو اور دادی سے خوب پیار وصول کرنے کے بعد وہ فریش ہونے لگی تھی۔۔ سب نے ساتھ میں ناشتہ کیا تھا۔۔ پھر فارس نے گھر جانے کی بات کر دی تھی۔۔ حنا کو تو اب وہ دیکھ بھی نہیں رہا تھا مکمل نظر انداز کیے ہوئے تھا وہ حنا کو۔۔ حنا بھی اس کا نظر انداز کرنا اور اس کی وجہ بھی جان چکی تھی اسے پتا تھا فارس کو نہیں پسند کے وہ حارث سے بھی ہنس کر بات کر لے یہ تو پھر بازل تھا اس کا ہم عمر۔۔ لیکن وہ چاہتی تھی وہ اپنے جذبات ظاہر کرے مگر سامنے بھی فارس تھا جو ہمیشہ خاموش رہ کر اگلے

بندے کو زچ کرتا۔۔ پھوپھو۔۔ پھوپھا۔۔ بازل سب نے ہی بہت اسرار کیا کہ وہ اگر جانا چاہتا ہے تو جائے مگر حارث اور بچیوں کو تو گھومنے پھرنے دے۔۔ مگر اس نے ایک ہی انکار کیا تھا کہ وہ سب کو لے کر جائے گا حارث لا پرواہ سا ہے اس پر سب کچھ چھوڑ کر نہیں جاسکتا اور وہ دادی کو بھی ساتھ لے جانا چاہتا ہے۔۔۔

جلد ہی وہ لوگ واپسی کے سفر پر نکل چکے تھے۔۔ اور ایک ہی گاڑی میں تھے۔۔ حنا نے ابرش کا چپ رہنا نوٹ کیا تھا مگر پوچھنا سکی تھی وہ۔۔۔ حارث بھی تھوڑا ڈرا ہوا تھا کہ کہیں وہاں جا کر بابا کے سامنے ابرش نا بول دے کہ اس کے ساتھ کیا ہونے والا تھا۔۔ ابرش کی زبان کا اسے پتا تھا۔۔۔ سب اپنی اپنی سوچوں میں گم تھے اگلے دن گھر پہنچنے پر سب نے سکون کا سانس لیا تھا دادی بھی اپنے بچوں کو دیکھ کر بہت خوش تھیں۔۔

حارث مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے تو ڈنر کر کے میری سٹڈی میں آنا
-- سرد صاحب نیپکن سے صاف کرتے ہوئے بولے --

کیا آپ نے میرا نام لیا ہے بابا۔!! حارث نے حیرانگی سے پوچھا اس سے
کب یوں بات ہونے لگی تھی۔ عزت اور احترام کے ساتھ بٹھا کر اکیلے میں

میرے خیال سے حارث تمہارا ہی نام ہے۔۔۔!! سرد صاحب نے اسے
دیکھ کر طنزیہ لہجے میں کہا ابرش نے اپنی مسکراہٹ چھپائی۔

جی میں آیا۔!! حارث ابرش کو گھور کر دیکھنے کے بعد سرد صاحب سے بولا

--

حادث میں نے تمہارے لیے ایک فیصلہ لیا ہے اور مجھے یقین ہے تمہیں
میرے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ سرمد صاحب نے کہا تو حادث نے
سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھا۔

بابا آپ میرے باپ ہیں آپ کا حق ہے مجھ پر۔۔۔!! میں کیوں نہیں مانوگا
آپ کا فیصلہ آپ حکم تو کریں۔۔۔ حادث بغیر بات جانے تابعداری سے بولا
اگر وہ اتنے پیار سے مخاطب ہو رہے تھے تو وہ کیوں نا اپنا نام تعریفی جملوں
میں لانے کی کوشش کرتا۔

فارس نے صاف صاف شادی سے انکار کر دیا ہے تم تو اس کے مزاج سے

Click On The Link Above To Read More Novels / ☎ / ✉ [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

واقف ہونا ایک دفع جو بات کر دی وہ پتھر پر لکیر کی طرح ہو گئی۔ اس کو ہم اس کے حال پر چھوڑ چکے ہیں۔ میں نے تمہارے لیے سرور کی بیٹی پسند کی ہے اور وہ لڑکی بھی تمہیں پسند کرتی ہے اچھی اور بااخلاق بچی ہے تم چاہو تو اس سے اکیلے میں مل سکتے ہو۔ میں اور سرور چاہتے ہیں تم دونوں کی منگنی کر دی جائے اور پھر شادی اس کی پڑھائی اور تمہاری جاب کے بعد۔۔۔ سرد صاحب نے کہا تو حادثہ کچھ دیر تو کچھ بول پانے کے قابل ہی نارہا سکی آنکھوں کے سامنے بار بار ابرش کا چہرہ گھومنے لگا۔۔۔

کیا ہوا حادثہ۔۔۔!! بیٹا تمہاری مرضی ہے میں کسی بھی قسم کا دباؤ نہیں ڈال رہا تم پر تمہارا فیصلہ مجھے منظور ہو گا۔ سرد صاحب نے اسے خاموش دیکھ کر کہا۔۔۔

ایسا کچھ نہیں ہے بابا۔۔۔ جیسا آپکو ٹھیک لگے۔۔!! میں اس لڑکی سے ملنا نہیں چاہتا مگر اس رشتے پر راضی ہوں۔۔ حارث بامشکل مسکرا کر بولا وہ کرتا بھی تو کیا فارس کی وجہ سے اس کا باپ پہلے ہی اتنا پریشان تھا اب خود منع کر کے وہ اپنے باپ کو دوبارہ وہی تکلیف نہیں دے سکتا تھا۔۔ کمرے کے دروازے پے چائے کی ٹرے تھامے کھڑی ابرش کے ہاتھ لرزے تھے آنکھوں میں نمی جمع ہونے لگی تھی حارث جب پلٹا اسے دروازے میں کھڑا دیکھ کر حیران ہوا۔ ابرش نے بھی شکوہ کنناہ نظروں سے اسے دیکھا کچھ نا بول کر بھی اس کی آنکھیں حارث کو بہت کچھ بول گئیں تھیں جنہیں نظر انداز کرتا وہ ابرش کے پاس سے گزر کر باہر نکل گیا



اس وقت سب ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھے تھے سوائے حارث کے۔!! سرد صاحب بھی باہر آکر بیٹھ چکے تھے۔

حنانچے ادھر بیٹھو ہمیں آپ سے ضروری بات کرنی ہے۔!! سرد صاحب نے چائے کے خالی کپ واپس لیتی حنا سے کہا۔ تو وہ آکر ان کے پاس بیٹھ گئی۔

بیٹا آپ کی پھوپھو نے بازل کے لیے آپ کا رشتہ مانگا ہے۔!! ہم نے تو ان کو صاف صاف کہہ دیا کہ یہ فیصلہ تو حنا کرے گی آخر زندگی اسکی ہے وہ جیسے چاہے۔ تو بیٹا آپ کو اس رشتے پر کوئی اعتراض تو نہیں۔۔ آپ کیا چاہتی ہیں۔۔ سرد صاحب نے بہت پیار اور نرمی سے پوچھا۔ مگر ان کی بات حنا کی سانسیں روک گئی فارس کا بھی یہی حال تھا مگر وہ اپنے تاثرات چھپائے لا

پرواہی کالبادہ اوڑھے ہوئے تھا۔ حنا نے اسکی طرف دیکھا تھا مگر وہ جان بوجھ کر نظر انداز کر گیا حنا بہت دیر تک اس کی طرف دیکھتی رہی مگر وہ اپنے موبائل پر مصروف رہا۔۔۔

بتاؤ نابیٹا کیا سوچ رہی ہو۔۔۔!! عینی بیگم نے پوچھا۔۔

ماما مجھے کچھ وقت چاہیے سوچنے کے لیے۔۔!! حنا فارس کے اتنے سکون سے بیٹھنے پر اپنا غصہ ضبط کرتے دھیمی آواز میں بولی۔۔

اس میں سوچنے کی کیا بات بیٹا۔۔ عینی اگر بچی کو وقت چاہیے سوچنے کے لیے تو اسے وقت دو اس کی اپنی زندگی ہے اسے پورا حق ہے فیصلہ لینے کا۔۔ عینی بیگم بول رہی تھی جب سرمد صاحب ان کی بات کاٹ کر بولے تو موحد

صاحب کو بھی ان کی بات سہی لگی بے شک بازل ان کی جان سے عزیز بہن کا بیٹا تھا مگر حنا بھی ان کی بیٹی تھی اور وہ لوگ اپنے بچوں پر کسی قسم کی زبردستی کرنے کی کوشش نہیں کرتے تھے۔۔ حنا اٹھ کر وہاں سے چلی گئی جب کہ فارس بھی اس کے جانے کے بعد اٹھ کھڑا ہوا۔۔ اس کا اب یہاں بیٹھنے کا کوئی مقصد نہ تھا۔۔

تم کدھر جا رہے ہو۔۔!! تم بھی بتا دو آخر چاہتے کیا ہو۔۔ آئیہ بیگم نے فارس کو دیکھ کر پوچھا۔۔

جو آپ لوگ چاہتے ہیں فلحال تو ویسا کچھ نہیں۔۔!! لیکن اگر مجھے کوئی پسند آگئی خاندان سے یا خاندان سے باہر کی تو آپ لوگ بنا کسی بحث کے میری بات مانے گے دوسری صورت میں مجھے آپ لوگو کی مرضی کے خلاف

جانے میں ذرا اثر مند گی نہیں ہو گی۔۔۔ فارس سخت لہجے میں بولتا ان کو
حیران و پریشان چھوڑ کر وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔



سرد میں نے حادث کے لیے ابرش کا سوچ رکھا تھا میں تو چاہتی تھی کہ حنا
بھی میری بہو بنے مگر فارس کی ضد کی وجہ سے ہم موحد کو آسرا تو نہیں دے
سکتے فارس پل میں تولہ اور پل میں ماشا والا کام کر رہا ہے تکلیف ہے اسکو لیکن
ضد اور انا کبھی متاثر نہیں ہونے دے گا۔۔۔ مگر حادث مان جاتا ابرش کے
لیے اگر ہم مناتے تو۔۔۔ آفیہ بیگم نے لیٹے ہوئے سرد صاحب سے بولیں

--

یہی تو میں بھی چاہتا تھا مگر حارث نے ابرش کا کوئی ذکر تک نہیں کیا نا ہی آج تک ان کے بیچ ایسا کبھی کچھ محسوس ہوا میں نے اسی لیے حارث کو اکیلے بلا کر پوچھا مگر اس نے بغیر کسی چوں چراں کے حامی بھر لی۔۔۔ اگر ایسا کچھ ہوتا تو حارث مجھ سے کیوں کچھ چھپاتا۔۔۔ سرد صاحب نے کہا۔۔۔

اور رہی بات فارس کی تو اب خود ہی اسکی بھی عقل ٹھکانے لگ جائے گی۔۔۔ جب حنا کو بازل اپنے ساتھ لے جائے گا۔۔۔ سرد صاحب نے فارس کا سوچ کر کرخت لہجے میں کہا فارس بے شک انکا بہت سمجھدار اور سلجھا ہوا بیٹا تھا مگر نا جانے اسے ایسا کیا ہوا کہ حنا کے معاملے میں اتنا ضدی ہو گیا۔۔۔۔

کیا بات ہے ابرش جب سے واپس آئی ہو میں نوٹ کر رہی ہوں چپ چپ سی ہو۔۔۔!! ایسا کیا ہو گیا تھا جنگل میں۔۔۔ حنا نے کھڑکی کے پاس کھڑی

پریشان سی سوچو میں گم ابرش کو دیکھ کر پوچھا۔

ن نہیں تو۔۔!! ایسا تو کچھ نہیں۔۔ اچانک حنا کی آواز پر ابرش نے اپنے آنسو صاف کر کے بھاری آواز میں جواب دیا۔

رو کیوں رہی ہو۔۔!! حنا نے فکر مندی سے پوچھا اپنا حال تو وہ بھول چکی تھی اپنی بہن کو اس طرح دیکھ کر۔

رو تو نہیں رہی۔۔!! ہو ادیکھو کتنی تیز ہے نا۔۔ ایسا لگتا ہے اپنے ساتھ سب کچھ اڑا کر لے جائے گی۔۔ ابرش نے باہر کی طرف اشارہ کیا۔

تمہیں پتا تھا رامیہ حارث کو پسند کرتی ہے۔۔!! حنا نے اس کی بات کو نظر

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

انداز کر کے بغور اس کے چہرے کا جائزہ لیتے پوچھا۔

ہاں۔۔!! ابرش نے یک لفظی کہا۔

تمہیں کوئی فرق نہیں پڑتا حارث کی شادی اس سے ہو جانے سے۔!! حنا
کے سوال پر اس نے بے ساختہ نظریں چرائی۔

مجھے کیوں فرق پڑنا۔!! یہ تو بہت اچھی بات ہے ناکہ حارث کی شادی
ہو جائے گی پھر اس کے پاس مجھ سے لڑنے کا مجھے تنگ کرنے کا وقت نہیں
ہوگا۔ پھر وہ بلاوجہ بے وقت کام کے لیے مجھے آوازیں نہیں دے گا۔
میرے کسی بھی شو کے چلتے وقت مجھے ڈسٹرب نہیں کرے گا۔۔ ناجانے
کیوں یہ باتیں کرتے ہوئے ابرش کی آنکھیں نم ہو گئیں۔۔ وہ جو ڈنر

کرنے کے بعد گھر سے نکلا تھا اور اب آیا تھا ابرش کے روم کی لائٹ آن دیکھ کر اس طرف چلا آیا اس کی باتیں سن کر سختی سے لب بھینچ کر وہاں سے چلا گیا۔

اگر ایسا ہے تو یہ نمی کیوں۔۔!! حنا نے اس کی آنکھوں سے بہتا آنسو اپنی انگلی کے پور سے چن کر پوچھا۔

تم نے کیا سوچا کیا کرو گی اب۔۔!! ابرش نے بات بدلی۔

پتا نہیں کیا کروں گی۔۔!! ابرش مجھے فارس سے یہ امید نہیں تھی
 ۔۔ میری چھوٹی سی بات کو وہ اتنا سیریس لے جائے گا اتنی ضد کرے گا
 سوچ بھی نہیں سکتی تھی میں۔۔ اگر اس نے وقت پر فیصلہ نالیا تو میں بازل

کے لیے ہاں کر دوں گی۔۔۔ اور ساری زندگی اسے معاف نہیں کروں گی
۔۔۔ حنا نے گہرا سانس لے کر ابرش کو اپنے دل کا حال بتایا۔

ہممم۔۔۔!! انشاء اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ ابرش بس اتنا بول پائی حنا سے
سونے کا کہتی اپنے کمرے میں چلی گئی جب کہ وہ پھر سے اپنی سوچو میں گم
ہو گئی نیند تو آنکھوں سے روٹھ گئی تھی حارث کی شادی کا سن کر یہ حال تھا
جب وہ دن آئیں گے تو کیا کرے گی وہ کیسے صبر برداشت کر پائے گی وہ۔۔۔



تو تم خوش ہو ابرش میں بھی خوا مخواہ خوش فہمی کا شکار ہو گیا تھا۔۔۔ تمہاری
آنکھیں تو کچھ اور ہی کہہ رہی تھیں۔۔۔ مجھے ان میں خود کے لیے جود کھا وہ

مجھے الگ ہی جہان میں لے گیا۔۔۔ حادثہ نے مجھے دل کے ساتھ سوچا۔۔

پتا نہیں مجھے کیا ہو رہا ہے۔۔!! میں کیوں خوش نہیں ہوں میں چاہ کر بھی کچھ نہیں کر پا رہا۔۔ میرا دل مجھے اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ جانے کو کہہ رہا ہے وہ اس کی چاہت کر رہا ہے جس کے لیے اب تک میں نے ایسا کوئی خیال لایا ہی نہیں۔۔۔ یہ کیوں اس کے علاوہ کسی اور کا ذکر نہیں سننا چاہتا اس کے علاوہ کسی کو دیکھنے سننے کی خواہش نہیں کرتا صرف وہ ہو تو لگتا ہے جیسے سب سے خوبصورت وقت اور لمحہ ہے یہ اور اس لمحے کو قید کرنے کو دل کرتا ہے۔۔

لیکن جب وہ ناراض ہوتی ہے روتی ہے تو ایسا لگتا ہے اس کے آنسوؤں میرا دل چیر رہے ہیں۔۔ اسکی ناراضگی ایک پل کے لیے بھی اس دل کو قبول نہیں۔۔

اسے تنگ کرنا اور پھر منانا سب سے خوبصورت کام ہے میری زندگی میں۔۔

تنگ ہو کر چڑنا اور کوئی نا کوئی الٹی سیدھی حرکت کر کے مجھے زچ کر کے

جب وہ خوش ہوتی ہے مسکراتی ہے تو دل کہتا ہے اسے دیکھتا ہوں۔۔ اور
بس وہ مسکراتی رہے۔۔ مگر وہ تو ایسا کچھ بھی نہیں سوچتی وہ خوش ہے۔۔
جب کہ میری بے چینی اور بے سکونی بڑھتی جا رہی ہے۔۔ حادثہ بے بسی
سے سوچتا ہے۔۔ تبھی اس کے موبائل کی میسج ٹون بجتی ہے۔۔

تھینک یو۔۔!! کسی انجان نمبر سے میسج موصول ہوتا ہے۔۔

کس لیے۔۔!! اور کون ہیں آپ۔۔ حادثہ نے ٹائپ کر کے سینڈ کیا۔۔

آپکی ہونے والی منگیت۔۔!! اور ہاں کرنے کے لیے میری محبت میرا پر پوزل
قبول کرنے کے لیے تھینک یو۔۔ رامیہ نے بغیر لگی لیٹی کے میسج کیا۔۔

میں نے صرف اپنے بابا کی خوشی کے لیے ہاں کی ہے بہتر ہے آپ کوئی خوش
 فہمی ناپالیں۔۔!! میں تھوڑا بڑی ہوں اللہ حافظ۔۔ حارث نے بھی صاف
 صاف بات بتا کر میسج سینڈ کر کے موبائل آف کر دیا۔۔ وہ اس وقت کسی سے
 بات نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔ رامیہ نے منہ بنا کر اس آخری میسج کو دیکھا۔۔



اب تم مجھ سے باتیں چھپایا کرو گی۔۔!! مجھے نہیں پتا تھا کہ پیار محبت ہونے
 کے بعد دوستی جیسے رشتے کی کوئی ویلیو نہیں رہتی۔۔ میں تو سمجھتی تھی دوستی
 سے پیار ارشتہ اس دنیا میں کوئی نہیں۔۔۔۔۔ ابرش نے رامیہ کو دیکھ کر
 ناراضگی سے کہا۔۔

ایسا نہیں ہے یار۔۔!! میں تم سے کچھ کیوں چھپاؤں گی مجھے لگا تم لوگ گھر
واپس آگئے اسی لیے ممی پاپا گئے تھے۔۔۔ رامیہ نے صفائی پیش کی۔۔

تم مجھے ایک میسج کر کے نہیں بتا سکتی تھی کہ تم حارث کے بارے میں گھر
والوں سے بات کر چکی ہو۔۔۔ ابرش نے ناراضگی بھرے لہجے میں ہی کہا۔۔

میں نے میسج تو نہیں مگر بہت کالز کی تمہارا نمبر آف تھا میں کیا کرتی پھر۔۔
رامیہ نے اسے منانے کی اپنی سی کوشش کی۔۔

میری گاڑی آگئی ہے میں چلتی ہوں۔۔ ابرش اپنے موبائل پر کال دیکھ کر بولی
۔۔ رامیہ نے بے بسی سے اسے دیکھا۔ ابرش جب یونی سے باہر آئی حارث
کو بلیک پینٹ شرٹ بلیک ہی سن گلاس لگائے گاڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر

کھڑا دیکھ کر بے ساختہ اسکا دل تیزی سے دھڑک اٹھا۔

آئے ہائے سیم سیم۔۔!! حرا نے ابرش کو کہنی مار کر معنی خیزی سے کہا اتفاق سے ابرش نے بھی بلیک کلر کے شرٹ ٹراؤزر پہن رکھا تھا اور سر پر بلیک دوپٹہ پنوں کے مدد سے سیٹ کیے ارد گرد کریم کلر کی چادر پہنی ہوئی تھی۔۔۔
رامیہ بھی اس کے پیچھے ہی آگئی تھی حرا کی بات سن کر اسے اچھانا لگا تھا۔

بکومت حرا۔۔!! وہ اب بک ہو چکا ہے۔۔۔ رامیہ کے چبھتے لہجے کو ابرش با خوبی محسوس کر سکتی تھی۔۔

اب ہم پھر سے اس جھوٹ میں نہیں آنے والی۔۔!! آج تو ہم خود حارث سے نمبر لیں گی ابرش تو دینے سے رہی۔۔ سہمی مسکرا کر بولتے ہوئے اس

جانب جانے لگی کہ رامیہ نے اس کا بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔ وہ بچاری تو کراہ کر رہ گئی۔۔

یہ کیا طریقہ ہے رامیہ مجھے درد ہو رہا ہے چھوڑو میرا بازو۔۔ سہی نے اس کے جارہانہ انداز پر غصے سے کہا جب کہ ابرش تو رامیہ کا بدلہ روپ ہی دیکھ کر حیران رہ گئی ابھی یہ حال ہے تو بعد میں کیا کری گی یہ۔۔۔

منگیترا ہے وہ میرا۔۔!! تو آئندہ ایسی کوئی بکو اس ناسنو میں تم لوگو کے منہ سے ورنہ اچھا نہیں ہوگا۔۔ رامیہ سخت لہجے میں کہتی اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گئی۔۔ جب کہ وہ تینوں ہونک بنی اس کی گاڑی کو نظروں سے اوجھل ہونے تک دیکھتی رہی۔۔

اسکو کیا ہوا اور یہ بات کیسے کر رہی تھی تم نے نوٹ کیا اس کا انداز تمہارا بھی تو
کزن ہے وہ تم نے کیوں کچھ نا کہا۔۔ یہ بول کیا رہی تھی کیا یہ سچ ہے۔۔ حرا
نے حیرانگی سے ابرش کو دیکھ کر کہا۔۔

ہاں سچ ہے یہ۔۔!! ان دونوں کی منگنی ہونے والی ہے۔۔ اور میں اب چلتی
ہوں حارث کافی دیر سے ویٹ کر رہا ہے اللہ حافظ۔۔ ابرش دھیمی آواز میں
بول کر بغیر ان کی سنے حارث کی طرف بڑھ گئی۔۔



کیا تمہیں مزا آتا ہے مجھے تنگ کر کے۔۔!! اتنی دیر سے دھوپ میں کھڑا
ہوں دیکھ رہی تھی پھر بھی اپنی دوستوں کے ساتھ آرام سے کھڑی رہی۔۔

مجھے لگا کہ مجھے ہی جانا پڑے گا میڈم ٹیگرینہ کے پیروں میں تب ہی آئیں گی
آپ۔۔ حادثہ نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے جان بوجھ کر باظاہر تپے ہوئے
لہجے میں کہا۔

تو نا آیا کرو مجھے لینے جب اتنا ہی مسئلہ ہوتا ہے تمہیں۔۔۔ ابرش نے گاڑی
کے باہر دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ رویے میں خود بخود تلخی آگئی تھی۔۔

اب کیا کروں مجبوری ہے کزن جو ٹھہری تم میری۔۔!! چچی نے اتنے مان
سے کہا تھا تمہیں یونی سے لانے کو تو مجبورن آنا پڑا اور نہ مجھے کوئی شوق نہیں
تمہارے کاموں پر ٹائم ویسٹ کرنے کا۔۔ حادثہ نے تنگ کرنے کے لیے
کہا۔

منع کر دیتے کون ساما ماتمہیں مار مار کر بھیجتی۔۔!! کل سے میں خود ہی
آجاؤں گی تمہیں زحمت کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔ اپنا ٹائم ان لوگو
کے لیے رکھو جو عنقریب تمہاری زندگی میں شامل ہو کر تمہیں خوشی دینے
والے ہیں ابرش نے روکھے لہجے میں جواب دیا۔

ظاہر ہے اب انہیں کاہی ہے میرا وقت۔۔!! حارث نے سامنے روڈ پر
دیکھتے ہوئے کہا۔۔

تم ملے نہیں اس سے۔!! ابرش نے پوچھا

ملنا تھا مگر۔۔!! حارث نے اپنی بات ادھوری چھوڑ کر جس انداز سے ابرش
کو دیکھا ابرش کا دل ٹوٹ کر رہ گیا۔ مطلب کے اب ابرش ان دونوں کے

بیچ کباب کی ہڈی جیسی ہے۔۔

تو تم اس سے مل لیتے۔۔!! میں خود بھی جاسکتی تھی۔۔ ابرش نے سختی سے کہا۔۔

اب میں نے ایسا بھی نہیں کہا کہ تمہاری وجہ سے نہیں ملا۔!! حارث نے اس کے لہجے پر غور کرتے جواب دیا سے کیوں اتنا غصہ آ رہا تھا جب خوش تھی وہ۔۔ حارث سمجھنے سے قاصر تھا

جس طریقے سے دیکھ رہے ہو لوگ تو ایسا ہی رہا ہے۔۔ ابرش نے کہا۔۔

تم جانتی تھی وہ مجھے پسند کرتی ہے۔۔!! حارث نے بات بدلی۔۔

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

ہاں جانتی تھی میں۔۔!! ابرش نے اسے دیکھ کر جواب دیا۔۔

تو بتایا کیوں نہیں مجھے۔۔!! حارث نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔

مجھے نہیں لگا ضروری ہے بتانا تو نہیں بتایا۔۔!! ابرش کا لہجہ مزید روکھا ہوا
کیوں وہ بس اسی کی بات کیے جا رہا تھا کیوں نہیں سمجھ پارہا تھا وہ ابرش کی
کیفیت۔۔

ویسے خوبصورت ہے وہ۔۔!! حارث نے اس کے چہرے کو دیکھ کر کہا جو
ناجانے کیوں اتنا ضبط کر رہی تھی خود پر۔۔ ایسا لگ رہا تھا یا تو ابھی رو دے گی یا
پھر حارث کو گاڑی سے باہر پھینک دے گی۔۔

مجھ سے بھی زیادہ۔۔!! ابرش کے منہ سے اچانک یہ الفاظ ادا ہوئے وہ خود بھی حیران رہ گئی۔۔ اور جلدی سے نظریں چراگئی۔ لیکن دل بے صبری سے اس کے جواب کا منتظر تھا۔۔ حادثہ نے ایک نظر اسے دیکھا کوئی اس کے دل سے پوچھتا جس نے شاید ہی اس کے علاوہ کسی کو خوبصورت مانا ہو۔۔

ہاں۔۔!! حادثہ نے مسکراہٹ دبائی۔۔ ابرش نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔

ہاں اب تو اس کے علاوہ کوئی بھی خوبصورت نہیں لگے گا۔۔ خیر اچھی بات ہے وہ تمہاری ہمسفر جو بننے جا رہی ہے۔۔ ہمسفر سے زیادہ خوبصورت کون لگ سکتا ہے۔۔ ابرش نے بجھے دل کے ساتھ بظاہر مسکرا کر کہا۔۔

یہ تو ٹھیک کہا تم نے۔۔!! حارث ہاں سے سر ہلاتا بولا۔۔ تبھی اچانک غلطی سے ابرش کے ساتھ پر اس کا ہاتھ آگیا۔ ایک پل کو دونوں کی نظریں ملیں ابرش نے فوراً اپنا ہاتھ کھینچا جو میوزک پلیئر کی طرف بڑھا رہی تھی حارث بھی باہر دیکھنے لگا دونوں کے دل الگ ہی لے پر دھڑک رہے تھے مگر دونوں ہی اپنے جذبوں کو جان کر بھی انجان بننے کی کوشش کر رہے تھے۔



آپ یہاں۔۔!! حنا اپنے کبین میں داخل ہوئی تو فارس کو وہاں رکھے سنگل صوفے پر بیٹھا پایا جو ٹانگ پر ٹانگ چڑائے بڑی شان سے بیٹھا چہرے پر سنجیدگی لیے موبائل میں مصروف تھا حنا کے آتے اس نے اپنا موبائل پاکٹ

میں رکھا۔۔

کیوں برا لگا مجھے یہاں دیکھ کر۔۔!! کسی اور کے آنے کی امید لگا رکھی تھی کیا
۔۔ فارس نے کھڑے ہو کر بے رخی سے کہا۔۔

ایسا کچھ نہیں ہے۔۔!! آپ کبھی یہاں آئے نہیں تو اس لیے۔۔۔ حنا اس کو
اپنے قریب آتا دیکھ کر اپنی ٹیبل کی طرف جاتے ہوئے بولی۔۔ مگر اس کی یہ
کوشش فارس نے ناکام بنا دی اس کی کلائی تھام کر

میرا ہاتھ چھوڑے فارس۔۔!! یہ میرا ہاسپٹل ہے گھر نہیں۔۔۔ حنا نے
دبے دبے غصے سے کہا۔۔

اوہ تو اب میڈم کو غصہ بھی آنے لگا۔!! خیر چھوڑ دیا ہاتھ۔۔۔ اور ساتھ
بھی اب سے نہیں تین سال پہلے سے۔۔۔ فارس نے پہلے طنزیہ کہا اور پھر
اس کا ہاتھ چھوڑ کر سرد لہجے میں یاد دلایا۔

یاد ہے مجھے۔!! وہ بھی آپ کی مرضی تھی۔۔۔ آپ خود غرض ہے فارس۔۔۔
ہر بار صرف اپنی مرضی کرتے ہیں سامنے والے کی خواہش اس کی خوشی
آپ کے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔۔۔ حنا نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے
ہوئے سخت لہجے میں کہا۔

ہاں ہوں میں خود غرض۔!! اور میری یہ ہی خود غرضی تم سے تمہارا سکون
چھین لے گی حنا۔۔۔ جیسے تم نے تین سال پہلے مجھ سے میری خوشی چھینی
تھی میری اہمیت بتائی تھی مجھے میری اوقات یاد دلائی تھی۔۔۔ یہ بات تو

اپنے دل و دماغ سے نکال دو کہ فارس تمہیں چاہتا ہے اب یا وہ تمہارے
 آنسوں دیکھ کر سب بھول جائے گا۔۔۔ بلکہ نہیں وہ فارس تین سال پہلے ہی
 دفن ہو چکا ہے جو حنا کے علاوہ کسی کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا یہ فارس
 صرف اور صرف تم سے نفرت کرتا ہے ایک ایسی نفرت جس میں وہ خود تو
 جل ہی رہا ہے لیکن بہت جلد تمہیں بھی جھلسا کر رکھ دے گی یہ نفرت
 ۔۔ فارس نے سفاکی سے کہا۔۔

تو اب تک کر کیا رہے ہیں آپ۔۔! تکلیف ہی تو دی ہے آپ نے ہمیشہ مجھے
 اور دیا ہی کیا ہے فارس۔۔ آپ کا لہجہ آپ کی باتیں میرا دل چیر کر رکھتی ہیں
 ۔۔ ایک دن آپ اپنی اس فضول ضد پر بہت پچھتائیں گے دیکھ لیجیے گا آپ
 ۔۔ محبت خود غرضی کا نام نہیں ہوتی محبت میں ایک دوسرے کی خوشی کو بھی
 اہمیت دی جاتی اور آپ جو چاہتے تھے میں نہیں کر سکتی تھی اس وقت۔۔ حنا

نے اس کی آنکھوں میں اپنے لیے اس قدر سرد مہری دیکھ کر آنکھوں میں آئی
نمی کو پیچھے دھکیل کر کہا۔

اگر تمہیں تکلیف ہوتی تو باز ل اس حد تک نا آتا۔۔۔!! تم تو چاہتی تھی میں
تمہارے راستے سے ہٹوں تو تم اس تک پہ۔۔

بکو اس بند کریں آپ اپنی۔۔!! اور جائیں یہاں سے میں یہاں کوئی تماشہ
نہیں چاہتی۔۔۔ حنا نے اپنے اندر اٹھتے اشتعال کو روکتے ضبط سے جواب دیا
۔۔ جس شخص کی بے رخی بھی سہہ کر اس کی چاہت کر رہی تھی وہ اسے کو اتنا
غلط کہہ رہا تھا اس پر الزام تراشی کر رہا تھا۔

جاہی رہا ہوں مگر ایک بات یاد رکھنا میری تم۔۔!! اگر خوش میں نہیں تھا تو

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

خوش تمہیں بھی نہیں رہنے دوں گا۔۔۔ فارس اس کی آنکھوں میں آنکھیں
ڈال کر کہتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

اور میں کب تھی خوش فارس۔۔۔!! آپ نے مجھے کب خوش رہنے دیا ہے
۔۔۔ آپ نے تو تب میرا ہاتھ اور ساتھ چھوڑ دیا جب میں آپ سے امید
لگائے بیٹھی تھی۔۔۔ حنا نے بے بسی سے نم آنکھوں سے اس کی پیٹھ کو دیکھتے

سوچا



تو سہی اچھا دوست ثابت ہوا۔۔۔!! بارات لاتے وقت بتا دیتا تھی کیا جلدی
تھی۔۔۔ فارس جب آفس واپس آیا تو بازل اس کے آفس میں موجود تھا
فارس نے سلام اور حال احوال پوچھنے کے بعد طنز بھرا شکوہ کیا۔۔۔

بتانا چاہتا تھا تجھے۔۔ مگر تجھی کو جلدی تھی واپس آنے کی اسی لیے آج آیا ہوں۔۔۔ تاکہ بات کر سکوں تجھ سے۔۔ باز ل نے بغیر برا مانے وجہ بتائی

--

اب کیا بات کرنی ہے تجھے مجھ سے۔۔۔!! فارس کو فی کا آڈر دے کر پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہوا۔

بات دراصل یہ ہے کہ میں حنا کو پسند کرنے لگا ہوں یار۔۔!! اور اس کا جواب جاننا چاہتا ہوں جو نا جانے وہ کیوں نہیں دے رہی۔۔ اگر تو بات کرے تو۔۔ باز ل کی بات پر فارس نے اپنی مٹھیاں بھینچی۔

کیوں نہیں۔۔!! تو میرا بیسٹ فرینڈ ہے تیرے لیے اتنا تو کر سکتا ہوں۔۔

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

لیکن مجھے لگتا ہے اس کا جواب ہاں میں ہی ہو گا۔۔۔ فارس حنا سے تو بہت خفا تھا مگر بازل اس کا بیسٹ فرینڈ تھا وہ کبھی بھی اس کے ساتھ برا کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔

کیا مطلب سچ میں وہ ہاں کر دے گی۔۔۔!!! بازل نے خوشی سے پوچھا۔۔۔

اب کیا تو بہرا بھی ہو گیا ہے۔۔۔!! میں نے کہا مجھے ایسا لگتا ہے۔۔۔ اب ایسا بھی نہیں کہ جو مجھے لگتا ہو وہ سہی ہو۔۔۔ فارس نے کوفت سے جواب دیا۔۔۔

تیرے لگنے کو میں صدقے۔۔۔!! اللہ کرے تیرے لگنے والی بات سہی ثابت ہو جائے۔۔۔ بازل نے کہا۔۔۔

فرض کرا گروہ تجھے نامی تو۔!! فارس نے کوئی کاکپ اس کی طرف بڑھایا
اور بغور اس کے چہرے کے تاثرات دیکھنے لگا۔ بازل کاپل میں رنگ بدلا

--

ایسا کیوں کہہ رہا ہے۔!! بازل نے پریشانی سے پوچھا۔

اگر وہ انکار کر دے تو کیا زبردستی کرے گا۔!! فارس نے کوئی کاسپ لیتے
پوچھا۔

کبھی نہیں۔!! اگر وہ خوشی سے ہاں کرتی ہے تو بہتر۔۔ ورنہ محبت میں
زبردستی نہیں کی جاتی محبوب کی خوشی دیکھی جاتی ہے جیسے وہ خوش رہے
اسے خوش دیکھ کر میں بھی مطمئن رہوں گا۔ بازل نے اس کی بات سمجھ کر

جذب کے عالم میں کہا۔۔۔

ہممم۔۔۔!! فارس کے دل کو کچھ ہوا تھا بازل کی بات سن کر۔۔۔ وہ کس احساس کو محبت کہتا تھا اور بازل کا محبت کے بارے میں الگ ہی خیال تھا بالکل ویسا خیال جیسا حنا کا تھا۔۔۔



پورچ میں گاڑی رکی تو ابرش اس پر ایک بھی نگاہ ڈالے بغیر اتر کر گھر کی جانب بڑھ گئی حارث بس سرد آہ بھر کر رہ گیا۔۔۔ وہ سمجھ ہی نہیں پارہا تھا اس لڑکی کو۔ اگر اس کے دل میں کوئی فیلنگز ہیں تو وہ شنیر کیوں نہیں کر رہی تھی کیوں اسکی شادی کا سن کر آرام سکون سے بیٹھی تھی۔۔۔ جیسی وہ تھی اور

Click On The Link Above To Read More Novels /  /  0344 4499420

<https://www.zubinovelszone.com/>

جتنا وہ اسے جانتا تھا وہ ہر وہ چیز اپنی بنا لیتی تھی جو اسے پسند ہوتی تھی کبھی لڑ کر تو کبھی ضد کر کے۔۔۔ اپنا حق ماننے پر چھین لینا اچھے سے جانتی تھی وہ۔۔۔ پھر حادثے کے معاملے میں کیوں خاموش تماشائی بنی ہوئی تھی۔۔۔ اگر اسے فرق پڑتا تھا حادثے کو کھونے سے غصہ آتا تھا جب وہ کسی اور کی بات کرے تعریف کرے تو لڑ کیوں نہیں رہی تھی کیوں نہیں اقرار کر رہی تھی۔۔۔ کیوں اپنا حق چھوڑ رہی تھی۔۔۔ کیوں چپ ہو گئی تھی۔۔۔ حادثے کی ہر بات میں کیوں تھا اور اس کیوں کا جواب صرف ابرش کے پاس تھا۔۔۔ مگر حادثے یہ نہیں سمجھ رہا تھا وہ کوئی چیز نہیں ایک جیتا جاگتا انسان تھا جس پر وہ اپنا حق تب تک نہیں جتا سکتی جب تک اسے علم نہ ہوتا کہ وہ انسان کیا چاہتا ہے۔۔۔

اسلام و علیکم ماما آئندہ آپ میرے کسی کام کا حادثے کو مت کہیے گا میں کوئی

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

بچی نہیں جو یونی سے گھر تک نا آسکوں۔۔۔ ابرش گھر میں داخل ہوئی تو بڑی
ماما کو کچن میں پا کر چپ چاپ اوپر اپنے پورشن میں آگئی سامنے ہی اس کی ماما
سلاد کا ٹنہ میں بزی تھی سلام کرنے کے ساتھ ساتھ وہ غصے سے بولتی اپنے
روم میں بند ہو گئی۔۔۔ بنا ان کا جواب سنے۔۔۔

اب دادے کی کس جائیداد کے لیے لڑ کر آئیں ہیں دونوں۔۔۔ عینی بیگم صرف
سوچ ہی سکیں۔۔۔

تم نے کیسے کہہ دیا حارث کہ میری وجہ سے تم اس سے نالے مطلب میں
درمیان میں نا ہوتی تو تم اسی سے ملنے کے ارادے سے یونی گئے تھے۔۔۔ تم
تو چاہتے ہی تھے وہ تمہاری زندگی میں شامل ہو اب سے نہیں جب سے وہ
سین ہوا۔۔۔ اور میں بے وقوف تمہاری باتوں کو مذاق سمجھ رہی تھی اور رامیہ

اس کے تو مزاج ہی بدل گئے پل میں۔۔ اگر ایسا ہے تو اب میں تم سے دور
رہوں گی۔۔ تمہیں اب مسئلہ ہونے لگا میرے کام کرنے سے پہلے تم
لڑتے تھے مگر ایسی باتیں تو نہیں کرتے تھے۔۔ ابرش نے روتے ہوئے
سوچا۔۔

تمہیں بانٹنا نہیں چاہتی تھی میں۔۔!! لیکن اگر تم خود ایسا چاہتے ہو تو میں کیا
کر سکتی ہوں سوائے دیکھ کر دل کو ہزاروں ٹکڑوں میں تقسیم کرنے کے۔۔
ابرش کو گھٹن سی محسوس ہونے لگی وہ اپنے آنسو صاف کر کے کھڑکی کے
پاس آکھڑی ہوئی گاڑی سے باہر نکلتے حادثے نے اسے دیکھا تو حیران رہ گیا وہ
رورہی تھی۔۔ لیکن کیوں۔۔۔

ابرش سمجھ رہی تھی وہ واپس چلا گیا مگر اسے گاڑی سے باہر نکلتا دیکھ کر وہ اپنے

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

آنسو صاف کرتی فورن پیچھے ہو کر کھڑی ہوئی تھی۔۔۔ کہیں وہ اسے روتانا
دیکھ لے مگر وہ دیکھ چکا تھا۔



ابرش ابرش ابرش جلدی نیچے آؤ یا۔۔!! تھوڑی دیر بعد ہی حادثہ کے
چیننے کی آواز آئی ابرش فریش ہو کر روم سے باہر نکلی نا جانے کیا مصیبت آگئی
اب۔۔

کیا قیامت آگئی کیوں گلہ پھاڑ رہے ہو۔۔!!! ابرش اب تک خود کو کمپوز کر
چکی تھی اسی لیے پھاڑ کھانے والے انداز میں بولی۔

میری شرٹ پر یس کر کے دو مجھے کہیں کام سے جانا ہے۔۔!! حارث نے اپنی شرٹ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے حکم صادر کیا۔۔

میں تمہاری نو کر نہیں ہوں۔۔!! خود کر لو جا کر۔۔ ہاتھ ٹوٹے ہوئے نہیں ہیں تمہارے۔۔ ابرش اس کی شرٹ صوفے پر پھینک کر اس کے حکم دینے والے انداز پر بھرم ہوئی۔۔ حارث نے اس کا جلالی روپ دیکھا تو دل میں بے ساختہ شکر کیا۔۔ وہ کب اس کی خاموشی برداشت کر سکتا تھا زیادہ دیر تک۔۔

تو نہیں کرو گی۔۔!! حارث نے آنسو رواو پر کر کے پوچھا۔۔

نہیں۔۔!! ایک لفظی جواب آیا۔۔

ٹھیک ہے پھر۔۔!! حارث یہ بول کر سیڑھیوں کی جانب بڑھا اور اوپر والے پورشن میں آگیا۔ ابرش بھی اس کے پیچھے آئی۔۔

چچی اس سے کہیں میری یہ شرٹ پر یس کر کے دے۔۔ مجھے آفس جانا ہے فارس نے بلایا ہے۔۔ ماما کو بول دیتا لیکن وہ کھانا بنا رہی ہیں نا۔۔ حارث نے جس طرح معصوم بن کر عینی بیگم سے کہا وہ تو حارث پر صدقے واری ہونے لگیں۔۔

ابرش سن لیا نا تم نے جاؤ اس کی شرٹ پر یس کر کے لاؤ۔!! اور حارث بیٹا تم بیٹھو میں تمہارے لیے کھیر لے کر آتی ہوں ابھی ہی بنائی تھی میں نے۔۔ عینی بیگم ابرش سے بول کر مسکرا کر حارث سے بولی ابرش نے دانت

پس کر حارث کو دیکھا جو اپنی ہنسی چھپاتا لاؤنچ کی جانب جانے لگا ہی تھا کہ
ابرش اس کے ہاتھ سے شرٹ جھپٹنے کے سے انداز میں لیتی بڑی بے نیازی
سے اپنی ہیل والا سینڈل اس کے پاؤں پر رکھ کر گزر گئی حارث جو ننگے پاؤں
تھا اس افتاد پر بلبلا کر رہ گیا۔۔۔ مگر منہ سے آواز تک نازکال سکا۔۔۔ ابرش
تمسخرانہ انداز میں مسکراتے ہوئے استری اسٹینڈ کے پاس آکر استری آن کر
کے اسے دیکھنے لگی جو اپنا پاؤں پکڑے اسی کو گھور رہا تھا ابرش نے زبان چڑائی
تو حارث نے اشارے سے کہا دیکھ لوں گا تمہیں تو میں۔۔۔ ابرش شرٹ پٹخ پٹخ
کر پرپس کر رہی تھی دل تو چاہ رہا تھا استری شرٹ پر رکھ دے۔۔۔ مگر اپنی
ماما کا خیال آتے دل کی چاہت پر لعنت بھیجتی شرافت کا مظاہرہ کر گئی۔۔۔

آہم۔۔۔ آہم۔۔۔!! دیکھ لو پھر میری اہمیت۔۔۔!! کیا بول رہی تھی کہ نوکر
ہوں تمہاری اب دیکھو کیسے منہ بند کیے کر رہی ہو۔۔۔ اچانک حارث اس کے

کان کے قریب لب کرتے ہوئے بولا ابرش تو ساکت ہی رہ گئی اس کی اس حرکت پر۔۔ حارث کی کلون کی خوشبو ابرش کو اپنے حواسوں پر سوار ہوتی محسوس ہوئی وہ تو حارث کی بات سن ہی نہیں پائی۔۔

آہہ۔۔۔!! اندھی میرا ہاتھ جلادیا۔۔ حارث کی چیخ سن کر ابرش ہوش میں آئی اس نے نا سمجھی سے حارث کو دیکھا جو اپنے ہاتھ پر پھونک مار رہا تھا۔ (اور کرے ایسی باتیں خود کا ہی نقصان ہو گیا نا)۔۔ اور ساتھ میں اسے باتیں بھی سنائے جا رہا تھا پہلے تو ابرش کو کچھ سمجھ نا آئی لیکن جب استری کو دیکھا تو زبان دانتوں تلے دبا گئی۔۔ اور فوراً استری پیچھے رکھ کر حارث کا ہاتھ دیکھنے لگی

--

سوری۔۔!!! میں ماما سے دوائی لے کر آتی ہوں۔۔۔!! ابرش پریشانی اور

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

فکر مندی سے بول کر چلی گئی حارث نے نفی میں سر ہلا کر اس کو بچن کی جانب جاتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔۔ درد کا احساس ہونے پر پھر سے اپنے ہاتھ کی جانب متوجہ ہو گیا۔۔۔ کچھ دیر میں اسے جلنے کی اسمیل آنے لگی۔۔۔ حارث نے اپنا درد بھلا کر اس اسمیل کو محسوس کیا اور پھر سامنے دیکھا۔۔۔ شکاٹڈ کی سی کیفیت میں اس نے اپنی فیورٹ ٹشرٹ کو اٹھایا اور پھر چیخ کر ابرش کو پکارا



اب کیا مسئلہ ہو گیا ایک تو نا جانے ٹیوب کہاں رکھ دی ضرورت کے وقت کوئی چیز نہیں ملتی۔۔۔ اور ایک یہ پھٹا ہوا ڈول ہر وقت دیکھو میرے سر پر ہی بجتا رہتا ہے۔۔۔۔۔ ابرش جھنجھلا کر کہتی باہر آئی شکر تھا کہ عینی بیگم نیچے والے پورشن میں جا چکیں تھی ورنہ اب کی بار ابرش کی پٹائی پکی تھی۔۔۔

ک۔۔۔!! یہ کیسے ہو گیا۔۔۔ ابرش کچھ پوچھتی اس کی نظر حارث کے ہاتھ میں پکڑی وائٹ شرٹ کی جانب گئی تو اس نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

یہ تم مجھ سے پوچھ رہی ہو۔۔۔!!!! تمہارے علاوہ اور کون ہو سکتا ہے ایسے کام سرانجام دینے والا۔ کیا حال کر دیا تم نے میری شرٹ کا۔ ایک بار بھی نہیں پہنی تھی میں نے۔ آج ہاؤس جاب کے لیے جانے والا تھا اسی لیے پہنی تھی میں نے۔ مگر تم نے۔۔۔ حارث نے غصے سے سرخ پڑتے اونچی آواز میں کہا۔ اپنی شرٹ کا حال دیکھ کر تو اس کا دل ہی خفا ہو گیا۔۔۔

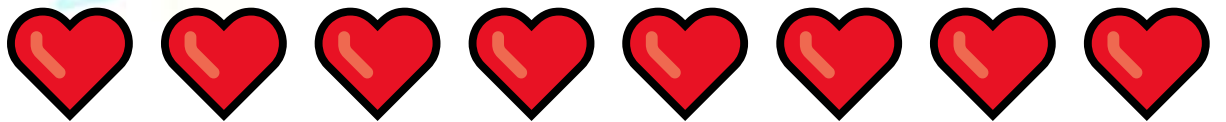
تم تو کہہ رہے تھے آفس جانے والے ہو۔!! ابرش نے اس کی باتوں کو نظر انداز کر کے سوال کیا۔۔۔

وہیں سے جانے والا تھا نائیڈیٹ۔۔!! لیکن تمہاری مہربانی کی وجہ سے اب مجھے کوئی اور ہی شرٹ پہننی پڑے گی۔۔ ایک تو ہاتھ بھی جلادیا میرا۔۔۔ وہ لوگ بھی کہے گے یہ ٹوٹا پھوٹا ڈاکٹر کہاں سے آگیا۔۔ حارث جلے کٹے لہجے میں بول کر نیچے والے پورشن میں آگیا۔۔ ابرش نے اس کی شرٹ کی حالت یاد کر کے بامشکل اپنے قہقہے کوروکا۔۔

آیا بڑا آڈر دینے والا۔۔!! ہنہ اب یاد رہا تو دوبارہ نہیں بولے گا کپڑے پر پس کرنے کو۔۔ ابرش نے مسکرا کر کہا اور گرل کے پاس آگئی تاکہ نیچے کا منظر دیکھ سکے۔

ہو گئی شرٹ پر پس۔۔!! کر دی ابرش نے۔۔ عینی بیگم نے حارث کو دیکھ کر پوچھا۔۔

جی چچی بہت اچھے طریقے سے پریس کی ہے اس نے ایک بھی سلوٹ نہیں
 چھوڑی۔۔۔ آدھی شرٹ ہی بیچ میں سے غائب کر دی کام چور نے
 ۔۔۔ حادثہ نے پہلی بات زبردستی مسکرا کر بتائی جب کہ آخری بات پر وہ
 بڑبڑا کر رہ گیا۔۔۔ ابرش کو خونخوار نظروں سے گھورتا اپنے کمرے میں چلا
 گیا۔۔۔



فارس حنا کو بچپن سے ہی چاہتا تھا۔۔۔!! اسے لے کر بہت جنونی اور پوزیسو تھا
 ۔۔۔ حنا بھی اس کے جذبات سے اچھی طرح واقف تھی اور وہ خود بھی اپنے
 دل میں اس کے لیے ایسے ہی جذبات رکھتی تھی۔۔۔ فارس اس کا بہت

خیال رکھتا تھا اس کی ہر خواہش پوری کرتا۔۔۔ اس کے منہ سے ادا ہونے سے پہلے ہی حنا کے پاس وہ چیز موجود ہوتی جو چاہتی۔۔۔ وہ تو نہیں چاہتا تھا حنا میڈیکل کرے۔۔۔ مگر حنا نے اس کی مرضی کے خلاف جا کر اپنے شوق کے تحت میڈیکل فیلڈ چنی۔۔۔ جب وہ میڈیکل کے تھرڈ ایئر میں تھی۔۔۔ تب فارس نے گھر والوں سے اس کے لیے بات کی تھی۔۔۔ کہ وہ حنا سے نکاح کرنا چاہتا ہے ایک پاک رشتہ قائم کرنا چاہتا ہے بے شک رخصتی حنا کی پڑھائی کے بعد ہو۔۔۔

مگر حنا کو جب یہ بات پتا چلی تو اس نے سب گھر والوں کو سامنے یہ کہہ دیا کہ وہ ابھی نکاح تو کیا منگنی بھی نہیں کر سکتی یہ بات سن کر فارس بھی غصہ ہو گیا۔۔۔ مسئلہ ہی کیا تھا اسکو آخر نکاح سے۔۔۔

حنا کا کہنا تھا وہ ابھی کسی بھی نئے رشتے کو نا تو وقت دینا چاہتی اور نا ہی نبھانا۔۔۔
ابھی وہ صرف اپنے کریئر پر فوکس کرنا چاہتی ہے۔۔۔۔

فارس نے بھی غصے میں آ کر کہہ دیا اگر وہ ابھی نامانی نکاح کے لیے تو بعد میں نا
وہ اس سے شادی کرے گا اور نا ہی کسی اور سے۔۔۔ فارس کے دل میں تھا کہ
وہ اسے کھونے کے ڈر سے مان جائے گی۔۔۔ مگر حنا کے جواب نے فارس کے
دل کے ساتھ اس کا مان بھی توڑ دیا۔۔۔

حنا نے بھی جواب میں کہہ دیا کہ تو وہ نا کرے نکاح۔۔۔ اس کے لیے لڑ کے
ختم نہیں ہو گئے دنیا میں۔۔۔ اب وہ ایک انسان کے لیے اپنا کریئر اپنی پڑھائی
ڈسٹرب نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔ فارس تو اس کے جواب پر ششدر رہ گیا۔۔۔
مگر پھر جلدی خود کو سنبھال کر بولا

پھر کرو تم اپنی پڑھائی تمہیں تمہارا کریئر مبارک لیکن فارس ملک کی دل اور
زندگی میں اب تمہاری کوئی جگہ نہیں۔۔۔۔ اس کے بعد فارس گھر سے چلا
گیا۔۔۔۔ اور چند دن بعد وہ دو سال کے لیے کینیڈا چلا گیا۔۔۔۔ حنا کو تو ماں
باپ نے بہت سمجھایا مگر زبردستی تو وہ کر نہیں سکتے تھے اس لیے اسے اس
کے حال پر چھوڑ دیا۔۔۔۔ فارس کے جانے کے بعد حنا کو احساس ہوا کہ وہ کتنا
اہم شخص تھا اس کے لیے۔۔۔۔ اس کے بغیر ایک ایک دن بھی حنا کو سال برابر
لگتا اسے ایسا لگنے لگا اس کا وقت رک چکا ہے۔۔۔۔ جو وہ غصے اور جلد بازی میں
بول چکی تھی اس کا پچھتاوا اسے بے چین کرے رکھتا تھا اس نے اپنا کریئر تو
سیو کر لیا مگر ایک محبت کرنے والے انسان کو کھو دیا۔۔۔۔ جس کے بغیر اس
کی زندگی بے رنگ تھی۔۔۔۔ جس کے ساتھ اس کے جذبات جڑ چکے تھے
۔۔۔۔ نا جانے کب اس کی محبت حنا کے دل میں اپنا مضبوط بسیرا کر چکی تھی

۔۔۔ اور اب حنا چاہ کر بھی فارس کو ناتوا حاصل کر سکتی تھی نادل سے نکال پا رہی تھی۔۔۔ وہ بہت معافی مانگ چکی تھی فارس سے۔۔۔ مگر فارس شاید سخت دل ہو چکا تھا احساس سے عاری۔۔۔ حنا اپنے بڑے ماں بابا سے بھی معافی مانگ چکی تھی وہ تو معاف کر ہی چکے تھے مگر فارس کو وہ بھی نا سمجھا پائے۔۔۔



بڑی ماں حارث کدھر ہے مجھے ایک کام تھا اس سے۔۔۔!! ابرش نیچے والے پورشن میں آئی تو آفیہ بیگم کوٹی وی دیکھتے پا کر حارث کے متعلق پوچھنے لگی۔۔۔

بیٹا وہ تو ابھی واپس آیا ہے جاب سے۔۔۔ اپنے روم میں ہو گا۔۔۔ تمہیں کیا کام پڑ گیا اس سے۔۔۔ آئیہ بیگم نے اسے دیکھ مسکراتے ہوئے جاننا چاہا۔۔۔

میرے کچھ نوٹس کاپی کروانے ہیں وہ باہر جائے گا تو سوچا اسی کو دے دوں
فارس بھائی تو آفس سے آکر ایسے پڑے ہوتے ہیں جیسے مرے ہوئے ہوں
۔۔۔ ابرش نے ان کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

آہم۔۔۔!! میں سن چکا ہوں ابرش۔۔۔!! اب تم ایسا بولو گی میرے لیے
۔۔۔ اور کیا بات ہے بھئی آج چاند کہاں سے نکلا جو ابرش کے منہ سے ہم
حادث کے لیے تمیز سے بات کرتے سن رہے ہیں۔۔۔ فارس نے لاؤنچ میں
داخل ہوتے گلہ کھنکار کر مصنوعی خفگی سے کہا۔۔۔ اور پھر آخری بات آئیہ
بیگم کو دیکھ کر لب دبا کر کہی۔۔۔

اب ایسا بھی نہیں وہ گدھے کا بچہ ت۔۔۔!! سوری سوری بڑے بابا۔۔۔
 میرے منہ سے نکل گیا ایم سوری میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔ ابرش بول تو
 چکی تھی مگر سب کو اپنی طرف ہونک بنا دیکھتا پا کر اور سرد صاحب کو شک
 سی کیفیت میں دیکھ کر اسے اپنے لفظوں کا احساس ہوا بچاری شرمندگی سے
 نظریں ملانے کے قابل بھی نارہی۔۔۔ فارس نے تو اپنے ہونٹوں پر ہاتھ کی
 مٹھی بنا کر رکھتے اپنی مسکراہٹ روکی شکر تھا حادثہ نا تھا ورنہ سہی ریکارڈ لگنا
 تھا ابرش کا۔۔۔

بیٹا کیا میں تم کو گدھا نظر آتا ہوں۔۔۔!! سرد صاحب نے آفسردگی سے پوچھا

--

سوری نا۔!! فلو فلو میں نکل گیا۔۔ ابرش نے ان کے پاس بیٹھتے ہوئے
رونی صورت بنا کر کہا۔۔

اسی لیے کہتی ہوں اپنی زبان سنبھال کر بولا کرو۔!! ہر وقت پٹر پٹر کرتی
رہتی ہو خود کو بھی نہیں پتا ہوتا کیا بول رہی ہو۔۔۔ عینی بیگم نے وہاں آتے
اس کے سر پر ہلکی سی چپت لگا کر کہا۔۔ اس نے مزید رونی صورت بنا کر اپنے
بڑے بابا کو دیکھا تو وہ اس کے سر پر پیار کرتے ہوئے مسکرا دیے۔۔۔
یہاں کیا ہو رہا ہے۔۔؟؟ حادثے نے لاؤنچ میں آتے سب کو مسکراتے دیکھ
کر پوچھا۔ اور آکر قدسیہ بیگم کے ساتھ صوفے پر براجمان ہوا جلی ہوئیں تین
انگلیوں پر پٹی کی ہوئی تھی۔۔۔ لائٹ سیلو کلر کی ہاف بازو والی ٹی شرٹ کے
ساتھ بلیک جینز پہنے۔۔۔ ماتھے پر بکھرے بال تھکا تھکا سا وہ بہت دلکش
لگ رہا تھا۔۔ اس بات میں کوئی شک نہیں تھا حادثہ ملک نہایت خوبرو اور

شاندار پر سنیلٹی کا مالک تھا۔۔۔ جو اپنے انداز مخاطب۔۔۔ نرم مزاجی اور ہنس
 مکھ انداز سے ہی سب کو اپنا گرویدہ کر لیتا تھا۔۔۔ شکل تو پھر الگ بات تھی
 ۔۔۔۔۔ لڑکیاں تو لڑکیاں لڑکے بھی ایک بار ضرور مڑ کر ڈاکٹر حارث
 ملک کو دیکھتے تھے۔۔۔

اچھا ہوا سب بن بلائے اکھٹے ہو گئے میں نے بات کرنی تھی آپ لوگو سے
 ۔۔۔ سرد صاحب نے سب کو دیکھ کر کہا

کیا بات ہے سرد۔۔۔!!!! جس کے لیے تم سب کے اکھٹے ہونے کے
 انتظار میں تھے۔۔۔ قدسیہ بیگم نے نا سمجھی سے انہیں دیکھ کر پوچھا۔۔۔ جب
 کہ ابرش حارث کا ناراض ناراض سا چہرہ دیکھ رہی تھی اور حارث جان بوجھ
 کر نظر انداز کر رہا تھا۔۔۔ فارس بھی حنا کے آنے پر سنجیدہ ہو کر سرد

صاحب کی طرف متوجہ ہو گیا تھا تھوڑی دیر پہلے والا نرم تاثر اس کے چہرے سے غائب ہو چکا تھا۔ جب کہ حنا اپنا چشمہ درست کرتی فارس کے سامنے جا بیٹھی یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ کتنی الجھن کا شکار ہو گا۔۔۔

بات دراصل یہ ہے اماں کہ حادثہ کی ہاں کے بعد میں نے سرور کو بھی مثبت جواب دے دیا جس وجہ سے وہ بہت خوش بھی تھا اور چاہتا تھا منگنی کی ڈیٹ جلدی فکس ہو۔۔ میں نے اور موحد نے سنڈے والے دن کی ڈیٹ دے دی اسکو۔ اس لیے لیڈیز آپ کل جا کر شاپنگ کر آئیے گا اور تیاری شروع کر دیں آخر ڈاکٹر حادثہ ملک کی منگنی ہے کوئی عام بات نہیں۔۔۔

سرمہ صاحب نے سنجیدگی سے کہا ان کی بات پر آفیہ بیگم اور عینی بیگم نے تھوڑی خفگی دکھائی کہ دونوں بھائیوں نے بنانا ڈیٹ فائنل کر دی مگر قدسیہ بیگم نے ان کو خاموش کر دیا آج نہیں تو کل منگنی تو ہونی تھی ویسے

بھی دو دن کافی تھے منگنی کی تیاری کے لیے۔۔۔ حنا نے ابرش کو دیکھا تھا جس کا چہرہ پل میں زرد پڑا تھا حنا اس کے جذبات سے ناواقف نہ تھی جب کہ حادثہ بھی سب سے نظر بچا تو وہاں سے اٹھ کر چلا گیا ابرش کے پاس سے گزرتے اس کے دل کو کچھ ہوا۔۔۔ اسے یہ سب اچھا نہیں لگ رہا تھا اپنا ہی فیصلہ اسے گھٹن کا احساس کروا رہا تھا۔۔۔ فارس بھی بنا کوئی ریسپورنس کیے بس سن رہا تھا۔۔۔ وہ ایسے معاملات میں خاموش ہی رہتا تھا اکثر۔۔۔

اور ایک بات نادیدہ نے اتنی چاہ سے حنا کا رشتہ مانگا ہے میں نہیں چاہتا اسے مزید انتظار کروائیں تو حنا بیٹا آپ نے کیا سوچا اس حوالے سے۔۔۔ سرد صاحب نے تھوڑی دیر بعد کہا اب فارس کا چہرہ ایک پل کے لیے دیکھنے لائق تھا مگر جلدی ہی وہ اپنے تاثرات چھپا گیا۔۔۔ حنا نے بھی نا سوچا تھا کہ ایسے اچانک پوچھ لیں گے اس سے اس نے تو اس حوالے سے کوئی سوچ لائی ہی نا

تھی اپنے دماغ میں۔۔ وہ تو بس فارس کو لے کر سوچتی رہی تھی۔۔

بڑے بابا۔۔ بابا۔۔!! جیسا آپ لوگو کو بہتر لگے میں تیار ہوں آپ کے ہر فیصلے پر راضی ہوں میں۔۔ حنا نے ٹوٹے دل کے ساتھ الفاظ ادا کیے اور اٹھ کر وہاں سے چلی گئی۔۔ لیکن پھر بھی فارس اس کی آنکھ سے نکلنے والا آنسو دیکھ چکا تھا۔۔



تو کیا کہتے ہو پھر موحد۔۔!! لگے ہاتھ بیٹی کے بھی فرض سے سبکدوش ہو جاتے ہیں۔۔ نادیہ کے ساتھ مشورہ کر لو۔۔ اگلے جمعہ کو رامیہ حارث کے ساتھ حنا اور بازل کا بھی نکاح رکھ لیتے ہیں۔۔ ویسے بھی نیک کام میں دیری کیسے۔۔ سرمد صاحب کی اس بات پر کوئی فارس اور ابرش سے پوچھتا کہ انہوں نے کیا محسوس کیا دل چیر دینے والے الفاظ تھے مگر حقیقت یہی

تھی۔۔۔

بھائی صاحب جیسے آپ کو ٹھیک لگے۔۔!! لیکن موحد اتنی بھی کیا جلدی ہے
 -- پہلے ایک کام تو سرانجام ہونے دو۔۔ حنا کی بھی شادی ہو جائے گی کون سا
 ان کی عمر نکلی جا رہی ہے۔۔ موحد صاحب کی بات سن کر فورن آفیہ بیگم نے
 اعتراض اٹھایا۔۔



آفیہ ایسی بات نہیں ہے۔!! حنا بڑی ہے حارث سے اس لیے میں نے کہا
 -- رخصتی تو نہیں کرتے ابھی صرف نکاح کے پاکیزہ بندھن میں باندھنا
 چاہتے ہیں دونوں کو۔۔ سرمد صاحب نے کہا تو چار و ناچار سب نے مان لی
 ان کی بات۔۔ کچھ سوچ کر ہی فیصلہ لیا ہو گا انہوں نے۔۔



کیوں کر رہے ہیں ایسا فارس۔۔!! پلیز مجھے معاف کر دیں۔۔ مگر یوں نا
کریں میں آپ کے علاوہ کسی اور کا سوچ بھی نہیں سکتی۔۔ فارس اپنے
کمرے میں لیپ ٹاپ گود میں رکھے کوئی کاکپ پکڑے (جس میں سے وہ
وقفے وقفے سے سپ لے رہا تھا) کچھ دیکھنے میں مصروف تھا۔ جب اچانک
حناس کے کمرے میں داخل ہوئی۔ فارس نے ناگواری سے اسے دیکھا جو
اس وقت دھڑلے سے بغیر اجازت لیے اس کے کمرے میں داخل ہوئی تھی
اس سے پہلے فارس اٹھتا یا کچھ بولتا حنا اس کے پیروں میں آکر بیٹھ گئی اور بے
تحاشہ روتے ہوئے اپنی ہر بار کی۔۔ کی گئی بات دہرانے لگی۔۔ عورت کے
پاس آنسو بھی بڑی پاور فل چیز ہے۔۔ وہ اپنے آنسوؤں سے اپنے دکھ درد
۔۔ دل کا بوجھ کچھ کم کر لیتی ہے یا پھر سامنے والے کے غصے کو پگھلنے پر مجبور کر

دیتی ہے۔۔ جب کہ مرد اپنی تکلیف پر تو آنسوں بھی نہیں بہا سکتا کیونکہ آنسوں بہانے والا مرد کمزور ہوتا ہے اور کمزور مرد معاشرے میں کوئی اہمیت نہیں رکھتا وہ تو اپنے دکھ درد۔۔ اپنے زخم دل میں دفنا کر دنیا کے سامنے مضبوط بن جاتا ہے چاہے جتنی ہی تکلیف میں کیوں نا ہو۔۔ ٹھکرائے جانے کا احساس کسی خوشی دے سکتا ہے یہ احساس تو انسان کو چیر کر رکھ دیتا ہے تکلیف سے دوچار کر دیتا ہے پھر بھی وہ انسان کمال ہوتا ہے کہ اتنی تکلیف پر بھی مسکراتے ہوئے رہتا تھا۔۔ فارس کے ساتھ بھی کچھ ایسا تھا اس لڑکی نے کیسے اس کے خلوص محبت کو ٹھکرا دیا تھا وہ کیسے بھول جائے اس تکلیف کو جس نے اسے گھر والوں سے دور رہنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔

حنا اٹھو یہاں سے اور جاؤ اپنے کمرے میں۔۔! فارس نے اپنے لہجے میں سرد مہری لیے کہا۔۔

میں آپ سے کچھ کہہ رہی ہوں۔۔!! کیوں نہیں سمجھ رہے آپ میری بات
۔۔ فارس میں نہیں کرنا چاہتی بازل سے شادی۔۔ حنانے اسے دیکھ کر بے
بسی سے کہا۔۔

تو سب کے سامنے انکار کرتی نا۔۔!! میرے پاس کیوں آئی ہو۔۔ فارس نے
ویسے ہی لہجے میں کہا۔۔

میں آپ سے محبت کرتی ہوں فارس۔۔!! اور آپ بھی تو مجھے محب۔۔

خبردار جو بکواس کی تو۔۔!! کس محبت کی بات کر رہی ہو۔۔ جسے میرے
منہ پر مارتے وقت یہ کہا تھا کہ تمہارے لیے لڑ کے ختم تو نہیں ہو گئے تو آیا

ہے ناان لڑکوں میں سے رشتہ۔۔۔

میری ایک بات کان کھول کر سن لو حنا مجھے تمہاری کسی بھی بات پر بھروسہ نہیں ناہی تمہارے اس رونے دھونے سے میرا دل جڑ جائے گا میرا ٹوٹا ہوا مان واپس قائم ہو جائے گا۔ تم نا ایک مطلبی لڑکی ہو۔۔ جب تک مطلب تھا تمہیں مجھ سے میری محبت قبول تھی جب شادی کی بات آئی وہی محبت میرے منہ پر ماردی تم نے۔۔ اور اب اپنے کریئر کی خاطر پھر سے مطلب پڑا تو آگئی فارس کے پاس۔۔

میں اچھے سے سمجھ رہا ہوں جس کریئر کے لیے تم مر رہی تھی اب وہ تمہیں خطرے میں نظر آ رہا ہے۔۔ کیونکہ کے شادی کے بعد تو تم یہ سب جاری رکھ نہیں پاؤ گی اور یہ سب صرف اس گھر میں ہی ممکن ہے اسی لیے فارس یاد

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

آگیا۔۔ لیکن بھول ہے تمھاری فارس ملک کو تم سے محبت ہے وہ تو تمھاری طرف دیکھنا بھی گوارہ نا کرے۔۔

اب دفع ہو جاؤ میرے روم سے۔۔!! اگر میرے کردار پر کسی نے بھی سوال اٹھایا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا تمھارے لیے۔۔ فارس حنا کا بازو دبوج کر غصے سے بولا حنا بس نفی میں سر ہلاتی رہی آنسو مسلسل بہہ رہے تھے۔۔ فارس نے اسے کمرے کے دروازے کی طرف دھکا دیا اور خود دوسری طرف رخ موڑ کر کھڑا ہو گیا۔۔

ایسا کچھ بھی نہیں ہے فارس جیسا آپ سوچ رہے ہیں۔۔!! میں بہت شرمندہ ہوں اپنی اس غلطی پر اسی لیے بار بار آتی ہوں آپ کے پاس۔۔ لیکن اگر آپ ایسا سمجھتے ہیں کہ مطلب کے لیے آتی ہوں تو میں آپ سے دور

ہو جاؤں گی مگر کسی اور کا نام اپنے نام کے ساتھ نہیں جڑنے دوں گی۔۔ یاد رکھیے گا آپ۔۔ حنا اپنے آنسو صاف کر کے بولی۔۔ فارس اس کی بات پر پلٹا تھا اور دروازے سے باہر نکلتی حنا کا بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا جس سے وہ لڑکھڑا کر اس کی بانہوں میں سمائی تھی۔۔

کیا کہا ہے تم نے ابھی۔۔!! فارس نے کرخت لہجے میں پوچھا حنا نے بے ساختہ اس کی سخت گرفت پر اپنے لب و باک تکلیف برداشت کی۔۔ مگر جواب نادیا۔۔

حنا اگر تم نے ایسی ویسی کوئی بھی حرکت کی یا بازل کو کچھ کہا اسے کسی بھی قسم کی تکلیف دی تو تمہاری جان میں اپنے ہاتھوں سے نکالوں گا۔ گھر والوں کے سامنے سستی سا وتری بن کر ہاں کر ہی دی ہے تو ان کی عزت کو مٹی میں

ملا نے کا سوچنا بھی مت۔۔۔ ڈاکٹر بن کر کچھ زیادہ ہی خود کو اونچائی پر سمجھنے لگی ہو۔۔۔ ایسے زمین پر پٹخوں گا کہ اٹھنے کے بھی قابل نہیں رہو گی۔۔۔ فارس غصے سے سخت لہجے میں کہتا اسے چھوڑ کر خود ہی کمرے سے نکل گیا۔۔۔

بازل کی تکلیف نظر آرہی ہے۔۔۔ خود کی تکلیف نظر آرہی ہے لیکن میری کیوں نہیں نظر آرہی آپکو۔۔۔ میں نے آپ کی وجہ سے ہاں کی ہے تاکہ آپ کچھ بولیں کوئی بھی اپنی محبت کو کسی اور کا کیسے ہونے دے سکتا ہے آپ چاہیں تو اب بھی گھر والے آپ کی ایک ہاں پر خوشی خوشی مجھے آپ کے سپرد کر دیں گے۔۔۔ مگر شاید آپ سچ میں نفرت کرنے لگیں گے۔۔۔ سب کچھ بھول گئے ہیں سوائے میری باتوں کے۔۔۔ حنا روتے ہوئے وہیں بیٹھتے چلی گئی۔۔۔



مبارک ہو۔۔۔!!! فائنلی تمہاری خواہش پوری ہو رہی ہے۔۔۔ ابرش
نے حادث کے ساتھ کھڑے ہوتے بے تاثر چہرے کے ساتھ کہا۔

ہمم۔۔!! خیر مبارک۔۔!! تم کو بھی مبارک آخر کو تمہاری دوست کی
بھی دلی خواہش پوری ہونے جا رہی ہے۔۔ حادث نے دو بدو جواب دیا۔۔

ہاں نا کتنی خوشی کی بات ہے۔۔!! ابرش نے بظاہر مسکرا کر کہا۔

لیکن پھر بھی تم خوش نہیں لگ رہی۔۔!! حادث نے کہا تو اس نے چونک کر
اسکی طرف دیکھا تو کیا وہ سمجھتا تھا اسے

ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔!! میں بہت خوش ہوں۔۔ ابرش نے کمزور سی
آواز میں کہا۔۔ اور جانے لگی تو حادثہ نے اس کی کلائی پکڑ لی ابرش نے
آنکھیں میچی تو کہیں آنسوؤں پلکوں کا بھاڑ توڑ کر رخساروں پر بہہ نکلے۔۔

پر میں خوش نہیں ہوں ابرش۔۔!! مجھے ویسی خوشی محسوس نہیں ہو رہی
جیسی ہونی چاہیے بلکہ بہت بے چینی ہے میرے اندر۔۔ اور جانتی ہو ایسا
کیوں ہے۔۔۔ حادثہ نے اس کا ہاتھ چھوڑ کر اس کے قریب ہوتے
سرگوشی نما آواز میں کہا وہ دونوں اس وقت لان میں کھڑے تھے۔۔ ابرش
نے نا سمجھی سے مڑ کر دیکھا بر وقت حادثہ پیچھے نا ہوتا دونوں کا زبردست
قسم کا تصادم ہوتا۔۔

ک کیوں۔۔!! ابرش کا دل زوروں سے دھڑکنیں لگانا جانے وہ کیا جواب
دینے والا تھا۔۔

کیونکہ تم نے میری انگلیاں جلادیں ابرش۔۔!! اب وہ مجھے انگوٹھی کیسے
پہنائے گی۔۔ حارث نے کہا تو ابرش کا سارا فسوں ٹوٹا۔۔

تو تم اس وجہ سے بے چین ہو۔۔!! ابرش نے دل کی آواز پے لعنت بھیج کر
پوچھا۔۔

ہاں تو۔۔!! بے چین اور فکر مندی والی بات نہیں ہے کیا۔۔ ویسے تم کیا
سمجھی میں کس بات پر بے چین ہوں۔۔ حارث نے اس کے چہرے کا بغور
جائزہ لیتے پوچھا۔۔

میں کیا سمجھوں گی بھلا۔۔۔!! تم فکر مت کرو۔۔ میری وجہ سے ہوا ہے ناتو
میں تمہارے لیے نیو سیم ویسی انگلی لے آؤں گی۔ اور شرٹس بھی 2 دن تک
ٹھیک ہو جائیں گی۔۔ ابرش روانی اور جلد بازی میں بولی حارث نے چونک کر
دیکھا۔۔

سیریسلی ابرش مجھے نیو انگلی لا کر دو گی۔۔۔!!! مطلب اب تو مسئلہ ہی نہیں ہر
چیز مل جاتی ہے دوکانوں سے۔۔۔ حارث نے اپنی ہنسی روکی۔۔ ابرش نے
اپنا ماتھا پیٹا۔۔

میرا مطلب تھا شرٹ لا دوں گی۔۔۔!! اب اتنے دانت دکھانے کی
ضرورت نہیں۔۔ فلو فلو میں نکل گیا نامنہ سے۔۔ ابرش نے اس کے ہنسنے

پر بغیر شرمندہ ہوئے اپنی بات کی تصحیح کی۔۔

آج کچھ زیادہ ہی فلو فلو میں نہیں نکل جاتا تمہارے منہ سے۔۔۔ حارث نے ہنستے ہوئے کہا۔۔ ابرش اسے بازو پر چپت لگاتی اندر کی جانب چلی گئی۔
تھوڑی دیر پہلے تک دونوں ہی منہ لٹکائے ہوئے تھے اور اب ہونٹوں پر مسکان بکھری ہوئی تھی سچ میں وہ دونوں ہی ایک دوسرے کے لیے کافی تھے۔۔



اگلے دن شاپنگ پر صرف رامیہ اور ابرش ہی گئی تھی حارث کے ساتھ۔۔۔
کیونکہ حنا کو ہاسپٹل جانا تھا ایمر جنسی تھی۔۔۔ عینی بیگم اور آفیہ بیگم نے آن

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

لائن شاپنگ کرنی تھی۔۔۔ جب کہ ابرش کو انہوں نے اس لیے حارث کے ساتھ بھیجا کہ وہ رامیہ کی مدد کرے شاپنگ میں آخر کو اسکی دوست تھی اور ابرش بے دلی سے حارث کے ساتھ جانے کو مان گئی تھی۔۔۔ اب وہ کیا بتاتی دوست کے تورنگ ڈنگ ہی بدل گئے۔۔۔

ابرش ایک بات پوچھوں۔۔۔؟؟ حارث نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے ساتھ بیٹھی ابرش کو مخاطب کیا۔۔۔

اگر میں کہوں نہیں تو کیا تم نہیں پوچھو گے۔۔۔ ابرش نے طنز کیا۔۔۔

پوچھو گا تو پھر بھی۔۔۔!! کیا تم سچ میں چاہتی ہو میری شادی ہو جائے۔۔۔

حارث جانتا تھا اسکا جواب پھر بھی دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر پوچھ لیا۔۔۔

ہاں نا اچھا ہے تمہاری شادی ہو جائے گی بیوی آئے گی تو مجھے بخشو گے نا۔۔۔
سارے کام وہ ہی کرے گی پھر تمہارے۔۔۔ ابرش نے جس دل سے جواب
دیا تھا وہی جانتی تھی۔۔۔

کیا تمہیں میرے کام کرنا اتنا برا لگتا ہے۔۔۔۔۔ کہ تم مجھے خود سے الگ کر رہی
ہو۔۔۔۔۔ تم چاہتی ہو میں تم سے دور رہوں۔۔۔۔۔ حارث نے سنجیدگی سے
پوچھا ابرش نے بے ساختہ اس کی طرف دیکھا۔ وہ کب ایسا چاہتی تھی یہ تو
اس کا خود کا فیصلہ تھا وہ بھلا کیا بولتی۔۔۔ حارث نے جن نظروں سے اسے
دیکھا ابرش نو ایک پل کے لیے سوچا کہ وہ بتا دے کہ وہ تو اس کے آس پاس
بھی کسی کو نہیں دیکھ سکتی۔۔۔ اس کے ساتھ کیسے کسی کو برداشت کر سکتی تھی

تم نے جواب نہیں دیا۔۔۔!! حارث پھر سے بولا۔۔

تم کیا سننا چاہتے ہو مجھ سے حارث۔۔!! عزت راس نہیں آتی تمہیں۔۔۔

رامیہ کا گھر آگیا ہے جاؤ اسکو لے کر آؤ۔۔۔ ابرش نے جلدی سے خود کو

سنبھال کر اپنے ازلی لہجے میں کہا۔۔ حارث نے نفی میں سر ہلا کر اسے دیکھا

گاڑی پارک کر کے وہ گاڑی سے نکل کر رومیہ کے گھر کے اندر بڑھ گیا اب کیا

گاڑی اندر لے کر جاتا اسی کو باہر لے آنے کا سوچا۔۔

میں کیا جواب دوں حارث۔۔!! میرا اگر بس چلے تو تمہیں خود کو علاوہ کسی

کی طرف دیکھنے بھی نادوں۔۔ مگر میں کیسے کر سکتی ہوں ایسا تم نے خود اپنے

لیے اس کو چنا ہے تم نے میرا نہیں سوچا۔۔ ایسا تو نہیں حارث بچپن سے

ساتھ ہے اور ایک دوسرے سے واقف ناہوں۔۔۔ تمہیں میری آنکھوں میں اپنے لیے جذبات نظر نہیں آتے کیا۔۔۔ ابرش بے بسی سے کہتی اپنی نم آنکھیں صاف کر کے پچھلی سیٹ پر جا بیٹھی اب یہ جگہ اس کی نہیں تھی۔۔۔ تھوڑی دیر بعد رامیہ حارث کے ہمراہ آکر گاڑی میں بیٹھی۔۔۔ ابرش کو دیکھ کر پتا نہیں اسے کیا ہوا کہ اس کی مسکراہٹ سمٹ گئی جو حارث کے ساتھ چلتے وقت اس کے ہونٹوں پر تھی۔۔۔ زبردستی مسکرا کر اس نے ابرش سے سلام لیا۔۔۔ ابرش باخوبی اس کے چہرے کے تاثرات نوٹ کر چکی تھی۔۔۔ حارث نے ایک نظر پیچھے بیٹھی ابرش کو دیکھا اور گاڑی اسٹارٹ کی۔۔۔ کچھ ہی دیر بعد وہ شاپنگ مال پہنچ چکے تھے۔۔۔

لیکن رامیہ حارث کے بالکل ساتھ ساتھ تھی اور ابرش تھوڑا پیچھے اپنے ہی خیالوں میں چل رہی تھی اسے بہت برا فیمل ہو رہا تھا حارث کے ساتھ نہیں

آنا چاہیے تھا اسکو مگر ماما اور بڑی ماں نے زبردستی بھیج دیا۔۔۔

جب کہ حادثہ خود الجھن کا شکار تھا اسے تو خود رامیہ سے چڑھنے لگی تھی جو اس کے ساتھ ایسے چپک گئی تھی جیسے اگر ہاتھ چھوڑا تو بھاگ جائے گا دو تین بار وہ اپنا ہاتھ چھڑا چکا تھا مگر وہ پھر پکڑ لیتی۔۔۔

رامیہ نے حادثہ کو اپنے ساتھ خوب گھمایا ڈریس سے لے کر جیولری تک ہر چیز اپنی پسند کی لی۔۔۔ اور اس میں اس نے ابرش کو مکمل نظر انداز کرے رکھا اور حادثہ کو بھی اپنی طرف ہی متوجہ رکھا ابرش اس کی ہر بات سمجھ رہی تھی یہ اسکی وہ دوست تھی جو شرمیلی سی نرم مزاج کی تھی اور آج اس کو دیکھ کر ابرش کو لگ ہی نہیں رہا تھا یہ اسکی دوست ہے۔۔۔

تم نے کچھ نہیں لینا۔۔۔!! حارث نے گم سم سی کھڑی ابرش سے پوچھا وہ اس وقت جیولری شاپ پر کھڑے تھے اور رامیہ جیولری پسند کرنے میں مصروف تھی۔۔۔ پسند اپنی تھی بس حارث کو ساتھ رکھ کر وہ ابرش کو جتنا چاہتی تھی حارث اب اسکا ہے۔۔۔۔ حارث نے موقعے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ابرش سے پوچھا۔۔

نہیں۔۔۔!! میری شاپنگ کمپلیٹ ہے۔۔!! ماما نے کر دی تھی۔۔ ابرش نے بغیر کسی تاثر کے کہا۔ اس کی نظر ایک بریسلٹ پر تھی جس پر نگینوں کے خوبصورت ڈیزائن سے اے اور اٹیچ لکھا تھا۔۔ اس کی چمک ابرش کو اپنی طرف بار بار متوجہ کر رہی تھی وہ لینا چاہتی تھی مگر رامیہ کے سامنے ایسی غلطی وہ بھول کر بھی نہیں کر سکتی تھی یہ تو آئیل مجھے مار والی بات تھی۔۔

پھر بھی اب آئی ہو تو کچھ تو لو۔۔!! حارث کو اس کی آنکھوں میں اداسی بے چین کر رہی تھی۔۔

و۔۔!! حارث آپ یہاں کیا کر رہے ہیں چلیں میرے ساتھ۔۔۔ جیولری پسند کریں نا میرے لیے۔۔۔ میں منگنی پر آپ کی پسند کی جیولری پہننا چاہتی ہوں۔۔۔ رامیہ نے حارث کو ابرش کے ساتھ بات کرتے دیکھا تو فوراً اس کے پاس آکر جان بوجھ کر جتانے والے انداز میں کہتی حارث کو زبردستی لے گئی ابرش کی بات منہ میں ہی رہ گئی۔۔ ابرش کو غصہ آگیا اسے خود کی تذلیل محسوس ہونے لگی اسی لیے وہ جلدی سے اس شاپ سے باہر نکل آئی تاکہ گاڑی میں بیٹھ جائے۔۔ شاپ سے نکلنے کے بعد وہ کچھ شاپس کے آگے سے گزر رہی تھی کہ اچانک اسکی نظر ایک شاپ پر خوبصورت واپچ پر پڑی۔۔ اس کے دل میں کیا آیا کہ وہ اس شاپ میں داخل ہو گئی اس شاپ پر کوئی

نہیں تھا وہ وہیں بیٹھ کر شاپ کیپر کا انتظار کرنے لگی۔۔۔ حادثہ نے جب ابرش کو وہاں نادیکھا تو پریشان ہو گیا۔۔۔ ادھر ادھر دیکھنے کے لیے جانے ہی لگا کہ رامیہ نے اسے یہ کہہ کر مطمئن کر دیا کہ ابرش گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی۔۔۔ حادثہ نے جب اس سے پوچھا تمہیں کیسے پتا تو کہنے لگی اسکا میسج آیا تھا۔۔۔

اچانک فائر آلام بجنے لگے سب لوگ ادھر ادھر بھاگنے لگے اپنی جان بچانے کے لیے حادثہ بھی رامیہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے لے آیا۔۔۔ لیکن اس کا دل بے چین تھا بری فیلنگز آرہی تھی اگر ابرش نے میسج کر دیا تھا تو وہ کیوں پریشان ہوتا اپنا خیال جھٹک کر وہ نیچے فلور پر آگیا۔۔۔ کیونکہ آگ پھیلنے لگی تھی۔۔۔

جب کہ ابرش وہیں پر بیٹھی انتظار کر رہی تھی نا شاپ کیپر آ رہا اور نا ہی وہ بنا وایج لیے جانے والی تھی ابرش اپنے ہی خیالوں میں تھی اسے اندازہ ہی نا ہوا

کہ مال میں آگ لگ گئی ہے۔۔۔ اور تیزی سے پھیل چکی ہے۔۔۔ آدھے سے زیادہ لوگ نکل چکے تھے۔۔۔ حادثے نے جب گاڑی میں آکر دیکھا تو ابرش کہیں نا تھی۔۔۔ حادثے ایک غصے بھری نظر رامیہ پر ڈالتا اندر کی جانب بھاگا رامیہ اسکو روکتی رہی مگر وہ نارکا۔۔۔ رامیہ موڈ آف کیے گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔

ابرش نے نتھنوں سے عجیب سی بو ٹکرائی تو نظر آگ کے شعلوں پر پڑی بے ساختہ وہ اٹھ کر دروازے کی طرف بھاگی آگ دوسری طرف سے دوکان کو لگ چکی تھی اور ابرش اندر قید ہو گئی تھی کیونکہ وہ دروازہ جام ہو چکا تھا۔۔۔ بہت کوشش کے بعد بھی وہ نہیں کھل رہا تھا۔۔۔ دوکان میں آگ اور دھواں پھیلنے لگا تھا اور ابرش مدد کے لیے کھانستے ہوئے پکار رہی تھی۔۔۔

حادثہ وہ بھی یہیں ہو گا وہ مجھے یہاں چھوڑ کر نہیں جائے گا۔۔۔!! اگر میری وجہ سے اسے کچھ ہو گیا تو۔۔۔ نہیں نہیں اللہ جی پلیز میرے حادثہ کی حفاظت کرنا اسے اس آگ سے بچالینا میرے اللہ۔۔۔ ابرش کو جب حادثہ کا خیال آیا تو روتے ہوئے اپنے اللہ سے اسکی حفاظت کی دعا کرنے لگی اب اسکو اپنی فکر بھول چکی تھی اسے خیال تھا تو بس حادثہ کا۔۔۔

یا اللہ کہاں چلی گئی یہ لڑکی۔۔۔ میں کہاں ڈھونڈوں اسکو۔۔۔ حادثہ نیچے والا سارا فلور دیکھ چکا تھا اسے ابرش کہیں نہیں ملی۔۔۔ پھولتی سانسوں کے ساتھ بڑھتی ہوئی آگ کو دیکھ کر وہ پریشانی سے بولا تھا۔۔۔

سر آپ اوپر نہیں جاسکتے۔۔۔ اوپر بہت آگ پھیل چکی ہے۔۔۔!! حادثہ جب اوپر والے فلور کی جانب جانے لگا تو سیکورٹی نے اسکو روکا۔۔۔

میری کزن اوپر پھنس گئی ہے پلیز مجھے جانے دیں آپ لوگ۔۔ حادثے نے
بے بسی سے کہا۔۔

سر اوپر کوئی نہیں ہے سب نکل چکے ہیں پلیز آپ جائیں یہاں سے۔۔ ہم
آپکی جان خطرے میں ڈالنے کا رسک نہیں لے سکتے۔۔ سیکورٹی کے ایک
فرد نے کہا۔۔

میں آپ لوگو سے جب کہہ رہا ہوں وہ نہیں گئی باہر تو آپ لوگو کو سمجھ کیوں
نہیں آرہی میری بات۔۔ اسے اگر کچھ ہو گیا نا تو میں ویسے ہی مر جاؤں گا۔۔
مجھے جانے دیں آپ لوگ پلیز۔۔ حادثے چیخ کر بے بسی سے بولا۔۔

لیکن سر۔۔!! ابھی اس آدمی کی بات منہ میں ہی تھی کہ حادثہ اسے غصے سے گھورتا بغیر آگ کے شعلوں کی پرواہ کیے اوپر آگیا۔۔ ہر طرف دھواں اور آگ تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کرے کس طرف ڈھونڈے ابرش کو۔۔ اگر اسے کچھ ہو گیا تو۔۔ یہ سوچ کر ہی اس کی سانس بند ہونے لگی تھی۔۔

ابرش کہاں چلی گئی ہو یا رتم۔۔!! پلیز ایک دفعہ مجھے پکارو۔۔ میں جان دے دوں مگر تمہیں یہاں سے لیے بغیر نہیں جاؤں گا۔ حادثہ ہارے ہوئے لہجے میں بولا۔ آگ کی تپش کی وجہ سے اسے خود کا جسم جلتا ہوا محسوس ہو رہا تھا مگر پھر بھی بڑی مشکل سے خود کو بچاتے ہوئے وہ آگے بڑھ رہا تھا۔۔

یا اللہ میں کیا کروں یہ آگ تو میری طرف ہی آرہی ہے۔۔۔!! ماما بابا حنا
 فارس بھائی۔۔۔ سب کا چہرہ اس کی سوچوں کے پردے پر لہرانے لگا۔۔۔

حارث دیکھ لو اللہ پاک کو بھی منظور نہیں میں اس دل چیر دینے والی تکلیف کو
 برداشت کروں اسی لیے ابھی ہی مجھ پر رحم کر دیا۔۔۔ بے شک اللہ پاک آپ
 کی استطاعت سے زیادہ دکھ نہیں دیتا اس آگ میں جل کر مرنا اس آگ میں
 جل کر مرنے سے زیادہ بہتر ہے جو راسخ کو تم پر حق جتانے وقت میرے
 اندر جلتی ہے۔۔۔۔۔ ابرش نے بند ہوتی آنکھوں کے ساتھ سوچا اور وہیں پر
 ڈھے گئی۔۔۔۔۔

اب ابرش۔۔۔!! حارث وہاں سے آگے بڑھا آگ بہت تھی اسی وجہ سے وہ
 اپنے آپ کو کور کرنے کے لیے کچھ ڈھونڈنے لگا اسے ایک حصے میں جہان تک

ابھی آگ نہیں پہنچی تھی وہاں ایک چادر نظر آئی فورن سے پہلے اس نے وہ چادر خود پر اوڑھی اور ابرش کو تلاش کرنے لگا۔ اس کی نظر اچانک شیشے سے بار ایک وجود پر پڑی ایک پل کو تو وہ ساکت رہ گیا۔ اسے اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا اس نے ٹوٹے ہوئے لہجے میں زیر لب اس کا نام لیا۔۔۔ اس طرف آگ بہت تھی مگر حادثہ اس آگ کی پرواہ کیے بغیر بچتا بچتا وہاں پہنچا شیشے کے دروازے کو دھکا دیا تو وہ کھلتا چلا گیا۔ حادثہ کے ہاتھ جھلس چکے تھے کیونکہ شیشہ بہت گرم تھا۔۔۔ اندر آتے ہی ابرش کو دیکھا جو ہوش و حواس سے بیگانہ پڑی تھی۔ اس کے کپڑوں پر آگ لگ چکی تھی لیکن زیادہ نہیں۔۔۔ حادثہ نے اپنے اوپر سے چادر اتار کر اس پر پھینکی اور اس کا سر اپنی گود میں رکھا۔۔۔

ابرش آنکھیں کھولو پلینز۔۔۔!! دیکھو میں آگیا ہوں تمہیں بچانے۔۔۔ ایم

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

سوری ابرش ایک بار پھر اپنی لاپرواہی کی وجہ سے تمہاری جان خطرے میں ڈال چکا ہوں۔۔۔ میں تمہاری حفاظت نہیں کر سکا۔۔۔ پلیز ابرش آنکھیں کھولو یا مجھ سے لڑو مجھے مار لو۔۔۔ میرے بال کھنچوں مگر یہ مت کرو۔۔۔ میرا سانس بند ہو جائے گا۔۔۔ حادثہ بے بسی سے اس کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر بولا ابرش کی سانسیں بہت مدھم چل رہی تھیں۔۔۔ اور یہی بات حادثہ کی جان نکال رہی تھی۔۔۔ حادثہ خود بھی زخمی ہو چکا تھا یہاں تک پہنچنا ہرگز آسان نہ تھا مگر ابرش کے لیے وہ کچھ بھی کرنے کو تیار تھا۔ ابرش کے سر پر بڑی سی شال ہونے کی وجہ سے اس کا چہرہ اور بال بچے ہوئے تھے۔۔۔

پلیز ہماری مدد کریں ہم اس طرف ہیں جلدی آئیں پلیز۔۔۔!!! حادثہ نے جب دیکھا باہر جانے کا راستہ بند ہو چکا تھا تو اس نے چیخ کر مدد کے لیے پکارا۔۔۔ فائر بریگیڈ کی ٹیمیں پہنچ چکی تھیں۔۔۔ گاڑ فورن سے پہلے انہیں اوپر لایا تھا

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

حادث کی مدد کے لیے۔۔۔ کچھ ہی دیر بعد آگ پر قابو پا چکے تھے وہ لوگ۔۔۔ ابرش اور حادث کو بھی باہر نکال لیا گیا تھا۔۔۔ ابرش کی حالت کے پیش نظر اسے ہاسپٹل بھیج دیا گیا تھا۔۔۔ حادث بھی ساتھ تھارا میہ کا اس کو بالکل کوئی خیال نہیں رہا تھا۔۔۔ آدھے راستے میں جا کر اسکو راما میہ کا خیال آیا تو کال کر کے اسکو بول دیا کہ اسی کی گاڑی میں گھر چلی جائے گاڑی وہ خود آکر لے جائے گا۔۔۔ راما میہ کو غصہ ہی آگیا کہ وہ اسے چھوڑ کر چلا گیا پر اپنا غصہ با مشکل ضبط کر گئی۔۔۔

ابرش تم نہیں جانتی تمہیں اس حال میں دیکھ کر میرا کیا حال ہو رہا ہے۔۔۔ ایسا لگتا ہے میری سانسیں بند ہو جائیں گی۔۔۔ اگر تم نے آنکھیں نا کھولیں تو۔۔۔ تم کیوں گئی مجھے بنا بتائے۔۔۔ مجھے تنگ کرنے کا یہ سب سے برا طریقہ تھا تمہارا۔۔۔ حادث ابرش کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر بولا۔۔۔ اس کے

دودھیارنگت کے نرم و ملائم ہاتھ جھلس کر سرخ ہو چکے تھے۔۔ حارث کا دل ہی جانتا تھا وہ کس تکلیف سے گزر رہا ہے۔۔

ابرش کو جلدی سے ایمر جنسی وارڈ میں لے گئے تھے۔۔ حارث باہر کھڑا بے صبری سے انتظار کر رہا تھا۔۔ تبھی اس کا موبائل رنگ ہونے لگا فارس کا نمبر دیکھ کر اسے گھر والوں کا خیال آیا جنہیں وہ بتانا بھول گیا تھا۔۔

کدھر ہو حارث تم۔۔!! فارس نے سلام کے بعد پوچھا۔۔ اس کی آواز سے لگ رہا تھا کہ اسے ابھی کچھ نہیں پتا۔۔

میں ہاسپٹل میں ہوں۔۔!! حارث نے بھیگی آواز میں جواب دیا۔۔

حادثہ کیا ہوا ہے تم رورہے ہو۔۔۔!! مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔۔ فارس ایک دم پریشان ہوا حادثہ کی بھیگی آواز وہ پہچان گیا تھا۔

فارس وہ ابرش۔۔۔!! حادثہ نے آدمی بات کی اور کال کاٹ دی۔۔۔ بے ساختہ حادثہ کے آنسو بہہ نکلے۔۔۔ وہ کمزور ہرگز نہ تھا۔ مگر اس وقت جو ہستی اندر زندگی موت کی کشمکش میں تھی اس کے معاملے میں وہ خود پر کنٹرول نہیں کر پا رہا تھا۔ کچھ ہی دیر بعد فارس ہاسپٹل میں داخل ہوا۔۔۔

کیا ہوا ہے ابرش کو حادثہ۔۔۔!!! فارس نے بے تابی سے پوچھا۔ پہلے تو حادثہ نے اسے دیکھ کر کوئی ری ایکٹ نہ کیا۔ فارس کے جھنجھوڑنے پر وہ بے ساختہ اس کے گلے لگ کر خاموش آنسو بہانے لگا فارس کو جب اپنا کندھا بھیگتا ہوا محسوس ہوا تو اس کی بھی آنکھیں نم ہو گئیں۔۔۔

انشاء اللہ وہ ٹھیک ہو جائے گی حارث۔۔۔!!! ہمت کرو یار۔۔۔ فارس نے اسے تسلی آمیز لہجے میں جواب دیا۔

اس کے ہاتھ پاؤں جل گئے ہیں۔۔۔!!! وہ بہت تکلیف میں ہو گی فارس۔۔۔ اسے درد ہو رہا ہو گا۔۔۔ میں کیا کروں۔۔۔ اس کے ساتھ کیوں ہوا ایسا کیوں یار۔۔۔ حارث بے بسی سے بولا۔۔۔

حارث سنبھال خود کو۔۔۔!! تو اس طرح کرے گا تو چاچو اور چچی کو ہم کیسے سنبھالیں گے۔۔۔ دادی وہ تو اس کی ذرا سی تکلیف برداشت نہیں کرتی انکو کیسے بتائیں گے۔ اور یہ تیرے ہاتھ بھی تو زخمی ہے انکا ٹریٹمنٹ کروا۔۔۔ میں یہیں ہوں۔۔۔ اللہ پاک بہتر کرے گا۔۔۔ فارس نے اس کے زخمی

ہاتھ دیکھ کر اسے سمجھاتے ہوئے بڑی مشکل سے بھیجا۔۔ دل تو اس کا بھی کٹ رہا تھا اس کی گڑیا جو اس حال میں تھی مگر وہ کمزور نہیں پڑنا چاہتا تھا۔۔

حادثہ کے نابھانے پر بھی وہ سمجھ چکا تھا کہ اس مال میں تھے جہان آگ لگی تھی۔۔ گھر پر کال کر کے اسنے سب کو بتا دیا تھا۔۔ اس خبر کو سن کر تو عینی بیگم بے ہوش ہو چکی تھیں آفہ بیگم بڑی مشکل سے ان کو اور قدسیہ بیگم کو سمنبھالے ہوئے تھے ابرش گھر کی لاڈلی بچی تھی سب ہی غمگین تھے اس کی حالت پر۔۔ جس پر ابھی تک ڈاکٹر ز نے کوئی تسلی بخش جواب نہ دیا تھا۔۔ حنا اپنے ہاسپٹل میں تھی اسی وجہ سے اس کو اب تک خبر نہ ملی تھی وہ بہت بڑی تھی۔۔



ڈاکٹر کیسی ہے وہ۔۔!! اسے ہوش کیوں نہیں آرہا۔۔ ڈاکٹر کے دوسری بار
باہر آنے پر حادثہ نے بے چینی سے پوچھا۔۔

یہ شاید بہت دیر تک دھوئیں میں رہی ہیں۔۔!! جوان کے پھیپھڑوں کو بری
طرح متاثر کر چکا ہے۔۔ ان کی جلد بھی کافی جگہ سے جھلس چکی ہے
۔۔ اس وجہ سے اس وقت کچھ بھی نہیں کہا جاسکتا۔۔ بس آپ لوگ دعا کیجئے
۔۔ لیڈی ڈاکٹر ان کو پیشہ ورانہ انداز میں کہتی آگے بڑھ گئی۔۔ وہ وہیں بیچ پر
بیٹھ گیا۔۔ کیا اس نے دیر کر دی تھی۔۔ کیا ہو گیا تھا چانک اسکی ہنستی
مسکراتی ابرش اس حال میں پہنچ چکی تھی۔۔ کاش وہ لاتا ہی نا اسکو۔۔ مگر وہ کیا
جانے جو دکھ انسان کے نصیب میں ہوتا ہے وہ مل کر رہتا ہے۔۔

دن سے رات ہو چکی تھی۔۔ گھر سے کسی کو بھی آنے نادیا تھا فارس نے

کیونکہ ہاسپٹل میں آلاؤ نہیں تھا۔۔۔ حارث اور فارس ہی وہاں تھے۔۔۔
 فارس خود بری طرح پریشان تھا ابرش میں تو اس کی بھی جان بستی تھی۔۔۔
 اسکی چھوٹی گڑیا جو تھی۔۔۔۔۔ بزل اور پھوپھو بھی آچکے تھے مینا اور رانیہ بھی
 اس کے لیے دعاگو تھیں مگر وہ آنا سکیں تھی۔۔۔۔۔ حنا کو جب یہ خبر ملی وہ
 ہاسپٹل پہنچ چکی تھی۔۔۔۔۔ حارث لوگو کے لیے اسے سنبھالنا بہت مشکل ہو
 چکا تھا اس کی ایک ہی تو بہن تھی لاڈلی جس کو اس حد تک تکلیف میں دیکھ کر
 وہ خود اذیت میں مبتلا تھی۔۔۔۔۔ ڈاکٹر ز سے اجازت لے کر وہ خود اسکے روم
 میں گئی تھی۔۔۔۔۔ جہاں وہ مشینوں میں جکڑے وجود کے ساتھ بے سدھ پڑی
 تھی۔۔۔۔۔ چہرہ زرد تھا۔۔۔۔۔ بازو پر ڈرپ لگی تھی اور وہ جھلسے ہوئے تھے۔۔۔۔۔ حنا
 چاہ کر بھی اپنے آنسوؤں ناروک پائی تھی۔۔۔۔۔

ابرش یہ کیا حال بنا لیا تم نے اپنا۔۔۔!!! پلیز بس کر دو۔۔۔۔۔ اٹھ جاؤ اب۔۔۔۔۔

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

تم کسی کو روتا ہوا نہیں دیکھ سکتی آج سب رو رہے ہیں۔۔۔ حارث بھی ابرش
 ۔۔۔ حارث کے لیے اٹھ جاؤ پلینز۔۔۔ اپنی آنکھیں کھولو ابرش۔۔۔ تم کیسے
 اپنے حارث کو یوں ٹوٹا بکھرتا چھوڑ چکی ہو۔۔۔ حنا نے روتے ہوئے بھگے لہجے
 میں کہا۔۔۔ ابرش کی پلکوں میں ذرا سی جنبش ہوئی مگر حنا نادیکھ سکی۔۔۔
 اچانک ہارڈ بیٹ بڑھنے پر حنا نے مشین کی طرف دیکھا پھر ابرش کو دیکھ کر
 اس کی ڈاکٹر کو بلا یا جو باہر ہی کھڑی حنا کے باہر نکلنے کا ویٹ کر رہی تھی
 ۔۔۔ ابرش کا سانس اکھڑنے لگا تھا بند آنکھوں سے تو اتر آنسو بہتے تکیے میں
 جذب ہو رہے تھے۔۔۔ اس کی طبیعت اچانک بہت بگڑ چکی تھی ڈاکٹر
 نرس میں افراتفری مچ چکی تھی۔۔۔ ہارڈ بیٹ کی سیدھی لائن دیکھ کر حنا
 نے نفی میں سر ہلایا۔

ابرش تم ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔!! آنکھیں کھولو ابرش پلینز۔۔۔!! ڈاکٹر رافیہ

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

پلیز کچھ کریں۔۔ حنا نے پہلے ابرش کو پکارا تھا پھر ڈاکٹر کو دیکھ کر بھگے لہجے میں بولی تھی۔۔ ابرش کو شک ڈیے گئے تھے مگر پھر بھی اس نے کوئی ریسپونس نہ کیا تھا۔۔۔

ابرش خدا کے لیے ایسا نہیں کرو۔۔!! میری پیاری بہن ہونا آنکھیں کھولو پلیز اپنی۔۔ ہم سب کو یوں جیتے جی نامارو۔۔ پلیز۔۔ حنا روتے ہوئے بیٹھتی چلی گئی تھی۔۔

ڈاکٹر حنا پلیز خود کو سنبھالیں۔۔!! آپ باہر جائیں ہم پوری کوشش کریں گے اپنی پلیز۔۔ ڈاکٹر رافیہ نے اسکو تھام کر اٹھایا اور باہر بھیجا۔ حنا مرے مرے قدموں سے باہر آئی تو فارس اور حارث کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔۔

حنا آپی۔۔!! حارث نے آس بھری نظروں سے دیکھ کر صرف اتنا ہی کہا تو حنا نفی میں سر ہلاتے اس کے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی روتے ہوئے زمین پر بیٹھتی چلی گئی حارث بھی اسی کے ساتھ بیٹھتا اسے سنبھالنے کی ناکام کوشش کرنے لگا۔۔ فارس نے بے یقینی سے دو قدم پیچھے لے کر دیوار کا سہارے خود کو گرنے سے بچایا اسکی گڑیا نہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔ حارث کی کیفیت تو بیان بھی نہیں کی جاسکتی تھی۔۔

یا اللہ میں مانتا ہوں میں اتنا اچھا اور نیک نہیں۔۔!! مگر اللہ جی آپ تو اپنے ہر بندے کی پکار سنتے ہیں نا آپ فرماتے ہیں کہ مجھ سے مانگو میں دوں گا۔۔ اللہ پاک اسے زندگی دے دیں۔۔ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے اسکو زندگی دے دیں۔۔ میری پکار سن لیں۔۔ اگر اسکی زندگی اتنی

اپنے سینے پر رکھا کہیں آنسوں بہہ کر ان کی داڑھی میں جذب ہوئے۔۔ عینی
 بیگم آفیہ بیگم کے پکڑنے کے باوجود انکا ہاتھ چھڑا کر روم کی طرف بھاگی
 تھیں۔۔۔ ماں تھیں کیسے اپنی جواب بیٹی کا دکھ برداشت کرتی۔۔۔

ابرش بیٹا تم اس طرح اپنی ماں کو چھوڑ کر نہیں جاسکتی۔۔ اپنی آنکھیں کھولونا
 ابرش۔۔۔ یوں مجھے تنگ مت کرو۔۔ تمہاری ماں جیتے جی مر جائے گی۔۔
 اتنا بڑا دکھ نادوا سکو۔۔ ابرش میری جان میری پیاری بچی تمہاری ماں اتنی
 بہادر نہیں ہے جو یہ دکھ برداشت کر سکے۔۔ تم ہمیشہ میری نہیں سنتی مجھے
 تنگ کرتی ہو۔۔ مگر بیٹا آج خدا کے لیے میری سن لو ابرش آنکھیں کھولونا
 ۔۔ عینی بیگم نے ڈاکٹر کے چیک کرنے کی پرواہ کیے بغیر اس ہاتھ پکڑ کر
 ماتھے پر لب رکھ کر اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام کر روتے ہوئے التجا
 کرنے لگی۔۔ ان کا دل تو اسے اس حال میں دیکھ کر ہی ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا

تھا کھونے کا تو سوچ بھی نہیں سکتی تھیں۔۔۔ ڈاکٹر رافیہ ان کو پیچھے کرنا چاہتی تھیں مگر ہارڈ بیٹ کی مشین پر پھر سے ہلچل ہوتی دیکھ وہ رک گئی ابرش رسیونس کرنے لگی تھی۔ ایک ماں کی پکار اور آنسوؤں رائے گاہ نہیں ہوئے تھے ڈاکٹر رافیہ اور نرس کی بھی آنکھیں نم ہو گئیں تھی۔۔

مبارک ہو آنٹی۔۔۔ اس نے آپ کی سن لی۔۔ آپ کی بیٹی کو نئی زندگی ملی ہے۔۔۔ وہ موت سے لڑ کر آئی ہے آپ کے لیے۔۔ آپ پلینز مجھے چیک کرنے دیں۔۔ ڈاکٹر رافیہ آگے بڑھ کر عینی بیگم کو ابرش سے الگ کرتے کہا۔۔ انہوں نے بے یقینی سے ڈاکٹر کو دیکھا۔۔ آپ سچ کہہ رہی ہیں میری ابرش۔۔ عینی بیگم نے بات ادھوری چھوڑ کر انھیں دیکھا تو وہ مسکرا کر اثبات میں سر ہلا کر ابرش کو چیک کرنے لگی۔۔ تشکر کے احساس سے عینی بیگم کی آنکھیں بھگنے لگی اور انہوں نے آسمان کی طرف دیکھ کر شکر ادا کیا اور نفل ادا

کرنے چلی گئیں۔۔۔ کچھ ہی دیر بعد ڈاکٹر نے باہر آ کر سب کو نئی زندگی کی نوید سنائی وہ جو ہمت ہار چکے تھے ڈاکٹر کی بات پر سب خدا کا اور ڈاکٹر کا شکر ادا کرنے لگے۔۔۔ ابرش کو تھوڑی دیر بعد روم میں شفٹ کرنا تھا اسکی حالت اب خطرے سے باہر تھی مگر ہوش ابھی تک نا آیا تھا۔۔۔

ماما میں بہت ڈر گئی تھی۔۔۔!! مجھے لگا میں اب آپ لوگو کو کبھی بھی نہیں مل پاؤں گی میری زندگی ختم ہو رہی ہے۔۔۔۔۔ ابرش جب ہوش میں آئی تو سب کو اپنے پاس دیکھ کر اس کی آنکھیں نم ہو گئیں عینی بیگم فورن اس کے قریب ہوئیں اور پیار کرنے لگیں۔۔۔

بیٹا اللہ کا کرم ہوا ہے ہم پر۔۔۔ ورنہ ہم سب تو۔۔۔ خیر اب آپ ٹھیک ہے نا۔۔۔۔۔ موحد صاحب نے اس کا ماتھا چوم کر پوچھا۔۔۔

ج جی۔۔!! ابرش نے دھیمی سی آواز میں کہا۔۔اب کیا بتاتی وہ ان کو اپنی
تکلیف کا۔۔

میری بچی نا جانے کس کی نظر لگ گئی میری پیاری سی بیٹی کو۔۔ عینی بیگم نے
اس کے سیدھے ہاتھوں پر پیار کرتے محبت پاش ممتا سے چور لہجے میں کہا۔۔

حنایہ ہماری ہی ماما ہے نا۔!! دیکھو دیکھو یہ مجھے پیار کر رہی ہیں کہیں میں
خواب تو نہیں دیکھ رہی۔۔ ابرش نے مصنوعی حیرانگی سے حنا کو دیکھ کر کہا
۔۔ آفہ بیگم تو ابرش سے مل۔ کر گھر جا چکی تھیں۔۔ فارس انکو ڈراپ
کرنے گیا تھا۔۔ جب کہ حارث فلحال روم میں نہیں آیا تھا۔۔

ہاں بھئی۔۔ دے دو طعنے۔۔!! ماں ہوں تمہاری۔۔ ماں غصہ کر سکتی ہے
مگر کبھی بھی اپنی اولاد کو کسی درد تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی۔۔ عینی بیگم نے نم
لہجے میں کہا۔۔

اوہ میلی پالی ماما۔۔!! ابرش جوتکیے کے سہارے بیٹھی ہوئی تھی چہرہ آگے کر
کے اپنی ماں کا گال چوم کر لاڈ سے بولی۔۔۔ حنا نے بھی اسکو پیار کیا اور یہ بول
کر گئی کہ وہ اب شام کو واپس آئے گی اسکا ہاسپٹل جانا ضروری ہے۔۔۔

عینی بیگم اور موحد صاحب جب کمرے سے باہر نکلے تو۔۔ حارث آ رہا تھا۔۔

تم کہاں تھے حارث۔۔!! موحد صاحب نے پوچھا۔۔

چاچو ضروری کام سے گیا تھا۔!! ابرش۔۔ اس نے بتانے کے بعد اجازت طلب نگاہوں سے دیکھا تھا۔

ہاں بیٹا مل لو جا کر۔۔!!! وہ بھی شاید تمہارا ویٹ کر رہی ہے۔۔ تم آئے نہیں نا۔۔ عینی بیگم نے مسکرا کر کہا تو وہ کمرے کے اندر چلا گیا۔

ک کیسی ہو تم۔۔!! حارث سوچ کر آیا تھا کہ وہ ابرش پر اپنی تکلیف ظاہر نہیں کرے گا مگر ابرش کو یوں دیکھ کر اس کی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔۔ اور زبان لڑکھڑائی۔۔

ٹھیک ہوں۔۔!! تمہارے ہاتھوں میں چوٹ آئی ہے۔۔ ابرش نے اس کے ہاتھوں پر پٹی دیکھ کر فکر مندی سے پوچھا۔

ہم ہلکی سی۔۔!! حارث اس کے نیلے ہوئے بازو دیکھ کر بامشکل بولا۔۔

تم کو اگر مرنے کا اتنا ہی شوق تھا تو کسی سمندر میں کود جاتی تاکہ ایک ہی بار میں مر جاتی اتنی تکلیف برداشت کرنی کی بہت شوق ہے کیا۔؟؟ حارث نے تھوڑی دیر بعد غصے سے کہا۔۔

مجھے وہاں بھی کچھ ناہوتا۔!! کیونکہ مجھے یقین ہے تم وہاں پر بھی کود کر اپنی جان کی بازی لگا کر بچا لاتے مجھے۔۔ جیسے آگ سے بچایا ہے۔۔ ابرش نے پر سکون لہجے میں یقین سے کہا حارث نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

تم تو بے ہوش تھی۔۔!! حارث نے حیرت سے پوچھا۔۔

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

پھر بھی میں جانتی تھی تم میرے بغیر گھر جا ہی نہیں سکتے میرے لیے جان تو دے سکتے ہو مگر میرے بغیر جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔۔ ابرش نا جانے کس احساس سے بولی تھی حارث تو بس اسے دیکھتا رہ گیا۔۔

خوش فہمی ہے تمہاری۔۔!! فائر بریگیڈ کی ٹیم نے نکالا ہے تمہیں۔۔ مجھے بھری جوانی میں مرنے کا کوئی شوق نہیں۔۔ ابھی تو میری منگنی بھی نہیں ہوئی۔۔ اور تم کون سا حور پری ہو جس کے لیے میں ہیر و بن کر آگ میں کود جاؤں گا۔۔ بے وقوف تھوڑی ہوں جو خود کو فائر پروف سمجھ لیتا۔۔ حارث نے جان بوجھ کر تنگ کیا۔۔

ہاں تبھی ہاتھ جلے ہوئے ہیں نا تمہارے۔۔!! اور کیا کہا حور پری۔۔ وہ تو میں

ہوں ماشاء اللہ سے۔۔ اب جلنے والوں کو کیا ہی کہے بندہ۔ بس یہی کہہ سکتا ہے جلنے والے کا منہ کالا۔۔ ابرش نے تپے ہوئے انداز میں جواب دیا۔۔ اصل غصہ تو اسے منگنی والی بات پر آیا تھا۔۔ وہ دل میں سوچ رہی تھی کاش وہ دودن اور بے ہوش رہتی تو حادث کی منگنی بھی پو سپون ہو جاتی۔۔۔

تم سے۔۔۔ میں جلوں گا۔۔!! کبھی شکل دیکھی ہے اپنی آئینے میں۔۔۔ حادث بھی اسے کے لہجے میں بولا۔۔۔

ہاں الحمد للہ روز دیکھتی ہوں تمہاری طرح نہیں۔۔ کہ ڈر کے مارے ہفتوں ہفتوں اپنی شکل ہی نادیکھوں۔۔۔ ابرش بھی اپنی حالت بھلائے کھا جانے والے انداز میں بولا۔۔۔

ہاں آئی بڑی تم کوئی حلیمہ سلطان۔۔!! حارث چلے کٹے لہجے میں بولا ابرش نے تپ کر اسکی طرف ہاتھ بڑھانا چاہا کہ درد کی ٹھیس اس کے پورے بازو میں پھیل چکی تھی اس کے منہ سے سسکی نکلی تھی جسے وہ لب دبا کر روکنے کی کوشش میں تھی۔۔

اور کرو باتیں۔۔!! اپنی بندروں جیسی چھلانگے مارنے والی حرکتیں ناچھوڑنا۔۔ اب دکھالیا ناز خم۔۔ دکھاؤ مجھے۔۔ حارث نے اسے کے پاس بیڈ پر بیٹھتے ہوئے اسے ڈیپٹ کر کہا اور فکر مندی سے اس کا بازو تھام کر پھونک مارنے لگا۔۔ ابرش اپنا درد بولے یک ٹک اسے دیکھے جارہی تھی جو اس کے اتنے قریب بیٹھا تھا اس کے بال پیشانی پر بکھرے بہت پرکشش لگ رہے تھے۔۔

تم میری اس تکلیف پر اتنا فکر مند ہو رہے ہو۔۔!! مگر میں تو اندر سے ٹوٹ رہی ہوں حارث۔۔ جب جب وہ وقت قریب آ رہا ہے تب تب مجھے تکلیف سے دوچار کر رہا ہے۔۔ تم میرے کیوں نہیں ہو۔۔ کیوں تم نے اسکو چن لیا۔۔ ابرش اس کے چہرے کو دیکھتی سوچ رہی تھی آنکھیں خود بخود چھلک اٹھیں۔۔

زیادہ درد ہو رہا ہے ڈاکٹر کو بلاؤں۔۔!! حارث نے اس کے آنسوؤں دیکھ کر نرم لہجے میں پریشانی سے پوچھا تو ابرش نے نفی میں سر ہلایا۔۔

تم روئے ہو۔۔!! ابرش نے اسکی سرخ آنکھیں دیکھ کر پوچھا۔۔

میں کیوں روؤں گا بھلا۔۔!! پاگل تھوڑی ہوں۔۔ ویسے بھی میری تو جان

چھوٹ رہی تھی تم سے۔۔ حارث نے ضبط کرتے ہوئے کہا۔۔

اگر میں مر جاتی تو۔۔!! ابرش نے بھگے لہجے میں پوچھا۔۔

تو میں بھی نارہتا۔!! حارث کے منہ سے بے ساختہ ادا ہوا۔۔ ابرش نے

چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔



میرا مطلب ہے ٹھیک ہو جاؤ زیادہ بیمار بننے کی ضرورت نہیں خوا مخواہ میری
منگنی خراب کر رہی ہو۔۔ کہاں میری منگنی کی تیاریاں ہو رہی تھیں اور کہاں
تمہاری خد متیں شروع ہو جائیں گی اور سب میری منگنی کو بھول جائیں گے
۔۔ ویسے ابرش تم سچ میں میری پکی والی دشمن ہو۔۔ میری کوئی خوشی ہضم
نہیں ہوتی تم سے۔۔ رنگ میں بنگ ضرور ڈالتی ہو۔۔ حارث نے جلدی

سے بات بدلی اور چڑانے والے انداز میں بولا۔

تو پھر دفع ہو جاؤنا یہاں سے۔۔!! کرونا جا کر تیاریاں۔۔ کس نے کہا ہے
میرے پاس بیٹھو۔۔ ابرش خفگی سے بولی تھی۔۔

اوہ لگتا ہے مس کو برا لگ گیا۔۔!! حارث نے اس کے چہرے پر آئے بالوں
کی لٹ کو کھینچ کر کہا۔۔

جاؤ یہاں سے حارث ورنہ میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی۔۔ ابرش نے چڑ کر کہا

--

ارے ارے اتنا غصہ۔۔!! کیا بات ہے۔۔ میری منگنی والی بات اچھی نہیں

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

لگی۔۔ کہیں تمہیں مجھ سے۔۔۔

شٹ اپ بکواس نہیں کرو۔۔!! میں سچ میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی
۔۔ ابرش نے غصے سے سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ کہا تو حادثہ ہنسنے لگا
۔۔ ابرش کو تنگ کرنے کا الگ ہی مزہ تھا۔۔

اچھانا غصہ نا کرو مذاق کر رہا تھا۔۔!! چلاؤ گی تو تکلیف بھی ہو گی طبیعت بھی
خراب ہو گی۔۔ حادثہ نے اس پر ترس کھایا۔۔

مہربانی۔۔!! میری طبیعت کا سوچنے کے لیے۔۔ اب آپ اپنی تشریف کا
ٹوکرا لے کر جاسکتے ہیں۔۔ ابرش دانت پیس کر بولی۔۔

پکی بات ہے۔۔!! حارث نے کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا۔

ہاں۔!! ابرش رخ پھیر کر بولی۔۔

سوچ لو پھر نہیں آؤں گا جب تک ہاسپٹل میں ہو تب تک نہیں آؤں گا۔

حارث نے مصنوعی سنجیدگی سے کہا۔

ہاں تو مت آنا۔!! اپنی اس ہونے والی منگیت کے ساتھ رہنا ویسے بھی بڑی

ہی انسکیورر ہتی ہے۔۔ ابرش نے جلے دل کا تھوڑا سا غبار نکالا۔

تمہاری ہی دوست ہے۔!! حارث نے بھی اسی کے انداز میں کہا۔

جب سے تم اس کو ملے ہو دوستی شوستی بھول گئی ہے وہ۔۔ ابرش نے بتایا۔۔

ہممم۔!! پھر مانتی ہونا ڈاکٹر حارث ملک چیز ہی ایسی ہے جو اگلے کو سب بھولنے پر مجبور کر دیتا ہے یاد رہتا ہے تو صرف حارث ملک۔۔ حارث نے اتر کر کہا۔۔

ایویں ہی کچھ بھی۔۔۔!! ابرش نے آنکھیں گھمائی۔۔

کچھ بھی کا تو نہیں پتا مگر مجھے ایسا لگتا ہے بہت کچھ ہے۔۔۔ حارث اس کے چہرے کے قریب اپنا چہرہ کرتا معنی خیزی سے کہتا اس کے حواس گم کر گیا۔۔ دونوں ہی ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے مسمرائز ہوئے تھے۔۔۔ دروازے پر کھڑی رامیہ کی آنکھوں کو یہ منظر مرچیں کی طرح چبھاتا تھا۔۔۔

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

-- اپنا غصہ کنٹرول کرتی وہ دروازہ نوک کر چکی حارث فورن سے پہلے پیچھے ہٹا
اور پھر وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔

کیسی ہو۔۔۔!! رامیہ نے مروتن پوچھا

ٹھیک ہوں۔۔۔!! ابرش بس اتنا ہی بول پائی۔۔۔

مجھے تو لگا تھا تم اس آگ میں جل کر مر گئی ہو گی۔۔۔ مگر تم تو۔۔۔ رامیہ کے
انداز پر ابرش حیرانگی سے اسکو دیکھنے لگی۔۔۔ مطلب صاف تھا وہ صرف
حارث کے لیے ابرش کے ساتھ تھی۔۔۔

میرا مطلب ہے اللہ نے کرم کیا۔۔۔ تم بچ گئی۔۔۔ اگر تم مر جاتی تو ہماری منگنی

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

کیسے ہوتی۔۔ رامیہ کی باتیں ابرش کو تیر کی طرح لگ رہی تھیں مگر چپ ہی رہی۔۔

اچھا میں چلتی ہوں اب۔۔۔!! وہ ابرش کے جواب نادینے پر بے زاریت سے کہتی باہر نکل گئی ابرش نے بھی اسکو رکنے کا نہیں کہا۔۔



ٹوٹ ہی گیا دل یہ ٹوٹے سارے سپنے میرے
روئی روئی راتیں ہیں کھوئے کھوئے دن میرے

پل وہ یاد آتے ہیں ساتھ جو گزارے تھے
وعدے جو کیے ہم نے کیوں نا پھر نبھائے وہ

اللہ ہے گواہ میرا دل آج بھی ہے تیرا
تو اور کسی کا ہے دل کونا گوارہ ہے
کیسے تو بھول گیا پیارا اپنا

اوو ظالم نہیں جی سکتے تیرے بنا۔۔ نہیں جی سکتے تیرے بنا
اوو ظالم نہیں جی سکتے تیرے بنا۔۔ نہیں جی سکتے تیرے بنا
تیرے بنا۔۔۔۔۔

میں ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔!! فارس نے حنا کو کیب کا انتظار کرتے ہوئے
دیکھا تو سنجیدگی سے بولا۔

نہیں و۔۔!! حنا کی آدھی بات منہ میں ہی تھی کہ وہ گاڑی میں جا بیٹھا
مجبورن حنا کو بھی بیٹھنا پڑا۔

گڑیا کیسی ہے اب۔۔!! فارس نے پوچھا حنا تو حیران تھی اس کی اس بات پر
کہ وہ خود سے بات کر رہا تھا۔

کیا ہوا۔۔!! فارس نے اس کے جواب نادینے پر ویسے ہی سنجیدگی سے پوچھا

--

وہ ٹھیک ہے اب۔۔!! کچھ زخم ہیں بھرنے میں وقت لگے گا۔ مگر بھر جائیں گے۔۔ حنا نے جواب دیا۔۔

ہمم۔۔!!!! تمہاری ہاسپٹل آگئی۔۔ فارس سپاٹ لہجے میں بولا تو حنا نے حیرت سے اسکو دیکھا وہ ابھی بھی ہاسپٹل سے بہت پیچھے تھے۔۔

مگ۔۔!! مجھے ہاسپٹل سے ہو کر آفس جانا ہے۔۔ یہاں سے تو اکیلی جاہی سکتی ہو۔۔ اتنی بھی نازک نہیں ہو۔۔ فارس اس کی بات کاٹ کر بولا۔۔ حنا بنا اللہ حافظ کہے اتر گئی۔۔ لیکن جب تک وہ ہاسپٹل کے گیٹ کے اندر داخل نا ہوئی فارس اسے دیکھتا رہا مگر شاید وہ کافی ہرٹ ہوئی تھی فارس کی حرکت پر

--

بہت دی کر دی تم نے حنا بہت دیر۔۔۔!! فارس بغیر کسی تاثر کے کہتا گاڑی
زن سے بھگالے گیا۔۔



آج وہ دن آہی گیا تھا جس کے نا آنے کی ابرش نے ناجانے کتنی دعائیں کی
تھیں۔۔۔ حارث کی منگنی تھی۔۔۔ ابرش کو ابھی ڈسچارج نہیں ملا تھا مگر حنا
ڈاکٹر رافیہ کو یقین دلا کر کہ وہ اسکا خیال رکھے گی ان کے گھر میں پہنی خوشی
ہے جو ابرش کے بغیر ادھوری ہے ڈاکٹر نے بھی چند ہدایات پر عمل پیرا
ہونے کا کہہ کر ڈسچارج کر دیا تھا۔۔۔ مگر ابرش ذرا بھی خوش نا تھی۔۔۔ اسے
آج کے دن گھر نہیں آنا تھا وہ کیسے برداشت کرے گی سب کچھ۔۔۔ اب جب
آہی گئی تھی تو صبر تو کرنا تھا اسے اس کے کمرے میں چھوڑ دیا گیا تھا۔۔۔ وہ

ٹھیک سے چل نہیں سکتی تھی اس کے پاؤں کے زخم ابھی بھی ٹھیک نہیں ہوئے تھے۔۔۔

حادث بھی بے چین سا تھا اس کا بالکل دل نہیں چاہ رہا تھا تیار ہو۔۔ یا منگنی کرے۔۔ اس کا دل تو بس چاہ رہا تھا کہ ان سب سے دور بھاگ جائے ابرش کو لے کر مگر دونوں ہی ایک دوسرے سے انجان بنے غلط فہمی پالے ہوئے تھے۔۔

حادث تم اب تک تیار نہیں ہوئے بڑے مامونے شور ڈالا ہوا ہے لیٹ ہو رہے ہیں۔۔ بازل نے حادث کے کمرے میں آتے اسے ویسے ہی حلے میں دیکھ کر عجلت سے کہا۔۔

یار بازل بھائی کیا مصیبت ہے۔۔!! تھوڑی دیر ہو گئی تو قیامت نہیں آجائے گی۔۔ آرہا ہوں تیار ہو کر۔۔ حارث جھنجھلا کر بولا۔۔

کیا ہو گیا ہے حارث۔۔!! سب ٹھیک ہے نا۔۔ بازل نے اس کے ایسے بات کرنے پر پوچھا۔۔

ہمم۔۔!! میں آرہا ہوں آپ جائیں۔۔ حارث کہہ کر اپنے کپڑے لیتا چینجنگ روم کی طرف بڑھ گیا۔۔

اس کا تو منگنی سے پہلے یہ حال ہے شادی پر نا جانے کیا کرے گا۔۔ بازل تاسف سے کہتا باہر نکل گیا۔۔

ابرش نہیں جانا چاہتی تھی مگر حنا اسکو زبردستی تیار کر کے لے آئی تھی وہ لوگ رامیہ کے گھر آچکے تھے رسم شروع ہونے والی تھی۔۔۔ حارث اور رامیہ اسٹیج پر آئے تو ابرش کو لگا کسی نے اسکا دل مٹھی میں قید کر لیا ہو۔۔

وہ ناچا ہتے ہوئے بھی مسکرا کر دیکھ رہی تھی۔۔ رامیہ حارث کو رنگ پہنا چکی تھی مگر حارث تو جیسے وہاں تھا ہی نہیں۔۔ خیالوں میں ابرش گزرا ہر لمحہ آرہا تھا وہ کیسے کسی اور کے ساتھ منسوب ہو جائے اس کا دل تو چیخ چیخ کر کسی اور کی فرمائش کر رہا تھا۔ حارث انگوٹھی پہنانے ہی والا تھا کہ وہ رنگ اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر گر چکی تھی۔۔

انگوٹھی تھوڑی دور کر سی پر بیٹھی ابرش کے پاؤں میں آکر رک گئی۔۔ ابرش نے پریشانی سے رامیہ کے تاثرات دیکھے جس کا بس نہیں چل رہا تھا ابرش کو یہاں سے غائب کر دے۔۔ انگوٹھی کی وجہ سے ابرش سب کی نگاہوں کا

مرکز بن گئی اور کنفیوز ہونے لگی حنا نے جلدی انگوٹھی اٹھا کر حارث کو دی
 -- اور آہستہ آواز میں پہنانے کو بھی بولا۔۔ وہ نہیں چاہتی تھی کوئی بھی اس
 کے بہن کے بارے میں فضول بات کرے۔۔۔ مگر حارث تو ابرش سے
 ہی نظر نہیں ہٹا پارہا تھا۔ اس کا دل چاہ رہا تھا وہ ایک بار کہہ دے حارث
 مت کرو یہ منگنی تو وہ بری محفل میں انکار کرنے سے بھی پیچھے نہیں ہٹے گا
 --- دونوں کے دل کا حال ایک جیسا تھا آخرا برش ہی رخ موڑ کر بیٹھ گئی

Zubi Novels Zone

منگنی کی رسم ہونے کے بعد حارث وہاں سے جا چکا تھا۔۔ جب کہ رامیہ
 سب سے مبارکباد وصول کر رہی تھی حرا لوگ بھی آئے تھے۔۔ وہ تو رامیہ
 کی خوشی سے زیادہ ابرش کی حالت پر دکھی تھیں۔۔

ابرش تم نے کیوں ان کی منگنی ہونے دی۔۔۔!!! تم دونوں کی جوڑی زیادہ بیسٹ لگتی تھی۔۔۔ رامیہ تو سیدھے منہ بات بھی نہیں کرتی اب۔۔۔ سہی نے اسٹیج پر بیٹھی رامیہ کو دیکھ کر منہ بنا کر کہا۔

بکومت۔۔۔!! اس نے سن لیا نا یہیں پر عزت افزائی کر دے گی۔۔۔ ویسے بھی ہم زبردستی کسی کو اپنا نہیں بنا سکتے اس نے اپنی مرضی سے رامیہ کو چنا ہے۔۔۔ ابرش نے ہلکی سی چپت لگائی سہی کو اور پھر ادا سی سے بولی۔۔۔

نہیں ہمیں تو ایسا لگتا ہے حارث بھی خوش نہیں اس منگنی سے۔۔۔!! حرا نے حارث کے تاثرات یاد کرتے ہوئے بتایا۔۔۔

تمہیں ویسے ہی لگتا ہے۔۔۔!! حارث نے خود بڑے بابا کے سامنے ہاں کی

-- میں نے ان کی باتیں سنی تھیں۔۔۔ ابرش اپنی بات پر قائم تھی۔۔

اسلام و علیکم بیٹا۔!! اگر میں غلط نہیں ہوں تو آپ عینی ملک کی بیٹی ہیں نا
 -- وہ لوگ ابھی آگے کچھ بولتیں ایک آنٹی نے ان کے پاس آکر ابرش کو
 سلام کرنے کے بعد پوچھا۔۔

و علیکم السلام جی میں انہیں کی بیٹی ہوں۔۔۔!! لیکن آپ کون۔۔۔ سوری
 آنٹی میں نے آپکو نہیں پہچانا۔ ابرش پہلے سلام کر کے پھر اپنے بارے میں
 بتا کر غیر شناسائی سے بولی۔۔ جب کہ وہ تینوں اٹھ کر رامیہ کے پاس جا چکیں
 تھی مبارک باد دینے۔۔

تم مجھے پہچانو گی بھی کیسے۔۔!! ہم پہلی بار جو مل رہے ہیں۔۔۔ تمہاری

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

صورت دیکھ کر مجھے لگا تم عینی کی ہی بیٹی ہو گی۔۔ خیر میں رامیہ کی پھوپھو ہوں۔۔۔!! امریکہ سے آئی ہوں کچھ دن پہلے ہی۔۔ اور میرا ایک بیٹا ہے۔۔ بزنس مین ہے ماشاء اللہ سے۔۔ ہم پہلے یہاں ہی رہتے تھے آپ لوگو کے ٹاؤن میں اسی لیے آپ کی فیملی کو جانتے ہیں۔۔۔ اس عورت نے ابرش کی پاس والی کرسی پر بیٹھ کر کہا۔۔ ابرش بھی مروتن مسکرائی۔۔ ابرش بیچاری تو پھنس چکی تھی۔۔ مگر بے بسی سے بیٹھی رہی کیونکہ وہ بنا سہارے کے نہیں چل سکتی تھی۔۔

بیٹا آپ کیا کرتی ہیں۔۔!! اس عورت نے جس انداز سے پوچھا ابرش کو اپنے آس پاس خطرے کی گھنٹی بجتی محسوس ہوئی۔۔

آئی میں کھانا بنانے۔۔ صفائی کرنے۔۔ کپڑے دھونے کپڑے استری

کرنے۔۔۔ مطلب کے کل گھر داری کی علاوہ سب کام کر لیتی ہوں۔۔۔ کسی کو مارنا ہو یا بیچ کھیلنا ہو۔۔۔ گھر کا حشر نشر بگاڑنا ہو یا پھر پیپرز میں فیل ہو جانا۔۔۔ (استغفر اللہ) یہ سب کر لیتی ہوں۔۔۔ ابرش نے بتایا آئی جو شروع کی بات مسکرا کر سن رہی تھی آخری بات پر ان کے چہرے کا رنگ فق ہوا۔۔۔ وہ دل میں سوچ کر رہ گئیں۔۔۔ شادی کے بعد سسرال والوں کو گیندے اور بلے کھلائے گی کیا۔۔۔ اور اگر اس سے کچھ کہہ دیا تو سر پھاڑنے میں بھی دیر نہیں کرے گی۔۔۔ آئی کو اپنا یہاں آنا بیکار ہی لگا۔۔۔ ابرش کے بارے میں جہان ان کی رائے تھی کہ کتنی پیاری گڑیا جیسی لڑکی ہے معصوم سی۔۔۔ اب بدل چکی تھی کہ ہر چمکتی چیز سونا تھوڑی ہوتی ہے۔۔۔

اچھا واہ کیا نرالے کام ہیں آپ کے بیٹا۔۔۔!! اچھا تم بیٹھو آرام سے میں چلتی ہوں بہت کام ہے نا۔۔۔ آئی ذبردستی مسکرا کر بولتیں اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

میں تو پہلے سے بیٹھی ہی ہوئی ہوں۔۔۔!! ابرش بتانا نا بھولی۔۔۔ آنٹی تو فوراً
وہاں سے جیسی آئی تھی ویسی ہی چلی گئی۔۔۔

آئی بڑی میرا انٹرویو لینے۔۔۔!!! پھوپھی اسکی تھی گلے میرے پڑ رہی ہے
۔۔۔ کیسی پھوپھی ہے۔۔۔ بتیجی کو چھوڑ کیسے دیا اتنی آسانی سے۔۔۔ اس کا رشتہ
مانگتی نا۔۔۔ اویں ہی میرا حارث مجھ سے چھین لیا۔۔۔ چڑیل کہیں کی۔۔۔
ابرش منہ کے زاویے بگاڑ کر سوچتی حنا کے فری ہونے کا انتظار کرنے لگی
۔۔۔

جب مہمان جا چکے تب ہی ابرش ویلچیر پر بیٹھی ورنہ وہ کسی صورت اس پر
بیٹھنے کو ریڈی نا تھی اور چلنا اس کے لیے مشکل تھا۔۔۔ گھر آ کر وہ نیچے

والے پورشن میں ایک روم میں جا چکی تھی حنا اس کے ساتھ ہی تھی جب کہ
موحد صاحب اور عینی بیگم اپنے پورشن میں جا چکے تھے۔۔۔

تم اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو۔۔!! فارس جب گھر آیا تو تقر بن سب سو
چکے تھے کچن کی لائٹ آن دیکھ کر وہ سمجھا حارث ہو گا۔ اسے حارث سے
ضروری بات کرنی تھی مگر حنا کو دیکھ کر وہ حیران ہوئے بغیر نارہ سکا۔۔

میں ابرش کے ساتھ ہوں۔۔!! اس سے اوپر نہیں جایا جا رہا تھا تو بڑی ماں
نے کہا یہیں رک جاؤ۔۔!! اور ابھی کوئی بنا رہی ہوں اپنے لیے نائٹ ڈیوٹی
ہے ہاسپٹل جانا ہے میں نے۔۔ حنا نے ساری بات بتا کر کوئی کی طرف
اشارہ کرتے اسے بنانے کی وجہ بھی بتادی۔۔ جسے سن کر فارس کے تاثرات
پل میں بدلے

تم اس وقت جاؤ گی گھر سے باہر۔۔!! فارس نے سرد مہری سے پوچھا۔

میری ڈی۔۔!! ڈیوٹی گئی بھاڑ میں۔۔ کہہ دو کال کر کے تم نہیں آسکتی۔۔ اور کل اپنا ڈیوٹی ٹائم چینیج کروالینا ورنہ ہاسپٹل جانے کے بھی قابل نہیں رہو گی۔۔ فارس سخت غصے سے بولا۔۔ حنا تو اسے اتنا غصے میں دیکھ کر ایک پل کو سہم کر رہ گئی۔۔ فارس اپنی بات کہتا وہاں رکا نہیں تھا۔۔ لیکن وہ بھول گیا تھا اپنے غصے سے وہ یہ ثابت کر گیا تھا وہ آج بھی حنا کے لیے وہی فکر اور احساس رکھتا ہے۔۔ حنا کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھر گئی اسکی نائٹ ڈیوٹی نہیں تھی اس نے جھوٹ بولا تھا وہ خود بتا چکی تھی پہلے سے ہی ہاسپٹل میں کہ نائٹ ڈیوٹی اس کے لیے مشکل ہے۔۔



تم کیا تارے گن رہے ہو یا مجھ پر مار رہے ہو۔!! حنا نے کچن کی کھڑکی بند کرتے وقت حارث کو لان کی پچھلی سائیڈ پر واک کرتے دیکھا تو کوئی کے دو کپ لے کر اسی کے پاس آگئی۔

اتنا ویلا لگ رہا ہوں میں آپ کو۔!! حارث نے اس کے ہاتھ سے کوئی کا مگ لے کر کہا۔

ویلے تو نہیں لیکن پریشان ضرور لگ رہے ہو۔!! اور منگنی کے فوراً بعد ہی تم اسٹیج سے اتر کر سائیڈ پر جا کر بیٹھ گئے جیسے منگنی تمہاری نہیں کسی اور کی تھی۔ کیا بات ہے کیوں الجھے ہوئے ہو۔ خوش نہیں ہو کیا۔۔ حنا نے

سیڑھی پر بیٹھ کر پوچھا۔ تو حارث نے اسے دیکھا اور پھر اسی کے پاس بیٹھ گیا

--

پتا نہیں آپی۔!! مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی۔ میں خوش نہیں ہوں اپنے ہی
فیصلے سے مگر میں اب پیچھے نہیں ہٹ سکتا۔ ایک لڑکی کا نام منسوب ہو چکا
ہے میرے ساتھ۔ آپی میں نے دیر کر دی۔ حارث بے بسی کی کیفیت
میں بولا الجھن اس کے چہرے پر واضح تھی۔

نہیں حارث دیر اب بھی نہیں ہوئی۔!! تم چاہو تو اب بھی کچھ کر سکتے ہو
اپنے لیے۔ ایسے رشتے کبھی بھی کامیاب نہیں ہوتے جو بے زاریت اور
سمجھجھوتے کے ہوں۔ کوئی ایک اگر مخلص ہو یا برداشت رکھنے والا ہو تو ہی
رشتے کامیاب ہیں۔۔ لیکن ناتم مخلص ہونا ہی وہ برداشت کرنے والی۔۔

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

میں جانتی ہوں تمہارے دل میں کیا ہے۔۔۔ مگر تمہاری کسی قسم کی مدد نہیں کروں گی۔۔۔ وقت رہتے سہی فیصلہ کر لو۔۔۔ یہ سوچ کر ہی کہ تمہارے اس فیصلے سے تین زندگیاں جڑی ہیں۔۔۔ حنا نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔۔۔ حادثے نے حنا کی بات پر بے ساختہ نظریں چرائیں۔۔۔ وہ بھی حنا کی بات سمجھ چکا تھا مگر بول نہیں پایا تھا کہ وہ سچ کہہ رہی ہے میرے دل میں وہی ہے۔۔۔

اگر ایسی بات ہے۔۔۔!!! تو آپ نے کیوں سمجھوتے کا رشتہ چنا کیوں ہاں کی۔۔۔ حادثے نے بات بدلی۔۔۔

حادثے سچ پوچھو تو میرا دل جانتا ہے کہ میں نے کس مشکل اور اذیت سے وہ لفظ ادا کیے صرف اس مان پر کہ فارس مجھے کسی اور کا نام نہیں لینے دیتے تو

شادی جیسی بات کیسے برداشت کریں گے وہ کچھ ضرور بولیں گے۔۔

اور وہ بولے بھی حارث۔۔!! انہوں نے کہا کہ میں بازل سے شادی کر لوں
۔۔ انہوں نے کہا وہ مجھے معاف نہیں کر سکتے۔۔ انہوں نے کہا تمہاری سزا
ختم نہیں ہوگی جب تک تم خود ناختم ہو جاؤ۔۔

حارث وہ نہیں سمجھ پارہے مجھ سے اس وقت جو کچھ بھی ہوا غلطی تھی میری
۔۔ مگر میں معافی مانگ تو رہی ہوں نا پھر۔۔۔۔

آپی پلیز ایسے تو مت روئیں۔۔!! انشاء اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔ حنا بات
کرتے کرتے اپنے آنسوؤں روک ناپائی حارث اس کو دیکھ کر تسلی آمیز لہجے
میں بولا اس کے علاوہ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کہے۔۔ اس کا خود کا دل اس

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

وقت اذیت سے دوچار تھا۔۔۔



تم کہاں تھی۔۔!! میں کافی دیر سے تمہارا انتظار کر رہی تھی۔۔۔ حنا نے
کمرے میں قدم رکھا تو ابرش نے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

میں کوئی بنانے گئی تھی تو حادث کو باہر لان میں ٹہلتے پایا۔۔ تو اسی کے پاس
گئی تھی۔۔

وہ اس وقت باہر کیا کر رہا تھا۔۔!!! ابرش نے بظاہر تو لا پرواہی سے پوچھا مگر
دل حنا کے جواب کے لیے بے صبر تھا۔۔

پریشان تھانا جانے کیوں۔۔!! پوچھا تو بتایا ہی نہیں۔۔۔ رامیہ نے کچھ
جھوٹ اور کچھ سچ کہا۔۔

کیوں پریشان تھا۔۔!!! یار حنا پوچھتی ناٹھیک سے۔۔ پتا نہیں کیا ہوا اسکو۔۔
کاش میں یوں ناپڑی ہوتی۔ خود پوچھ کر آتی نا بتاتا تو کان پکڑ کر پوچھتی۔۔
ابرش فکر مندی سے بولی اور بے بسی سے اپنے پاؤں کو دیکھا جہاں حنا
آئینمنٹ لگا رہی تھی۔۔ حنا نے اپنی مسکراہٹ چھپانے کے لیے سر مزید
جھکا لیا۔۔

تم کیوں اتنی بے چین ہو گئی ہو۔۔!! ہونے دو پریشان اسکو تمہیں کیا۔۔ تم تو
اسے نا پسند کرتی ہونا۔۔ پھر اس کو پریشان دیکھ کر تمہیں خوش ہونا چاہیے

۔۔۔ تمہارا ماننا تو تھا کہ بس چلے تو اس کا گلہ دبا کر جان سے مار دے

اللہ نا کرے حنا۔۔۔!!! میں نے کبھی اسے ناپسند نہیں کیا۔۔۔ صرف غصہ آتا ہے مجھے جو وہ خود دلاتا ہے اس لیے الٹا سیدھا بول دیتی ہوں۔۔۔ میں تو اس سے محبت کرتی ہوں اس کے بارے میں ا۔۔۔ ابرش بولتے بولتے اچانک رک گئی حنا نے بھی چونک کر اسے دیکھا۔۔۔

کیا کیا کیا۔۔۔!! ذرا پھر سے فرمانا کیا فرمایا ہے تم نے۔۔۔ مجھے اپنی سماعت پر یقین نہیں آرہا۔۔۔ حنا نے حیرانگی سے کہا۔۔۔

مت کرو یقین۔۔۔۔ اور مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔!! ابرش جلدی سے کہتی منہ

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

تک کبیل اوڑھ گئی۔۔۔ حنا یہی تو سننا چاہتی تھی۔۔۔ جانتی تو وہ تھی کہ
دونوں ایک دوسرے کے لیے جذبات رکھتے ہیں مگر وہ چاہتی تھی دونوں خود
اس بات کا اقرار کریں۔۔۔



جس فیصلے پر دل ناراضی ہو اس فیصلے کو وقت رہتے بدل لینا چاہیے
۔۔۔ حارث اپنے کمرے میں جا رہا تھا جب اسے اپنے عقب سے فارس کی
آواز آئی۔۔۔ اس نے مڑ کر دیکھا تو وہ پینٹ کے پاکٹ میں ہاتھ ڈالے دیوار
کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا۔۔۔

حنا آپی نے بھی تو دل کی سن کر جواب دیا تھا تمہیں۔۔۔!! اور آج تک معافی
مانگ رہی ہیں۔۔۔

حنانے مجھے ٹھکرایا تھا جواب نہیں دیا تھا۔!! تم جانتے ہو ٹھوکر کھانے کا درد۔ تم سمجھ سکتے ہو وہ درد میرا جب اس نے کہا تھا میرے لیے لڑکے ختم نہیں ہو گئے۔۔۔ میرا مان میری محبت میرے منہ پر ماری تھی اس نے۔ فارس اس کی بات درشتگی سے کاٹ کر کرب سے بولا تھا

میں بھی بابا کو وہ درد نہیں دینا چاہتا تھا۔!! جو مان تم نے ان کا توڑ دیا وہ میں نہیں توڑ سکتا تھا۔ انہوں نے بہت مان سے مجھ سے پوچھا تھا تو

تو تم نے اپنی خوشی کا گلہ گھونٹ کر ان کی مرضی پر انچا ہار شتہ جوڑ لیا۔۔ یہ جانے بغیر اس کا اثر کتنے رشتوں پر پڑے گا۔ تم نے کوئی سمجھداری والا فیصلہ نہیں کیا۔۔ فارس پھر سے اس کی بات کاٹ کر بولا۔۔

بابا کی خوشی کے آگے کوئی بھی عزیز نہیں مجھے۔۔!! سوری ٹوسے۔۔ لیکن
میں تمہاری طرح خود غرضی اور سنگدلی کا مظاہرہ نہیں کر سکتا۔۔ حارث کہہ
کر وہاں سے چلا گیا۔۔

کاش کہ تم مجھے سمجھ پاتے میری بھی تکلیف کو سمجھ پاتے جیسے اپنی حنا آپی کی
تکلیف کو سمجھتے ہو۔۔ کسی ایک نے بھی مجھے نہیں روکا تھا اس وقت کسی نے
بھی حنا کو سمجھانے کی کوشش نہیں کی تھی اس کے فیصلے کو سر آنکھوں پر رکھ
لیا تھا۔۔ فارس آفسردگی سے بولا اور اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔



کچھ دن بعد۔۔

سب کچھ ویسا ہی اداس اداس سا تھا۔۔۔ حارث اور ابرش کا زیادہ سامنا نہیں ہوتا تھا۔۔۔ جب کہ ابرش اب پہلے سے بہتر تھی۔۔۔ اب وہ چل سکتی تھی درد ہوتا تھا مگر زیادہ نہیں۔۔۔ اور بازو بھی اب ٹھیک ہو گئے تھے۔۔۔

ابرش مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے۔۔۔!! عینی بیگم نے ٹی وی دیکھتی ابرش کو دیکھ کر کہا۔

جی ماما میں سن رہی ہوں کہیں۔۔۔!! ابرش چپس کھاتے ہوئے بولی۔۔۔

تمہارے لیے ایک رشتہ آیا ہے اور لڑکے والے کل تمہیں دیکھنے آنا چاہتے ہیں۔۔۔ عینی بیگم کی بات منہ میں ہی تھی کہ شاک کی کیفیت میں ابرش کے

Click On The Link Above To Read More Novels / ☎ / ✉ [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

ہاتھ سے ریموٹ گرا

ماما اتنی جلدی بھی کیا تھی کیا میں بوجھ ہوں آپ پر۔۔!! اور وہ مجھے کیوں
دیکھنے آنا چاہتے ہیں میں کوئی شو پیس تو نہیں۔۔۔ ابرش نے جلدی سے ہوش
میں آتے خفگی سے کہا۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے ابرش سیٹیاں بوجھ نہیں ہوتیں رحمت ہوتیں ہیں
۔۔ لڑکا بھی کوئی ایسا ویسا نہیں۔۔ پڑھا لکھا ڈاکٹر ہے ویل سیٹل۔۔ اپنا گھر
گاڑی بنگلہ ہے اسکا۔۔ ایک ہی بہن ہے ماں باپ دونوں فوت ہو گئے اور
بہن بھی شادی شدہ ہے۔۔ کوئی ساس نندوں کا جھنجھٹ نہیں ہے۔۔ عینی
بیگم نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔۔

گھر پر بھی تو ویل سیٹل ڈاکٹر موجود تھا اس کے لیے تو خیال نہیں آیا۔۔ ابرش
صرف سوچ ہی سکی۔۔

تو بتاؤ نا کیا جواب دوں انکو۔۔!! عینی بیگم نے پوچھا۔۔

جب بول ہی رہی ہیں کل آرہے ہیں تو مطلب جواب تو دے دیا ہو گا نا۔۔ پھر
مجھ سے پوچھنے کا کیا فائدہ۔۔ ابرش گود میں رکھا کوشن پھینک کر اپنے کمرے
میں چلی گئی۔۔ عینی بیگم نفی میں سر ہلا کر رہ گئیں۔۔



سنا ہے جناب عالیہ کو دیکھنے کے لیے لڑکے والے آرہے ہیں۔۔!! واہ بھئی کیا

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelszone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelszone.com/>

بات ہے میڈم تو ابھی سے تیار شیار ہونے میں لگی ہوئی ہیں تاکہ ہاں کر کے ہی جائیں وہ لوگ۔۔۔ کچھ ہی دیر بعد حادثہ اس کے کمرے میں داخل ہوا تو ابرش فیس ماسک لگائے بیٹھی تھی حادثہ نے اسکو دیکھ کر کھردرے ہوئے لہجے میں کہا۔

تو کیا ہوا۔۔۔!! اگر میں ایسا کر رہی ہوں تو۔۔۔ ابرش نے بھی اسی کے انداز میں کہا اور چہرہ صاف کرنے لگی۔۔۔

تو کچھ نہیں ہوا کیا۔۔۔!! تم کیسے مان سکتی ہو۔۔۔ حادثہ قریب آکر بولا وہ جو آئینے کے سامنے کھڑی تھی آئینے میں سے اسکو دیکھ کر بولی۔۔۔!! جیسے تم مانے تھے۔

میری بات اور ہے تم ان کے سامنے نہیں جاؤ گی سمجھی تم۔۔!! حارث اس کے قریب آتا اس کا بازو اپنی گرفت میں لے کر سخت لہجے میں بولا۔۔

میں کیوں نہیں جاؤں گی ان کے سامنے۔۔!! میں جاؤں گی اور تم ہوتے کون ہو مجھے روکنے والے۔۔ ابرش اپنا بازو چھڑانے کی کوشش کرتی غصے سے بولی۔۔

میں نے جب کہہ دیا تو کہہ دیا۔۔!! اگر تم مجھے پیسٹری بنی مہمانوں کے سامنے نظر آئی نا تو

تو کیا کرو گے۔۔!! تم مجھے روک نہیں سکتے۔۔ خود کسی اور کے ساتھ منگنی کر لی میرے بارے میں تب خیال نہیں آیا اور اب آگئے ہو حکم چلانے۔۔

خود اتنا سن کر برداشت نہیں ہوا کہ وہ لوگ مجھے دیکھنے آرہے ہیں۔۔۔ میرا سوچا تھا مجھ پر کیا بیتے گی جب تمہیں کسی اور کے ساتھ دیکھو گی۔۔۔ ابرش کو بھی اس کی بات پر غصہ آگیا تھا اور غصے میں اس پر وہ بات ظاہر کر گئی جو وہ کبھی بھی کسی سے بھی شئیرنا کرنے کا فیصلہ کر چکی تھی حنا کے علاوہ جو سب جان چکی تھی۔۔۔ جسے وہ اپنے دل میں ہی دفن کر دینے کا سوچ چکی تھی۔۔۔

حارث تو اس کی بات سن کر ایک پل کے لیے ساکت ہو گیا تھا۔۔۔

تمہیں کیوں ہوا درد مجھے کسی اور کے ساتھ دیکھ کر۔۔۔!! حارث نے دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھا اور اب آئی تھی ابرش ہوش میں

جواب دوا برش۔۔۔!! حارث نے ابرش کی خاموشی پر بے چینی سے پوچھا تھا

ابرش ن۔۔!! حارث تم کب آئے۔۔ اس سے پہلے ابرش کچھ بولتی حنا
کمرے میں داخل ہوئی حارث کو ابرش کے قریب دیکھ کر اسکی بات منہ میں
رہ گئی اس نے حیرت سے حارث سے پوچھا کیونکہ وہ اس وقت اپنی جاب پر
ہوتا تھا۔۔۔۔

بس ابھی ابھی۔۔!! حارث فورن ابرش کا بازو چھوڑ کر پیچھے ہٹا اور حنا کو
جواب دے کر کمرے سے نکل گیا۔۔

یہ کیوں آیا تھا۔۔!! کیا کہہ رہا تھا۔۔ حنا نے ابرش کی پریشان سی صورت
دیکھ کر پوچھا۔۔

کہتا ہے مہمانوں کے سامنے ناجانا۔!! ابرش نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پریشانی سے کہا۔

حنائیں نے جلدی جلدی میں اس پر ظاہر کر دیا مجھے اس کو رامیہ کے ساتھ دیکھ کر تکلیف ہوتی ہے۔!! ابرش بیڈ سے اٹھ کر حنا کے ہاتھ پکڑ کر بولی۔

تو ابرش اس میں پریشان ہونے والی کیا بات ہے۔!! تم کیوں اتنا پریشان ہو رہی ہو۔ حنا نے نا سمجھی سے پوچھا۔

حنا اگر حارث کے دل میں میرے لیے کوئی ایسی فیلنگز نا ہوئیں جیسے تم مجھے بتا رہی تھی تو وہ میری محبت کی جو توہین ہوگی سو ہوگی مگر حارث مجھ سے دور ہو جائے گا۔ ہماری دوستی بھی ختم ہو جائے گی۔ ابرش نے پر سوچ انداز

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

میں کہا۔۔

لیکن ابرش تم یہ بھی تو دیکھو مہمانوں کا سن کر کیسے بے چین ہو گیا اور تمہارے کمرے میں آگیا۔۔ اور تمہیں منع کرنے لگا اگر اس کے دل میں تمہارے لیے محبت ناہوتی تو اسے ان سب باتوں سے کیا فرق پڑنا تھا۔۔ حنا نے اسے سمجھانے والے انداز میں کہا۔۔

اگر ایسا ہے تو پھر وہ خود اظہار کرے گا تو ہی میں بھی مانوں گی پھر چاہے مجھے اس کا اظہار سننے کے لیے بات کو شادی تک ہی کیوں نالے جانا پڑے۔۔ آخر اسے بھی تو احساس ہو کتنا مشکل ہوتا ہے اپنی محبت کو کسی اور کے ساتھ دیکھنا۔۔ ابرش نے مسکرا کر کہا حنا نے نفی میں سر ہلایا محبت بے شک ہو۔۔ ایک دوسرے سے بھڑنا نہیں چھوڑیں گے۔۔



کیا جو میرے دل میں ہے اس کے دل میں بھی میرے وہی ہے۔۔!! ایک تو
حنا آپی آگئی غلط ٹائم پر۔۔ حارث بے چینی سے کمرے میں چکر کاٹتے ہوئے
سوچنے لگا۔۔



اگر ایسا ہے تو وہ کبھی بھی اس رشتے پر ہاں نہیں کرے گی۔۔!! اور نا ہی
مہمانوں کے سامنے جائے گی۔۔ کیونکہ وہ کسی کی باتوں کی پرواہ کرنے والوں
میں سے نہیں۔۔ مجھے کل پر چھوڑ دینا چاہیے حارث سوچ کر چیخ کرنے جا
ہی رہا تھا کہ موبائل کی رنگ سن کر اس کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔ رامیہ کا
نمبر دیکھ کر اس نے منہ بنایا۔۔ اور کال یس کی۔۔

اسلام و علیکم حارث۔۔!! کیسے ہیں آپ۔۔ رامیہ نے خوش دلی سے پوچھا

--

و علیکم السلام میں ٹھیک ہوں۔۔!! تم کیسی ہو۔۔ حارث نے بھی مروتن

پوچھا۔۔



میں بھی ٹھیک اور آپکی آواز سن کر تو اور بھی ٹھیک ہو گئی۔۔ دن میں دس کال
میں سے ایک کال پک کرتے ہیں۔۔ خود تو کبھی یاد کرتے نہیں میری کال
بھی نہیں پک کرتے۔۔ رامیہ نے لگے ہاتھ شکوہ بھی کر ڈالا۔۔

میں بزی ہوتا ہوں تم اچھے سے جانتی ہو۔۔!! اور ناہی مجھے یہ شادی سے پہلے

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

بات کرنے والے چونچلے پسند ہے۔۔ حارث نے سارے لحاظ بلائے طاق
رکتے جواب دیا۔۔

ہممم۔۔!! مگر میرا دل کرتا ہے آپ سے بات کرنے کو۔۔ رامیہ کمزور سی
آواز میں منمننائی۔۔

تم اپنے دل کو کنٹرول میں رکھو فلحال۔۔!! مجھے نیند آرہی ہے اللہ حافظ۔۔
حارث نے رامیہ کا جواب سنے بغیر کال کاٹ دی۔۔ یہ لڑکی اسے شکل سے
جتنی پیاری لگی تھی اب اتنا ہی چڑنے لگا تھا وہ اس سے۔۔

مہمان آچکے تھے۔۔ احد (لڑکا) اس کی بہن اور اس کا بہنوئی آیا تھا۔۔
ابرش کو رہ رہ کر حارث کا خیال آرہا تھا۔۔ جو اسے وہاں مہمانوں کے سامنے

دیکھ کر ناجانے کیساری ایکٹ کرتا۔ اگر ناراض ہو گیا تو۔۔ ابرش کی تو ابھی سے جان نکل رہی تھی اس کی ناراضگی کا سوچ کر مگر دل کا حال بھی تو جانتا تھا۔۔۔ دل تو اس کا بھی نہیں کر رہا تھا جانے کا مگر عینی بیگم نے بھی غصے سے تلقین کی تھی بنا کوئی الٹی سیدھی حرکت کیے۔۔ حنا نے اسکو تیار کر کے اسکی خوبصورتی کو چار چاند لگا دیے تھے۔۔۔ لیمن کلر کے ہلکے سے کام والے سوٹ میں سیاں سلکی بالوں کو کھلا چھوڑے آنکھوں میں کا جل لگائے ہونٹوں پر ہلکی سی پنک کلر کی لپ اسٹک لگائے بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔ پاؤں اب بھی زخم زدہ تھے مگر اب زیادہ درد نہیں ہوتا تھا۔۔۔ ویسے بھی ابرش سے سکون سے بیٹھا کہاں جاتا تھا۔۔۔

ابرش جب مہمانوں کے سامنے آئی تو سب سے پہلے اس نے لاؤنج میں بیٹھے نفوس پر نظر ڈالی سب تھے حارث کو چھوڑ کر ابرش نے سکون کا سانس لیا اور

سب کو سلام کر کے ایک صوفے پر بیٹھ گئی چائے شائے لا کر دینے اور سرو کرنے کا سین نہیں کیا تھا اس نے۔۔۔ احد کو تو وہ پہلی نظر میں پسند آگئی وہ تو منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا جب اس کے بہنوئی نے اسکو ٹھوکا لگایا۔ اور اسی وقت حارث بھی لاؤنچ میں داخل ہوا۔ احد کی نظریں ابرش پر جمی دیکھ اس نے بامشکل اپنا اشتعال روکا تھا۔

اسلام و علیکم۔۔!! احد کے بہنوئی نے اٹھ کر حارث کے سلام کرنے پر اس سے ہاتھ ملایا۔ پھر احد نے بھی ہاتھ ملایا۔ حارث نے اس سے ہاتھ ملاتے وقت اس کا ہاتھ اتنا زور کا پکڑا کہ احد کو لگا اس کے ہاتھ کی ہڈیاں ٹوٹ گئی۔۔ حارث تو اس کا تکلیف سے سرخ پڑتا چہرہ بھی دیکھ کر ہاتھ ناچھوڑتا بھلا ہو فارس کا جس نے حارث کو دھکا دے کر اشارہ دیا۔ تو اس نے جبرن مسکراتے ہاتھ چھوڑ دیا۔ احد کی سانس میں سانس آئی باقی تو کسی نے نہیں

ابرش نے بہت غور سے یہ نوٹ کیا اور حارث کا جیلس ہونا اسے اندر تک سرشار کر گیا۔

حارث ابرش پر ایک بھی نظر ڈالے بغیر وہاں سے نکل گیا۔ حنا جو کچن میں لوازمات تیار کر کے لانے والی تھی حارث اس کے پاس پہنچا۔

آگئے تم حارث۔!! کچھ چاہیے کیا۔ حنا نے اسے دیکھ کر مسکرا کر پوچھا

--

ایک گلاس پانی دے دیں پلیز حارث نے لوازمات کو غور سے دیکھتے کہا۔ حنا جو فریج سے پانی نکال رہی تھی حارث کی حرکت پر غور نہ کر سکی حارث اپنا کام سرانجام دیتے خدا سے دعا مانگتے ہوئے سہی ہو کر کھڑا ہو گیا۔

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

جزاک اللہ آپ۔۔!! حارث نے کہہ کر پانی کا گلاس تھام کر پینا شروع کیا اور حنا لوازمات سے سچی ٹرائی لے کر کچن سے نکل گئی۔۔ حارث نے شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ اسے جاتے دیکھا اب اس کی زبان پر ایک ہی ورد تھا۔۔ وہ کپ اسے ہی ملے جو اس کی ابرش کو گھورے جا رہا تھا۔۔ یہ منظر اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے لیے وہ بھی پانی ختم کرتا لاؤنچ میں آیا۔۔ جہاں وہ بس کپوں کو دیکھ رہا تھا۔۔ مطلوبہ کپ دیکھ کر بس وہ دعا کیے جا رہا تھا احد یہی اٹھائے۔۔ اور یہ دعا کی قبولیت تھی یا اتفاق احد نے وہی کپ اٹھا لیا حارث کا دل خوشی سے بھنگڑا ڈالنے کو کر رہا تھا۔۔ یہ جانے بغیر کوئی بڑے غور سے اس کی حرکتیں نوٹ کر رہا ہے تین تین سی سی ٹی وی کیمرے اسی کی اور متوجہ تھے۔۔

اگر آپ لوگ برانا منائے تو میں چاہتی ایک بار احد اور ابرش اکیلے میں بات کر لیں۔۔۔ شادی کا فیصلہ کرنے میں آسانی ہوگی۔۔۔ ویسے بھی شادی تو دونوں کی ہی ہونی ہے۔۔۔ عارفہ۔ (احد کی بہن) نے کہا۔۔

جی بلکل۔۔!! برا منانے والی کوئی بات ہے ہی نہیں۔۔۔ ابرش لے کر جاؤ احد کو۔۔۔ آفیہ بیگم نے مسکرا کر جواب دیتے ابرش سے کہا۔۔۔ ابرش نے کن اکھیوں سے حارث کو دیکھا۔۔۔ جو اپنی مٹھیاں بھینچ کر بڑی مشکل سے ضبط کیے ہوئے تھا۔۔۔ ابرش احد کو لے کر اپنے والے پورشن میں آگئی۔۔۔ اپنے کمرے میں آکر جیسے ہی وہ دروازے کے پاس آئی حارث کو سرخ رنگ لہو چھلکاتی آنکھوں سے خود کی طرف دیکھتا پا کر ایک پل کو تو ڈر گئی مگر پھر جلدی سے دروازہ بند کر دیا۔۔۔ مگر مکمل نہیں۔۔۔

ابرش آپ نے کیا سوچا پھر میرے بارے میں۔۔!! احد نے صوفے پر بیٹھتے سوال کیا۔۔

م۔۔! ابرش جواب دینے ہی لگی تھی کہ احد ایک دم اٹھتا پیٹ پر ہاتھ رکھے
واٹر روم بھاگا۔۔

اسکو کیا ہوا۔۔!! ابرش کو تو رہ رہ کر حارث کی آنکھیں اور ان آنکھوں کی
سرخی یاد آرہی تھی مطلب تھا اب ابرش کی خیر نہیں۔۔

تھوڑی دیر بعد احد باہر نکلا۔۔ اور پھر سے وہی سوال کیا دوسری بار بھی سوال
کرتے ہوئے ہی وہ بھاگا۔۔ اور یوں وہ کبھی باہر آتا کبھی اندر واٹر روم کی
طرف بھاگتا۔۔ ابرش تو تنگ آکر کمرے سے باہر نکل آئی لیکن جیسے ہی وہ

کمرے سے نکلی۔۔ کسی نے اس کا بازو اپنی زوردار گرفت میں لیتے کھینچنے کے
سے انداز میں دوسرے روم میں لا کر بیڈ پر پٹخا۔۔ ابرش نے اٹھ کر دیکھا تو
حارث سخت غصے سے گھور کر دروازہ لاک کر رہا تھا۔۔

حارث می

بکو اس نہیں ابرش۔۔!! کیا کہا تھا میں نے۔۔ ایک بار کیوں نہیں سمجھتی تم
میری بات کو ہاں۔۔ کس خوشی میں اتنا تیار ہو کر گئی تھی باہر بولو جواب دو
۔۔ حارث دبے دبے غصے سے دھاڑا تھا۔۔ ابرش نے سہمی نظروں سے
اسے دیکھا۔۔ لیکن پھر جلدی سے اپنا اعتماد بحال کرتی اس کے مقابل آئی تھی
۔۔ اس نے کبھی حارث کو اس قدر غصے میں نہیں دیکھا تھا وہ تو تنگ کرنے پر
بھی غصہ نہیں کرتا تھا۔۔ مگر یہاں تو دل کا معاملہ تھا۔۔

کیوں ناجاتی میں باہر۔۔!! کس لیے ناجاتی۔۔ رشتہ آیا تھا میرا مجھے دیکھنے
 آئے تھے وہ لوگ۔۔ تمہیں کیا لگے میں کچھ بھی کروں۔۔ میں نے
 تمہاری زندگی میں ٹانگ اڑائی جو تم آگئے میرے اور احد کے رشتے میں
 ٹانگ اڑانے ہوتے کون ہو تم مسٹر حارث ملک۔۔ ابرش نے بھی چیخ کر
 کہا۔۔



کیا ہوں میں تمہارا یہ تو وقت بتائے گا۔۔!! لیکن اگر اب تم نے اس کمرے
 سے قدم بھی باہر نکالے تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔ یاد رکھنا ابرش۔۔
 حارث وارن کرنے والے انداز میں بولا۔۔

میں پھر بھی جاؤں گی۔۔!! ڈرتی نہیں ہوں میں تم سے۔۔ ابرش ڈھٹائی

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

سے بولکر آگے بڑھی تو حارث نے بغیر مڑے۔۔ اسکا ہاتھ پکڑ کر زور سے اپنی طرف کھینچا۔۔ ابرش اس افتاد پر لڑکھڑا کر اس کی بانہوں میں آگئی۔۔

اب جاسکتی ہو تو جا کہ دکھاؤں۔۔!! حارث نے اس کے ہاتھوں کو اسی کے دوپٹے سے کس کر باندھ کر اسے صوفے پر پھینکا۔۔ ابرش تو بچاری چکر اکر رہ گئی۔۔ حارث غصے سے بولتا اسے کمرے میں لا کر تباہر نکل گیا۔۔ اس کے جاتے ہی اسے خبر ملی احد کی اچانک طبیعت خراب ہو گئی اور وہ لوگ چلے گئے واپس بغیر کچھ بھی بتائے۔۔ حارث تو اپنے کارنامے پر مسکراہٹ چھپا گیا۔۔۔۔۔



گھور گھور کر نادیکھو۔!! پیار ہو جائے گا۔۔۔ حارث جب دوبارہ کمرے میں آیا تو ابرش ویسے ہی بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ حارث مسکراتے ہوئے اس کی طرف آیا۔۔۔ ہاتھ کھولتے ہوئے ابرش کے غصے سے گھورنے پر وہ مسکرا کر زچ کرنے والے انداز میں بولا۔۔۔

دفع ہو جاؤ نہیں کرنی مجھے تم سے بات۔۔!! ابرش اپنے بازو کو دیکھتے ہوئے خفگی سے بولی۔۔

آئندہ ایسے پیسٹری بن کر گئی تو اس سے زیادہ تکلیف دینے میں دیر نہیں لگاؤں گا۔ وہ اس کے دودھیار نگت بازو پر سرخ نشان دیکھ کر بولا۔ اور پھر اسی دوپٹے سے اس کے ہونٹوں پر لگی لپ اسٹک ہٹائی جس سے اس کے ہاتھ باندھے تھے۔ ابرش نے اسے گھور کر دیکھا۔۔۔

یار جانم ایسے کھا جانے والی نظروں سے ناگھور و قسم سے خود سے مرغ مسلم
والی فیلنگ آرہی ہے۔۔ حارث مزاحیہ انداز میں بولا۔۔

اب جاؤ یہاں سے۔۔!! شکل گم کرو اپنی۔۔ نہیں تو منہ نوچ لوں گی میں
تمہارا۔۔ ابرش نے غصے سے کہا۔۔

اچھا تمہیں پتا ہے تمہارے ناہونے والے منگیتر کا پیٹ خراب ہو گیا اچانک
۔۔ بے چارہ اپنی حالت نا سنبھالتے ہوئے بنا جواب دیے چلا گیا
۔۔ حارث ہنس کر بولا۔۔

وہ بھی تمہارا ہی کیا دھرا ہو گا۔۔۔۔۔ تم نے ہی کچھ کیا ہو گا۔۔ ابرش نے

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

دانت کچکچاتے ہوئے کہا۔۔

کوئی شک۔۔!! جمال غوٹے کا کمال ہے۔۔ میں نے تو کچھ نہیں کیا۔۔

حارث نے معصومیت سے کہا تو ابرش نے پہلے تو کشن اٹھا کر اسے مارا اور پھر

اسی کے ساتھ ہنسنے لگی۔۔

اچھا اب ناراضگی ختم کرو۔۔!! چلو آؤں کریم کھانے چلتے ہیں۔۔ حارث

نے اسے مناتے کہا۔۔

ہممم۔۔ سوچنا پڑے گا۔۔ ابرش سوچنے والے انداز میں بولی۔۔

سوچ لو جلدی۔۔!!! آفر محدود مدت تک ہے۔۔ حارث نے کہا۔۔

ایک شرط پر۔۔!! ابرش کچھ سوچنے کے بعد بولی۔۔

کیسی شرط۔۔!! حادثے نے سمجھی سے پوچھا۔۔

ہم بانیٹک پر جائیں گے۔۔!! ابرش نے کہا۔۔

اوکے جا کر چادر لے کر آؤ میں ویٹ کر رہا ہوں۔۔!! حادثے کہہ کر کمرے سے نکل گیا ابرش بھی عینی بیگم تو بتا کر چادر لے کر باہر آگئی۔۔



ماما میرے کمرے میں ٹیبل پر ایک فائل پڑی تھی اب وہاں نہیں ہے پلیز مجھے
ڈھونڈ کر دیں۔۔ میری آن لائن میٹنگ ہے۔۔ فارس اپنے کمرے سے ہی
اونچی آواز میں آفیہ بیگم سے بولا۔۔

حنان بچے جاؤ اس کو ڈھونڈ کر دے دو۔۔ میں تب تک اماں جی کے لیے کاڑھ تیار
کر لوں گی۔۔ آفیہ بیگم ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھی حنا سے بولیں۔۔ وہ بھی جی
بڑی ماں کہہ کر فارس کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

وہ جب کمرے میں داخل ہوئی فارس کمرے میں نہیں تھا باتھ روم سے پانی
گرنے کی آواز آرہی تھی تو وہ سمجھ گئی وہ وہاں ہے۔۔ اپنے ہاتھ جلدی
جلدی چلاتے وہ فارس کی فائل ڈھونڈنے لگی۔۔ بغیر پوچھے ہی فائل
رکھی کہاں تھی بڑی ماں نے اور کون سے کمرے کی تھی۔۔

مامامیری شرٹ مجھے دے دیں بیڈ پر پڑی ہے۔۔۔!! فارس نے کمرے میں
کھٹ پٹ کی آواز سنی تو بولا۔۔ حنا پہلے تو اس کے بڑھے ہاتھ کو دیکھنے لگی مگر
جب فارس نے پھر سے دروازہ بجایا تو جلدی سے شرٹ اسکی طرف بڑھا گئی

--

فارس کے ہاتھ سے ہاتھ مس ہونے پر حنا کے دل کی دھڑکن بڑھی۔۔
دوسری طرف بھی کچھ ایسا ہی حال تھا۔ وہ پہنچان گیا تھا کمرے میں ماما نہیں
بلکہ حنا آئی ہے اس لیے جلدی سے اپنی شرٹ پہنتا وہ باہر نکلا۔

تم کس کی اجازت سے آئی ہو میرے کمرے میں۔۔۔!! فارس نے شرٹ
کے کف فولڈ کرتے ہوئے کرخت لہجے میں پوچھا

بڑی ماں نے بھیجا آپکی فائل ڈھونڈ کر دینے کے لیے۔۔۔ حنا نے نظریں
چراتے جواب دیا۔۔

اچھا۔۔۔!!! تو ملی فائل۔۔۔ فارس نے ڈریسنگ کے سامنے آکر پوچھا۔۔

نہیں وہ مجھے نہیں پتا کون سی ہے۔۔۔ کون سے کمر میں ہے۔۔۔ حنا نے
جھوٹ بولنے سے بہتر سچ بتایا۔۔

پھر کیوں آئی ہو۔۔۔!! جب تمہیں کچھ پتا ہی نہیں۔۔۔ فارس نے نا سمجھی
سے پوچھا

آپکو دیکھنے۔۔۔!! جب تک یہاں ہوں۔۔۔ آپکو دیکھنے تو آؤں گی۔۔۔
 آپ پر ٹیکس تھوڑی لگا ہے۔۔۔ حنا اس بار اس کی آنکھوں میں دیکھتے
 ڈھٹائی سے بولی۔۔۔

اگر تم اس وقت ویسا نا کہتی تو آج حق سے دیکھتی۔۔۔!! مگر اب تمہارا کوئی
 حق نہیں مجھ پر۔۔۔ اور نا ہی تمہیں یہ زیب دیتا ہے کسی اور کی امانت ہو
 ۔۔۔ بہتر یہی ہے کہ تم اسی پردھیان دو۔۔۔ اس رشتے کو قبول کرنے کی
 کوشش کرو۔۔۔ کیونکہ میرے دل میں تمہارے لیے کچھ نہیں۔۔۔
 تم نے کیوں روکا تھا مجھے ان کے سامنے جانے سے۔۔۔!! ابرش نے آئس
 کریم کھاتے ہوئے پوچھا حارث کا منہ کی طرف جاتا ہا تھا رک گیا۔۔۔

تم کون سا مان گئی تھی۔۔۔!! حارث نے اسے یاد دلایا۔۔۔

میرے سوال کا جواب یہ نہیں ہے حارث۔۔۔!! ابرش نے تیز نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

ک کیونکہ وہ مجھے اچھا نہیں لگا۔۔۔!! میرا ہی کلاس فیلو تھا وہ۔۔۔ اچھے سے جانتا تھا میں اسے۔۔۔ اس لیے میں نہیں چاہتا تھا تمہارا رشتہ وہاں ہو۔۔۔ حارث کے جھوٹ نے ایک پل میں ابرش کو آسمان سے زمین پر پٹختا تھا وہ جسے جیسی سمجھ رہی تھی وہ تو کئیر تھی۔۔۔ وہ جسے محبت سمجھ رہی تھی وہ تو صرف اس کی فکر میں بولا تھا اس نے۔۔۔ کیا اسے غلط لگا تھا۔۔۔ کہ حارث بھی اس سے محبت کرتا ہے۔۔۔ کیا اگر کوئی اور رشتہ آیا تو وہ ہو جانے دے گا ابرش کا رشتہ۔۔۔

تو تم سب سے بات کرتے مجھ پر غصہ کیوں ہوئے۔۔۔ ابرش نے بجھے دل
کے ساتھ پوچھا۔۔۔

سب بھی تب ہی مانتے جب تم مان جاتی میری بات۔۔۔!! حارث تو اس کے
سوالوں سے تنگ آچکا تھا۔۔۔

میرے ماں باپ نے فیصلہ کیا تھا حارث۔۔۔!! ایسے ہی مجھے ان کے سامنے
آنے کو نہیں بول دیا۔۔۔ کچھ سوچ کر ہی انہوں نے ان لوگو کو آنے کی
اجازت دی۔۔۔ تمہیں میری فکر کرنے یا میرے معاملات میں ٹانگ اڑانے
کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔ ابرش کا دل دکھ سے بھر گیا تھا اسی لیے وہ جو منہ
میں آیا بول گئی۔۔۔

میں تو آڑاؤں گا ٹانگ۔۔۔!! تم کر ہی کیا لو گی۔۔۔ آج جو ہوا بھول گئی ہو کیا
۔۔۔ حارث بھی ڈھٹائی سے بولا۔۔۔

میں پھر وہ کروں گی جو تم سوچ بھی نہیں سکتے۔۔۔!! یہ مت بھولو ابرش ہوں
میں۔۔۔ حساب برابر کیے بغیر جانے نہیں دیتی کسی کو۔۔۔ ابرش بول کر اٹھ کر
آئس کریم پالر سے نکل گئی۔۔۔ حارث سرد آہ بھر کر بل پے کرتا اس کے پیچھے
آیا۔۔۔



ابرش مبارک ہو میری جان۔۔۔!! ابرش گھر واپس آئی تو عینی بیگم نے اس کا
ماتھا چوم کر خوشی سے کہا۔۔۔

کس لیے چچی۔۔!! ابرش سے پہلے حارث نے پوچھا۔۔

ان لوگوں نے رشتے کے لیے ہاں کر دی۔۔!! میری ابرش اتنی پسند آئی ان کو کہ جلد از جلد شادی کی ڈیٹ فکس کرنا چاہتے ہیں وہ۔۔۔ ان کی بات سن کر ابرش اور حارث کے چہرے کا رنگ فق ہوا۔۔ ابرش نے حارث کی طرف دیکھا۔۔ جو بنا کوئی جواب دیے اپنے روم کی طرف چلا گیا۔۔ سب نے اس کا یہ انداز نوٹ کیا تھا مگر وجہ صرف دو لوگ ہی جانتے تھے۔۔

ماما میں تھک گئی ہوں۔۔!! آرام کرنے جا رہی ہوں۔۔ ابرش بھی دھیمی آواز میں کہتی اپنے پورشن میں آگئی۔۔ کمرے میں آکر دروازہ بند کر کے دروازے کے ساتھ لگے ہی منہ پر ہاتھ رکھ کر رونے لگی۔۔ دوپٹہ اور چادر

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

کھینچ کر اتارتی بیڈ پر پھینک چکی تھی۔۔۔ اور پھر وہیں بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر
 رودی۔۔ ایک تو حادث کی باتوں سے وہ پہلے ہی اتنا دکھی تھی اور اب یہ رشتہ
 جس کے بارے میں وہ سوچ چکی تھی وہاں نہیں کریں گے۔۔ مگر اچانک اتنا
 سب ایک ساتھ۔۔ ابرش کو غصہ تھا تو حادث پر جو جان بوجھ کر اسے اذیت
 دے رہا تھا۔۔ اور وہ رو کر اپنا غصہ نکال رہی تھی۔۔

حادث کا بھی حال اس سے مختلف نہ تھا۔۔!! وہ بھی کمرے میں آ کر کمرے
 کا حشر نشر کر چکا تھا۔۔ اور جب تھک ہار گیا تو سر ہاتھوں میں گرا کر بیٹھ گیا

میں تمہیں کبھی خود سے دور نہیں جانے دوں گا تم صرف میری ہوا برش
 صرف میری۔۔!! تم چاہو یا نا چاہو تمہیں میرا ہونا ہو گا۔۔ میں کسی اور کی

نظر تم پر برداشت نہیں کر سکتا اور یہ لوگ تمہاری شادی کروانا چاہتے ہیں
 -- میں کبھی بھی ایسا نہیں ہونے دوں گا۔۔۔ حارث ہدیا کی کیفیت میں
 چیخا۔۔۔ اگر اسکا کمرہ وائس پروف ناہوتا تو اب تک سب گھر والے جمع ہو چکے
 ہوتے۔۔۔

تمہاری وجہ سے سب ہوا حارث۔۔۔!! تمہیں میں کیوں نظر نہیں آتی کیوں
 تم میری آنکھوں میں اپنے لیے چاہت کو پہنچان نہیں پارہے۔ کیوں نہیں
 سمجھتے تم میری محبت کو۔۔۔ تم نے اس لڑکی کو کیسے چن لیا اپنے لیے ایک پل
 کے لیے بھی میں یاد نا آئی تمہیں۔۔۔ تم تو فورن سے ایسے راضی ہوئے جیسے
 تم تو اسی انتظار میں تھے۔۔۔ آئی ہیٹ یو حارث۔۔۔ ابرش گھٹنوں پر سر رکھے
 روتے ہوئے بولی۔۔۔

میں نے اسکو دل سے نہیں چنا۔!! وہ صرف بابا کی خوشی تھی۔۔ مگر فارس
 ٹھیک کہتا ہے۔۔۔ میں نے کوئی سمجھداری والا فیصلہ نہیں کیا۔۔ میں کیا
 کروں اب۔۔۔ مجھ سے نہیں ہوتا برداشت ابرش تمہیں کوئی دیکھے بھی
 ۔۔ مگر میں نے سب بگاڑ دیا اپنے ہاتھوں سے سب بگاڑ دیا۔۔ تم کو کسی
 صورت چھوڑنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔۔ مگر رامیہ وہ تو بدنام ہو جائے گی
 ۔۔ یہ میں نے کیا کر دیا۔۔ حارث انتہائی پریشانی سے بولا۔۔



کیسی ہو حنا۔!! بازل نے خوش دلی سے پوچھا۔۔

میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں۔!! حنا نے بھی جوابن خوش اخلاقی کا مظاہرہ

کیا۔۔

تم جانتی ہو میں آج کیوں آیا ہوں۔۔!! بازل نے پوچھا۔۔

نہیں مجھے تو نہیں پتا۔۔!! ویسے بھی آپ کے مامو کا گھر ہے جب چاہیں
آجائیں۔۔ حنا نے چائے اس کے سامنے رکھتے ہوئے کہا۔ اس وقت لاؤنچ
میں حنا اور بازل ہی تھے۔۔ عینی بیگم کچن میں تھی موحد صاحب آفس اور
ابرش یونی گئی تھی آج کافی دنوں بعد۔۔

ہاں وہ تو ہے مگر میں آج مامو کے گھر بھی اہم ترین کام سے آیا ہوں۔۔!!
بازل چائے پیتے ہوئے بولا۔۔

کیسا کام۔۔۔!! حنا نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔

نکاح کی شاپنگ کے لیے تمہیں ساتھ لے کر جانا تھا۔۔ اس لیے آیا ہوں۔۔
اب جلدی سے تیار ہو جاؤ۔۔ بازل بغیر اسکی کیفیت جانے خوشی سے بولا

کیا ہوا کوئی پریشانی ہے۔۔!! بازل نے اس کا یوں چپ ہو جانا نوٹ کیا تو پوچھا

--

نہیں۔۔!! میں آتی ہوں۔۔ حنا کہہ کر وہاں سے چلی گئی کچھ ہی دیر بعد
فارس آگیا۔۔

کیسے ہو بڑی۔۔!! فارس اس سے گلے ملتے ہوئے بولا۔۔

بلکل ٹھیک الحمد للہ۔۔!! تو سنا کھڑا انسان کیسا ہے۔۔ بازل نے بھی اسی کے

انداز میں پوچھا

ٹھیک ہوں یا اللہ کا شکر ہے۔۔!!! خیریت تھی۔۔ جو آج آئے وہ بھی بن

بتائے۔۔ فارس نے استفسار کیا۔۔

کیوں میں ایسے نہیں آسکتا کیا۔۔!! بازل نے مصنوعی برا منانے والے انداز

میں پوچھا۔۔

ارے نہیں یا۔۔!!! میں اس لیے پوچھ رہا تھا تم آنے سے پہلے ہمیشہ مجھے

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

چل یار واپس آ کر بات ہوتی ہے۔۔!! بازل فارس سے کہتا چلا گیا۔۔ جب کہ حنا فارس کی آنکھوں میں وہ تاثر ڈھونڈنے لگی جو وہ پہلے دیکھتی تھی۔۔ فارس نے ایک دم سے نظریں پھیر لیں۔۔۔ حنا بھی بنا کچھ کہے بازل کے ہمراہ ہوئی۔۔۔

لاؤنچ کی کھڑکی سے فارس کی نظروں نے اس کے او جھل ہونے تک ان کا پیچھا کیا حنا اپنی پشت پر باخوبی محسوس کر سکتی تھی اسکی نظروں کی تپش مگر وہ پلٹی نا تھی ویسے بھی پلٹ کر ہونا بھی کیا تھا وہ پھر سے منہ پھیر لیتا۔۔



نہیں سمجھا تو میرے دل کو نہیں پیار سمجھ تجھے آیا

تھا جتنا چاہا تجھ کو اتنا ہی تو نے رلایا

ہم نے تو کی تھی دل سے وفا

پر تو نے کیسا صلہ ہے دیا

نہیں کرنا دل نے دوبارہ بھروسہ یار تیرا۔۔ بھروسہ پیار تیرا۔

نہیں کرنا دل نے دوبارہ بھروسہ یار تیرا۔۔ بھروسہ پیار تیرا

اووو۔۔ نہیں کرنا دل نے دوبارہ۔۔ بھروسہ یار تیرا

اک پل فی گزارہ تو ہی ہوندا ہے سہارا

مجھے تیرے بن جینا پے گیا

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](https://www.zubinovelzone.com/) / [📧](https://www.zubinovelzone.com/) 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

اک پل نی گزارہ تو ہی ہوندا ہے سہارا
مجھے تیرے بن جینا پے گیا۔

میرے نینوں میں ادا سی لے لے دل کی تلاشی
دل دنیا تے کلارہ گیا۔ دل دنیا تے کلارہ گیا

میرے نینوں میں ادا سی لے لے دل کی تلاشی
دل دنیا تے کلارہ گیا دل دنیا تے کلارہ گیا۔

گزرے وقت کے کہیں منظر اس کی آنکھوں کے سامنے لہرائے۔۔۔ اسکول
سے کالج تک وہ حنا کے ساتھ ساتھ تھا۔۔۔ بے شک اس نے فارس کی مرضی

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

کے خلاف جا کر میڈیکل فیلڈ چنی مگر پھر بھی وہ سائے کی طرح اس کی حفاظت کرتا۔ اسکول میں کوئی اسے ہاتھ لگا کے تو دکھائے فارس اس کی ایسی حالت کر دیتا تھا کہ باقی بچے خوف کھاتے تھے۔

فارس میں نے سنا ہے تم ایبروڈ جا رہے ہو بڑے بابا کی بزنس ڈیل کے سلسلے میں۔ فارس یونی سے ابھی ہی واپس آیا تھا کہ حنا اس کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے ادا سی سے بولی۔

جی بلکل۔۔!! آپ نے سچ سنا ہے۔۔۔ اب آپ کا شکوہ بھی ختم ہو گا کہ میں سائے کی طرح نہیں ہوں گا آپ آزاد ہونگی۔ فارس نے مسکراتے ہوئے میٹھا طنز کیا۔

ایسا نہیں ہے فارس۔۔!! میں نہیں چاہتی تم جاؤ۔۔ تم ایسا کرو منع کر دو
بڑے بابا کو۔۔ حنا نے پہلے ادا سی سے پھر مسکرا کر بتایا۔۔

اور تم ایسا کیوں نہیں چاہتی۔۔!! ذرا سمجھاؤ مجھے تاکہ میں پھر سوچو اس
حوالے سے۔۔ فارس نے دلچسپ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

تم جانتے ہو فارس۔۔!! زیادہ ناچلاک بننے کی ضرورت نہیں۔۔ اور ویسے
بھی میں نے سنا ہے لڑکے تو وہاں جا کر گوریوں کے دیوانے ہو جاتے ہیں
۔۔ کوئی کوئی تو شادی کر کے گھر والوں سے چھپا کر رکھتے ہیں۔۔ اگر تم بدل
گئے تو۔۔ پھر تو ڈوب گئی نامیری نیا۔۔ حنا نے منہ کے زاویے بگاڑ کر کہا۔۔

تمہیں ایسا لگتا ہوں میں۔۔!! فارس نے حیرت سے پوچھا۔۔ حنا کے

خیالات جان کر تو اسے حیرت ہی ہوئی

لگتے تو نہیں ہو مگر پھر بھی دل کب کسی کی سنتا ہے۔۔!! ایویں ہی کسی گوری
پر آگیا تو۔۔ میرا کیا ہو گا۔۔ حنا نے فارس کو نئے خطرے سے آگاہ کرنا چاہا

--

کیا بات کر رہی ہو حنا۔۔!!! میرا دل ہے یار کوئی پاکستان کا وزیراعظم
نہیں جو بدل جائے گا۔۔ اور ویسے بھی اتنی آسانی سے جان نہیں چھوڑوں گا
میں تمہاری۔۔۔ فارس نے صدمے سے کہا اسے یقین نہیں آ رہا تھا یہ باتیں
حنا کر رہی ہے اس کے لیے۔۔

بدل کر تو دکھائے۔۔!!! گولی نامار دوں میں تمہارے دل کو۔۔ تم صرف

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

میرے ہو اور ہمیشہ میرے ہی رہو گے۔۔

میں تو تمہارا ہی تھا مگر تم میری نارہی۔۔ فارس نے حنا کی باتیں یاد کر کے
کرب سے مسکرا کر سوچا۔۔ اس کے بعد وہ نہیں گیا تھا ایبرو ڈحنا کی ناراضگی
کے ڈر سے۔۔ جس وجہ سے سرد صاحب نے اسکی اچھی خاصی انسلٹ کی
تھی انہیں بہت نقصان اٹھانا پڑا تھا مگر فارس چپ کر کے سنتا رہا ان کی باتیں

Zubi Novels Zone



حنا اور بازل سب سے پہلے ایک برائیڈل ڈریس والی شاپ پر آئے
۔۔ شاپ کے اندر داخل ہوتے ہی حنا کی نظر ایک پرکشش سرخ رنگ کے

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

ڈریس پر پڑی تو اسے 3 سال پہلے کا ایک منظر یاد آیا۔

فارس نکاح پر لال رنگ کون پہنتا ہے۔۔!! حنا نے ناک منہ چڑا کر فارس کی پسند پر تبصرہ کیا۔ وہ لوگ اس وقت ایک مال میں تھے۔ حنا کی دوست کی شادی تھی اس وجہ سے حنا فارس کو زبردستی اپنے ساتھ شاپنگ پر لائی کیونکہ صرف حنا نے ہی جانا تھا۔ ابرش کے تو ایگریمز تھے اور باقی دو خواتین تو صاف منع کر چکی تھیں وہ نہیں جائیں گی۔ حنا فارس کے ساتھ یونی سے واپسی پر ہی مال آگئی کیونکہ اسکا کہنا تھا دو چکر اس سے نہیں لگتے۔۔۔ تبھی فارس کی نظر بلڈ ریڈ کلر کے لہنگے پر پڑی تو اس نے حنا کو کہا ہمارے نکاح پر وہ ایسا جوڑا ہی پہنے گی۔۔۔

میری دلہن پہنے گی نا۔!! فارس نے حنا کو دیکھ کر کہا۔

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

نکاح پروائٹ کلرز یادہ اچھا لگتا ہے اکثر نکاح کی دلہن وہی کلر پہنتی ہے۔۔ حنا
نے اس کے علم میں اضافہ کیا۔۔

ہاں یار میں جانتا ہوں۔۔!! مگر میں چاہتا ہوں تم یہ رنگ پہنو محبت کا رنگ
۔۔۔۔۔ فارس نے پیار بھری نظروں سے اسے دیکھتے کہا۔۔

تمہارے ساتھ فلحال بحث فضول ہے۔۔!! اور بحث کرنی بھی کیوں کون سا
ابھی نکاح ہونے جا رہا ہے ابھی تو بہت سال باقی ہیں جب وقت آئے گا دیکھا
جائے گا۔۔ حنا ڈریس دیکھتے ہوئے لا پرواہی سے بولی فارس کے تاثرات
جانے بغیر۔۔۔

حنا کیا ہوا بتاؤ نا کیسا ہے یہ ڈریس اور اسکا کلر۔۔۔ بازل نے اس کے سامنے
چٹکی بجا کر اسکی سوچو کا تسلسل توڑا اور سامنے پڑی وائٹ کلر کی میکسی کی جانب
متوجہ کیا۔۔۔۔۔

اچھی ہے۔۔!! حنا نے بامشکل کہا گلے میں آنسوؤں کا گولہ اٹک گیا ہو جیسے
حنا کے حلق سے بامشکل آواز نکلی۔۔

کیا ہوا حنا۔۔!! تم ٹھیک ہو۔۔ بازل نے فکر مندی سے اس کا سرخ ہوتا چہرہ
دیکھ کر پوچھا۔

جی میں ٹھیک ہوں۔۔!! حنا دھیمی آواز میں بولی۔۔ ڈریس کے بعد انہوں
میچنگ جیولری سینڈل وغیرہ کی شاپنگ کی۔۔ شاپنگ کے بعد بازل اسکو لنچ

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

کروانے ریسٹورنٹ لے گیا۔۔ بازل اس سے باتیں کرتا رہا وہ بس ہاں ہوں
میں ہی جواب دیتی رہی۔۔



ابرش کیسی ہو تم۔۔!! یار اب تو تم کال بھی نہیں اٹھاتی۔۔۔ رامیہ نے ابرش
سے دیکھ کر کہا بات کرنے کے دوران وہ بار بار اپنی انگوٹھی کو اتار کر تو کبھی
پہن کر دیکھ رہی تھی۔۔ انداز صاف ابرش کو جیلس کرنے والا تھا۔۔ ابرش
خون کے گھونٹ پی کر رہ گئی۔۔

ہمم میری طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو فون ہاتھ میں لیا ہی نہیں جو پتا چلتا تم یاد
کر رہی تھی۔۔۔ ابرش نے اپنا اسمائٹ لکھتے ہوئے مصروف انداز میں

جواب دیا۔

ایسی بھی کیا طبیعت خرابی کہ بندہ ایک کال کا بھی جواب نادے سکے۔۔۔ سچ
بتاؤ نا برش نہیں ہو رہا برداشت تم سے۔۔۔ میری اور حارث کی منگنی کا
سچ۔۔۔ رامیہ نے زہر خند لہجے میں کہا۔۔۔

میری بات سنو تم۔۔۔!! اگر مجھ سے یہ سب برداشت ناہوتا تو اب تک
تمہاری انگلی میں یہ منگنی کی انگوٹھی نا ہوتی آئی سمجھ میری بات۔۔۔۔ حارث
سے ہی منگنی ہوئی ہے تمہاری کوئی قارون کا خزانہ نہیں مل گیا جو اتنا ترار ہی
ہو۔۔۔ ابرش زور سے اپنی کتابیں بند کرتی اسی کے انداز میں کہہ کر اٹھ کر
چلی گئی۔۔۔ پیچھے رامیہ بس اسکو دیکھتی رہ گئی۔۔۔

آج پھر ابرش جب یونی کے گیٹ سے باہر نکلی تو حارث اپنی گاڑی کے پاس کھڑا تھا۔ ابرش کو حیرت ہوئی وہ کل شام سے اتنا غصے میں تھا کہ ڈنر کرنے بھی کمرے سے باہر نہیں نکلا تھا۔۔۔ ابرش کو امید نہ تھی اس کے آنے کی۔۔ ابرش نے اسکی گاڑی کی طرف قدم بڑھائے ہی تھے کہ پاس سے گزرتی رانیہ اس کے کان کے قریب ہوتے بولی۔۔

مجھے لینے آیا ہے۔۔! رانیہ کہہ کر گاڑی کی طرف چلی گئی اس کے جاتے حارث نے گاڑی کا ڈور اوپن کیا تو رانیہ گاڑی میں بیٹھی حارث دوسری طرف سے آتا ڈرائیونگ سیٹ سمجھا لیتے گاڑی اسٹارٹ کر چکا تھا۔۔ ابرش بت بنی سارا منظر دیکھتی رہی۔۔ جو اس کے آنکھوں کو چھپنے کے ساتھ ساتھ دل میں بھی چبھا تھا۔ آج حارث نے اسکی طرف دیکھنا بھی گوارہ نہیں کیا تھا اور یہ بات ابرش کی آنکھیں نمکین پانیوں سے بھر گئی تھی

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

-- ابرش اپنے آنسوؤں پیتی کیب بلا چکی تھی --



آپ آج مجھے کیسے لینے آگئے ابرش کو بھی پک نہیں کیا آپ نے اسے وہیں
چھوڑ آئے۔۔۔ رامیہ نے حیرانگی سے پوچھا۔۔

زیادہ خوش فہمی پالنے کی ضرورت نہیں۔۔!! بات کرنی تھی تم سے اس
لیے لایا ہوں۔۔ اور ابرش کو پک نا کرنے والا اس کا اور میرا معاملہ ہے کسی
تیسرے کو اس پر بات کرنے کی اجازت نہیں دوں گا میں۔۔ حارث کونا
جانے کس بات کا غصہ تھا جو وہ انجانے میں رامیہ پر نکال گیا۔۔

کیا بات ہے حارث اتنا غصے میں کیوں ہیں۔۔۔!!! رامیہ نے نرمی سے پوچھا

--

تمہاری وجہ سے تم کیوں آئی میری زندگی میں۔۔!! تمہاری وجہ سے
تمہارے ہونے کی وجہ سے میں اس قدر اذیت میں ہوں۔۔۔ وہ مجھ سے دور
ہو رہی ہے صرف تمہاری وجہ سے۔۔۔ حارث آپے سے باہر ہوتا چلا یا تھا
۔۔۔ رامیہ بیچاری سہم کر رہ گئی۔۔۔

آپ کے جواب کے بعد ہی میں آپ سے منسوب ہوئی ہوں۔۔!! اس میں
صرف میری مرضی تو نہیں۔۔۔ رامیہ نے ہمت کر کے جواب دیا۔۔

ہاں جانتا ہوں یہ سب میری ہاں کی وجہ سے ہوا ہے۔۔!! اسی لیے میں تم

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](https://www.zubinovelzone.com/) / [📧](https://www.zubinovelzone.com/) 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

سے بات کرنے آیا ہوں میں یہ رشتہ چاہ کر بھی نہیں نبھا سکتا رامیہ۔۔ ایم
 سوری رامیہ مگر میرے بس میں کچھ نہیں میں اسکو کسی اور کا ہوتا ہوا نہیں
 دیکھ سکتا۔۔ میں تم سے اپنی محبت کی خاطر بھیک مانگتا ہوں نکل جاؤ میری
 زندگی سے پلیز ز۔۔ حارث نے گاڑی ایک جھٹکے سے روکتے ہوئے منت
 بھرے لہجے میں بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔۔ رامیہ کو تو لگا جیسے کسی نے اسے
 زندہ آگ میں پھینک دیا ہو۔۔ مگر خود پر ضبط کر گئی۔۔

ایم سوری حارث برامت مانے گا۔۔!! میں جانتی تھی ابرش آپ کو لائیک
 کرتی ہے مگر وہ کبھی بھی آپ کی اہمیت نہیں جان پائے گی۔۔ اسی لیے میں نے
 یہ سب کیا تاکہ اسے احساس ہو اسے پل پل احساس دلایا آپ کے دور جانے کا
 اور اس کی محبت کا۔۔ اپنا آپ بدلنا پڑا مجھے کیونکہ کچھ وقت پہلے وہ کہہ چکی
 تھی کہ وہ آپ سے کبھی پیار نہیں کر سکتی آپ دنیا کے آخری شخص بھی

چاہے کیوں ناہو کبھی آپ اسکی محبت نہیں بن سکتے میں نے تب اسکو کہا تھا کہ وقت بدلتے دیر نہیں لگتی اور پھر اس نے کہا دیکھ لینا تم وہ وقت کبھی نہیں آئے گا۔۔ میں نے ثابت کر دیا کہ وہ بھی آپ کے بغیر نہیں رہ سکتی۔۔ آپ فکرنا کریں حادثہ میں ایبرو ڈ جا رہی ہوں پڑھنے۔۔ اور میرے بابا سب جانتے ہیں کوئی آپ سے سوال نہیں کرے گا۔۔ میں نے اسی لیے نکاح سے منع کر دیا تھا کہ مجھے ابھی نہیں کرنا نکاح۔۔ ان سب میں مجھے نہیں پتا تھا ابرش کا رشتہ ہو جائے گا۔۔ میرے نکاح سے انکار کے بعد سرمد انکل نے ابرش کا نکاح رکھ دیا۔۔ اب آپ کا کام ہے احد اور ابرش کا نکاح کیسے روکنا ہے۔۔۔ رامیہ نے اپنے محسوس انداز میں اسے جب بتایا تو حادثہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھتا رہ گیا۔۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا وہ کہے بھی تو کیا کہے

میرا دن رات کا چین بر بار کر کے تم اب مجھے بتا رہی ہو۔۔۔!! حارث نے
بے یقینی کی سی کیفیت میں پوچھا۔

محبت اتنی آسانی سے نہیں ملتی حارث۔۔!! اور آپ نے بھی سمجھداری سے
فیصلہ نہیں لیا حنا آپ کی طرح اپنی محبت کو ہی پہنچان ناپائے۔۔۔ رامیہ نے
اسے یاد دلایا۔

ہاں مان گیا بھئی سمجھدار صرف تم لوگ ہی ہو۔۔!! بٹ تھینک یو یار میرا اتنا
بڑا مسئلہ حل کرنے کے لیے اسی خوشی میں آئس کریم تو بنتی ہے۔۔۔ حارث
مسکرا کر تشکر بھرے انداز میں کہتا گاڑی آئس کریم پالر کی طرف لے گیا۔
اب تو اس دل سے بوجھ اتر گیا تھا رامیہ کو تکلیف دینے والا



ابرش تم نے کوئی جواب نہیں دیا بیٹا۔!! ہم حنا کے ساتھ ہی تمہارے
فرض سے بھی سبکدوش ہونا چاہتے ہیں۔۔ موحد صاحب نے ابرش سے
پوچھا۔۔۔

بابا کیا ہم بوجھ ہیں آپ پر جو اتنی جلدی جلدی سب کر رہے ہیں میں پڑھ رہی
ہوں ابھی۔۔۔ ابرش نے شکوہ کناہ لہجے میں کہا۔۔

ایسی بات نہیں میری جان۔۔!! آپ دونوں میں تو میری جان بستی ہے۔۔
مگر بیٹا زندگی موت کا کوئی بھروسہ نہیں اور ویسے بھی احد جیسا شریف اور
سلجھا ہوا لڑکا میں ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتا وہ تمہیں شادی کے بعد

امریکہ لے جائے گا اور تمہاری پڑھائی بھی متاثر نہیں ہونے دے گا یہ بات
میں پہلے ہی اسکو بتا چکا ہوں۔۔۔ موحد صاحب نے پیار سے سمجھایا۔۔

ٹھیک ہے بابا۔۔!! جیسا آپکو بہتر لگے۔۔ ابرش نے کہا اور اپنے کمرے میں
آگئی۔۔۔

حناء میں پورے راستے نوٹ کرتے آیا ہوں تم مجھے پریشان لگی۔۔ مال میں بھی
تم نے ٹھیک سے شاپنگ نہیں کی۔ کیا بات ہے تم شتیر کر سکتی ہو بھروسہ
رکھو مجھ پر۔۔ جو بھی پریشانی ہے مجھے بتاؤ کیا پتا میں تمہارے کچھ کام آسکوں
۔۔ بازل نے گاڑی پورچ میں روکنے کے بعد حنا کے گاڑی سے باہر نکلنے سے
پہلے پوچھا۔۔۔

کچھ۔۔!! پلیز حنا۔۔ جھوٹ مت بولنا۔۔ دیکھو میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔ اس رشتے میں میری پوری پوری مرضی شامل ہے۔۔ لیکن اگر تم راضی نہیں ہو تو مجھے ابھی بتادو۔۔ یوں گھٹ گھٹ کر اذیت برداشت کرنے سے بہتر ہے کہ پریشانی شئیر کرو۔۔ میں وعدہ کرتا ہوں تم مجھے ہمیشہ اپنے ساتھ پاؤں گی۔۔ بازل نرم لہجے میں بولا تو حنا بس اسے دیکھتی رہ گئی وہ کتنا سمجھتا تھا اسے اتنا پیار کرنے والا انسان مل رہا تھا اسکو اور وہ ناشکری کرتی اپنی محبت کے پیچھے بھاگ رہی تھی فارس ٹھیک کہہ رہا تھا بازل بہت ہی پیارے دل کا مالک ہے۔۔ اس کا دل دکھا کر شاید ہی حنا کبھی خوش رہ پاتی۔۔

ایسی کوئی بات نہیں بازل۔۔!! آپ ٹیشن مت لیں۔۔ اور آجائیں اندر لچ کر کے جائیے گا۔ حنا نے مسکرا کر بازل کی پریشانی دور کر کے کہا۔

نہیں اب جاؤں گا ویسے بھی لیٹ ہو رہا ہوں۔۔!! اب تو آنا جانا لگا ہی رہے گا
۔۔ اللہ حافظ اپنا خیال رکھنا۔۔ بازل محبت پاش نظروں سے اسے دیکھتے
ہوئے بولا۔۔ حنا نے بھی اسکو اپنا خیال رکھنے کی تلقید کرتے بیگ اٹھائے اور
گھر کی جانب بڑھ گئی۔۔ اس نے سوچ لیا اگر فارس اس کی شادی بازل سے
کروا کر اسے افیت دینا چاہت ہے تو اب وہ خوشی سے یہ افیت قبول کرے
گی۔۔ اور کہتے ہیں ناشادی اس سے کرنی ہے جو آپ سے پیار کرتا ہو نا کہ
اس سے جس سے صرف آپ پیار کرتے ہوں۔۔ مشکل فیصلہ ہے مگر زندگی
آسان بنانے کا حل بھی یہی تھا اس کے پاس۔۔



آج وہ دن آہی گیا تھا جس کے بارے میں سوچ سوچ کر ان چاروں کی جانیں

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](https://www.zubinovelszone.com/) / [✉ 0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

سولی پر لٹکی ہوئی تھیں۔۔۔ حنا ریڈ کلر کے بڑائیڈل ڈریس میں اس انسان کے لیے پور پور سچی تھی جس کا اس نے کبھی تصور بھی نہیں کیا۔۔۔ اور ابرش بھی وائٹ کلر کے کام دار جوڑے میں دلہن بنی اپنی ہی سوچو میں گم۔ تھی آس پاس کی تو اسے ذرا خبر نا تھی۔۔۔ اس دن کے بعد حادثہ سے اس کا سامنا نہیں ہوا یا یوں کہا جائے وہ دونوں ہی ایک دوسرے سے چھپ رہے تھے۔۔۔ حادثہ اسکو دیکھ بھی لیتا تو نظر انداز کر کے چلا جاتا۔۔۔ اسی بات نے ابرش کو یہ فیصلہ کرنے پر مجبور کیا تھا وہ خاموش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ لوگ کافی دیر تیار ہوئیں اپنی بدلتی قسمت پر صبر کرتی انتظار کر رہی تھی اور دونوں بہنیں ہی ایک دوسرے سے نظریں چرا رہی تھیں۔۔۔۔۔ لیکن وہ دونوں بھائی ایسے سنگدل بنے ہوئے تھے وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔۔۔ رامیہ رشتے سے انکار کر کے آج کی فلائیٹ سے جانے والی تھی اور یہ بات صرف سرمد صاحب ہی جانتے تھے۔۔۔

پہلے ابرش اور احد کا نکاح ہونا تھا۔۔۔ کیونکہ بازل لوگو کے آنے میں دیر تھی۔۔۔ ابرش مکمل تیار ہوئی کسی اسپر اسے کم نہیں لگ رہی تھی۔۔۔ نکاح کا ٹائم نکلتا جا رہا تھا بازل لوگ پہنچے تھے اور نا ہی احد لوگ۔۔۔ اب تو لوگو میں چہ مگوئیاں شروع ہو چکی تھیں۔۔۔ فارس جو سوچ بیٹھا تھا نکاح سے پہلے ہی وہ چلا جائے گا یہاں سے۔۔۔ اب پریشانی سے بازل کا نمبر ملائے جا رہا تھا جو بیل تو جا رہی تھی مگر کال نہیں پک کر رہا تھا وہ۔۔۔

موحد صاحب نے جب احد کو کال کی تو اس کا نمبر بھی بند تھا۔۔۔ ان لوگو کی سمجھ سے باہر تھا کیسے ایک ساتھ دونوں فیملیز کے نمبر بند ہو سکتے ہیں۔۔۔۔۔ جب کہ قدسیہ بیگم عینی اور آفیہ بیگم کے ساتھ مہمانوں کو سنبھال رہی تھیں۔۔۔

تھوڑی دیر بعد موحد صاحب کا موبائل بجا کال یس کرنے کے بعد جو خبر ان کو ملی وہ ان کے پاؤں کے نیچے سے زمین کھینچ کر لے گئی۔۔

یہ کیسے ممکن آپ کیوں نہیں آسکتے کیا ہم سے کچھ غلط ہوا ہے کیا۔۔ موحد صاحب ڈوبتے دل کے ساتھ بامشکل بولے باقی تینوں کو بھی کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔ اس سے پہلے وہ کچھ پوچھتے موحد صاحب ہوش و حواس سے بیگانہ زمین بوس ہوئے۔۔ سب ان کی طرف بڑے حارث نے جلدی سے انکو صوفے پر لٹایا اور اپنا کٹ لینے بھاگا۔۔ ابرش اور حنا باہر کے حالات سے نا واقف اپنی اپنی سوچوں میں گم تھیں۔۔۔ فارس آنے والی کال سننے لگا۔۔

تمہارا دماغ خراب ہے۔۔۔!! کیا بکو اس کر رہے ہو تم۔۔ میری بہن کو یوں

بے عزت کر کے تم نے اچھا نہیں کیا احد کاظمی۔۔ تمہاری جان تو میں اپنے ہاتھوں سے نکالوں گا۔۔ یاد رکھنا تم۔۔ فارس دے دے غصے سے غرایا تھا وہ لوگ آنے سے انکار کر چکے تھے بنا وجہ بتائے۔۔

موحد ہوش میں آئیں پلیز۔۔!! دیکھیں نا ہماری بچی کے ساتھ کیا ہو گیا۔۔ یہ کیسی ذلت اسکی قسمت میں آگئی۔۔ اب کیا ہو گا میری بچی کا لوگ تو اپنی باتوں سے ہی اسے جیتے جی مار دیں گے۔۔ عینی بیگم موحد صاحب کے پاس بیٹھی روتے ہوئے بولی۔۔

عینی رونا بند کرو اللہ خیر کرے گا عزت اور ذلت دینے والی ایک ہی ذات ہے اور وہ ہے اللہ کی ذات۔۔ کوئی بات نہیں کرے گا اس کے بارے میں اس کا نکاح آج ہی ہو گا اور وہ بھی ابھی اسی وقت۔۔ سرمد صاحب عینی بیگم سے

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

تسلی آمیز لہجے میں بول کر پر سوچ انداز میں موحد صاحب کو چیک کرتے
حارث کو دیکھ کر بولے۔۔

لیکن وہ لوگ تو۔۔!! عینی بیگم نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔

بابا چاچو کا بی بی بہت ہائی تھا میں نے بی بی کی گولی دی ہے بہتر ہو جائیں گے کچھ
دیر میں۔۔ حارث سرد صاحب کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا جب کہ فارس
مہمانوں کو رخصت کر رہا تھا ویسے بھی بازل کا نا آنا اور کال نا اٹھانا بھی اسے
خطرے میں مبتلا کر رہا تھا۔۔ اور وہ نہیں چاہتا انکا مزید تماشہ بنے۔۔

حارث ابرش سے نکاح کرو گے۔۔!! ابھی اور اسی وقت ہاں یا نا میں جواب
دو۔۔ سرد صاحب کے اچانک پوچھنے پر اس نے چونک کر انہیں دیکھا اور

پھر کچھ دیر سوچنے کے بعد سر اثبات میں ہلا گیا۔

نکاح شروع ہوا اور وہ جو سوچو میں مگن اپنی قسمت پر آنسوؤں بہا رہی تھی اسے حارث کے نام سے قبول کرنے کو بولنا بھی اپنی سوچ اور خواب ہی لگ رہا تھا جب کہ حنا بھی حیران تھی اچانک کیا ہو گیا جو ابرش کا نکاح حارث سے ہو رہا ہے۔۔۔ ابرش اپنے دکھ میں اس قدر غرق تھی کہ بغیر سمجھے اور دیکھے ہی نکاح نامے پر سائن کر گئی۔۔۔ اور اس انچاہے ساتھی کو قبول کر کے بے تحاشہ رو دی چہرے پر گھونگھٹ کی وجہ سے کوئی اسے روتے نادیکھ سکے۔۔۔ لیکن اب وہ حارث کو سوچ کر اپنے شوہر کے ساتھ دھوکا نہیں کر سکتی تھی اب وہ صرف اپنے شوہر کی تھی اور ناچاہتے بھی ابرش کو اس رشتے کو ہر حال میں نا صرف قبول کرنا تھا بلکہ نبھانا بھی تھا۔۔۔

ایجاب و قبول کے مراحل کے بعد اب سب نادیدہ بیگم کا ہی انتظار کر رہے تھے۔۔۔ اب تک تو انکو پہنچ جانا چاہیے تھا۔۔۔ شام سے اب رات کے 12 بجنے والے تھے اور ان لوگو کا اتنا پتہ نہ تھا وہ لوگ احد لوگو کی طرح نہیں کر سکتے تھے وہ تو اپنے تھے۔۔۔ لیکن آج کل اپنے بھی کہاں مان رکھتے ہیں۔۔۔

فارس بازل بھائی کو اب کال کرو شاید اٹھالیں۔۔۔!! حارث نے فارس کو دیکھتے پریشانی سے کہا اب تو موحد صاحب کو بھی ہوش آگیا تھا مگر سب ہی بہت پریشان تھے۔۔۔ اس سے پہلے فارس کال کرتا بازل کے نمبر سے کال دیکھ کر اس نے سکون کا سانس لیا اور کال پک کی۔۔۔

بازل کہاں ہو یا رتم۔۔۔!! یہاں سب اتنی دیر سے انتظار کر رہے ہیں تم لوگو کا اب تو سب مہمان بھی چلے گئے۔۔۔ کال پک کرتے ہی فارس بھڑک

اٹھا۔۔۔ لیکن مقابل کی بات سن کر اسے لگا پوری حویلی کی چھت اس کے سر پر آگری ہو۔۔۔ موبائل ہاتھ سے چھوٹ گیا۔۔۔ بازل دھوکا نہیں دے سکتا اسے ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ دھوکے باز نہیں ہو سکتا۔۔۔

کیا ہوا فارس تم اتنا کیوں پریشان ہو گئے بازل بھائی نے کیا کہا۔۔۔!! حارث نے فارس کی غیر ہوتی حالت دیکھ کر فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

ب بازل کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔۔۔!! مجھے جانا ہو گا۔۔۔ تم گھر میں سب کو سنبھال لینا میں پہنچ کر کال کروں گا۔۔۔ فارس جلدی سے بول کر پورچ کی جانب چلا گیا۔۔۔ حارث بھی باقی سب کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔ سرد صاحب اور موحد صاحب کو سائیڈ پر لے جا کر اس نے ساری بات بتادی جسے سن کر ان بھی حالت خراب ہوئی مگر اس وقت ہمت ہارنے کا نہیں ہمت کرنے کا وقت تھا۔۔۔ موحد صاحب تو حد سے زیادہ پریشان ہوئے تھے ایک

بیٹی کی تو بارات ہی نہیں آئی اور دوسری کا ہونے والا شوہر اس حال کو پہنچ گیا نا جانے کیا لکھا تھا ان کی پھول سی بیٹیوں کے نصیب میں۔۔ اب کیا بتائیں گے وہ جا کر حنا کو جو نا جانے کتنی دیر سے دلہن بنی انتظار کر رہی تھی۔۔۔

مہمان تو آدھے سے زیادہ پہلے ہی جا چکے تھے جو رہ گئے تھے سرد صاحب اور حارث معزرت کرتے ان کو بھی رخصت کر رہے تھے گھر کی خواتین کو ابھی تک اس بات کی خبر نا تھی۔۔ جانتے تھے مہمانوں کے سامنے بتا بھی دیا تو وہ ہنگامہ برپا کر دیں گی۔۔ جب سب مہمان جا چکے تو سرد صاحب نے آفیہ بیگم اور عینی بیگم سے کہا کہ وہ حنا سے کہیں انتظار کرنا چھوڑ دو اب اور اپنا لباس بدل لے۔۔۔

کیوں بھائی صاحب۔۔!! کیا احد کی طرح بازل بھی۔۔ عینی بیگم نے ڈرتے

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

ہوئے پوچھا۔۔۔

ایسی بات نہیں ہے عینی۔۔!! بازل کے ساتھ بہت برا حادثہ پیش آیا ہے اور وہ اس وقت ہاسپٹل میں آئی سی یو میں زندگی اور موت کی کشمکش میں ہے۔۔ اس کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔۔ تم لوگ جلدی سے تیاری کرو ہم نے بھی جانا ہے اور اماں کو یہ بات نابتانا کوئی بہانہ بنالینا۔۔ سرمد صاحب ان کی ادھوری بات سمجھ کر بولے۔۔ کمرے سے باہر آتی حنا یہ بات سن کر لڑکھڑائی اور پھر مرے مرے قدم پیچھے کی طرف لیتی نفی میں سر ہلا گئی۔۔ جب کہ ابرش تو چیخ کر کے اب باہر جانے لگی تاکہ باہر جا کر پوچھے تو سہی مہمان اور اس کے سسرال والے اس سے بنا ملے کیوں چلے گئے اور پھوپھو لوگ کیوں نہیں آئے۔۔۔

نکھری ہاتھوں میں مہندی لگائے گجرے پہنے پریشان پریشان سی بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی باقی کی جیولری اور میک اپ وہ اتار چکی تھی۔۔۔

حادثہ آج تین دن بعد اسے جی بھر کر دیکھ رہا تھا اور وہ بھی پورے حق سے

بازل کا ایکسیڈنٹ ہو چکا ہے۔۔۔!! اور وہ آئی سی یو میں ہے۔۔۔ آئیہ بیگم نے بھگے لہجے میں بتایا۔۔۔

Zubi Novels Zone

کیا۔۔۔!! ابرش نے دھیمی سے آواز میں بول شاکڈ کی کیفیت میں منہ پر ہاتھ رکھا۔۔۔

تم حنا اور دادی کا خیال رکھنا ہم ہسپتال جا رہے ہیں۔۔۔!! نادیہ اور بچیاں

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

پریشان ہو گئی۔۔۔ تم پریشان مت ہونا ہم کال کرتے رہیں گے۔۔۔ بازل کے لیے دعا کرنا۔۔۔ آفیہ بیگم نے اسے اپنے ساتھ لگاتے کچھ نصیحتیں کی تو وہ بس اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔ اسی اب تک یقین نہیں آ رہا تھا کہ اتنا برا ہو گیا ہے۔۔۔ وہ جو اپنے سسرال والوں کا پوچھنے آئی تھی بازل کا سن کر تو سب بھول گئی تھی اب زبان پر بس ایک ہی دعا تھی اللہ بازل کو زندگی دے۔۔۔

آفیہ اور عینی بیگم حارث کے ساتھ گئی تھی۔۔۔ موحد صاحب اور سرمد صاحب جا چکے تھے۔۔۔ حارث ابرش سے بات کرنا چاہتا تھا مگر اسے موقع ہی نہیں مل رہا تھا۔۔۔ ابرش بھی مجھے دل کے ساتھ قدسیہ بیگم کے کمرے میں گئی تھی جہاں وہ سو رہی تھیں مطلب تھا انہیں نیند کی دوائی دی گئی تھی۔۔۔ وہ حنا کے کمرے میں آگئی جہاں وہ ابھی تک چینجنگ روم سے باہر نہیں نکلی تھی۔۔۔۔۔

ابرش وہیں صوفے پر بیٹھ گئی جس گھر میں تھوڑی دیر پہلے شادیانے بج رہے تھے اب وہاں بالکل خاموشی سناٹا چھایا ہوا تھا۔۔۔ موٹ سا سناٹا۔۔۔ ابرش نے اپنے مہندی سے سجے ہاتھوں کو دیکھا۔۔۔ بے ساختہ اسکی آنکھوں سے آنسوں جاری ہو گئے۔۔۔ گجرے اتار کر وہ وہیں سر گھٹنوں پر رکھے رونے لگی۔۔۔ ایک تو نکاح کا دکھ اور پھر بازل کی حالت۔۔۔ اسے پتا تھا لوگ اب اسکی بہن کے بارے میں کیسی کیسی باتیں کریں گے۔۔۔ منحوس کہا جائے گا اسکو

حنادر وازہ کھولو پلیز۔۔۔!!! میرا دل پھٹ جائے گا یا مجھ سے بھی نہیں ہو رہا برداشت۔۔۔ پلیز دروازہ کھولو۔۔۔ ابرش چینجنگ روم کا دروازہ بجاتے ہوئے بولی مگر جواب نہارت۔۔۔



فارس دیکھو نامیرا بچہ کس حال میں پہنچ گیا۔۔!! کتنے درد میں ہے وہ۔۔۔
 نادیہ بیگم فارس کے سینے سے لگی روتے ہوئے بولیں۔۔ فارس نے ضبط سے
 سرخ آنکھیں میچیں۔۔۔ یہاں آکر اسے پتا چلا تھا وہ سب ایک گاڑی میں
 آرہے تھے جب کہ بازل اپنی گاڑی میں ایک ٹرک کے ہٹ کرنے پر اسکی
 گاڑی بل کھاتی ہوئی کھائی میں جا گری اور اسے آگ لگ گئی۔۔ مقامی افراد
 کی مدد سے وہ بازل کو ہاسپٹل لائے مگر اسکی حالت بہت بری تھی ڈاکٹرز کا کہنا
 تھا بچنے کے چانسز بہت کم تھے اس کا بیچ پانا مشکل تھا۔۔

پھوپھو ٹھیک ہو جائے گا وہ۔۔!! آپ یوں ناروغس پلینڈو عا کریں اس کے

لیے ماں کی دعا کبھی خالی نہیں جاتی۔۔۔ رونے سے اس کی تکلیف کم نہیں ہوگی
 ۔۔۔ فارس بے بسی سے بولا۔۔۔ اس کا خود کا دل اس تکلیف کو برداشت
 کرنے سے قاصر تھا۔۔۔ اور ہر بات پر ہمت سے کام لینے والا انسان اپنے
 بچپن کے دوست کی حالت پر اپنے آنسوؤں بھی ضبط نہ کر سکا۔۔۔ بازل اس کا
 سکھ دکھ کا ساتھ تھا۔۔۔ جس کی خوشی کے لیے وہ اپنی زندگی بھر کی خوشیاں
 بھی قربان کر سکتا تھا۔۔۔ اسکو اس حال میں دیکھنا فارس کے لیے موت کے
 برابر تھا۔۔۔ راحت صاحب رانیہ اور مینا بھی وہیں پر تھے۔۔۔ وہ بھی غم
 سے نڈھال تھے۔۔۔ خوشی جو ایک دم غم میں بدل جائے گی کسی نے بھی نا
 سوچا تھا کچھ دیر بعد ہی سب آگئے۔۔۔ نادیہ بیگم اپنی دونوں بھابیوں کے گلے
 لگ کر خوب روئیں تھیں۔۔۔

حادثہ تم گھر جاؤ حالات ٹھیک نہیں۔۔۔!!! لڑکیاں اور دادی گھر میں اکیلی

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

ہیں میں یہاں سب سنبھال لوں گا۔۔۔ فارس نے حارث سے کہا۔۔۔

مگر۔۔۔!! اگر مگر کچھ نہیں۔۔۔!! دادی کو اگر ہوش آگیا تو ابرش اکیلے

کیسے سنبھالے گی سب۔۔۔ تم جاؤ۔۔۔ فارس اسکی بات کاٹ کر بولا

۔۔۔ حارث بھی پھوپھو اور پھوپھا سے ملتا گھر کے لیے نکل گیا۔۔۔



حنا آج میں بہت خوش ہوں تم ہمیشہ کے لیے میری ہو جاؤ گی۔۔۔!! میں

تمہیں بہت خوش رکھوں گا۔۔۔ تمہاری ہر خواہش پوری کروں گا

۔۔۔ تمہارے دکھ درد کا ساتھ بنوں گا۔۔۔ بازل کی صبح کیے گئے وائس حنا کو

اپنے آس پاس سنائی دیے تو وہ خاموشی سے آنسوؤں بہانے لگی اپنے ہاتھوں پر

جوہر بار اسے ٹھکر کھانی پڑ رہی ہے۔۔۔ حنا کے آنسوؤں خاموشی سے بہتے اس کا چہرہ بھگور ہے تھے اسے تو ابرش کی آواز بھی سنائی نہیں دے رہی تھی



کیا ہوا تم اس طرح کیوں رو رہی ہو۔۔!! حارث نے ابرش کو سیڑھیوں پر بیٹھے روتے ہوئے دیکھ کر فکر مندی سے پوچھا۔۔ ابرش کافی دیر تک حنا کو باہر بلاتی رہی مگر اس کا کوئی جواب نہ ملا تو وہ خود کمرے سے باہر نکل آئی اتنے بڑے گھر میں اکیلی اور پھر بازل کا دکھ۔۔ خوف اور دکھ کی وجہ سے وہ گیٹ کے سامنے بنی سیڑھیوں پر ہی بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

بازل بھائی کیسے ہیں حارث۔۔!! ڈاکٹر ز نے کیا کہا ہے وہ ٹھیک ہو جائیں گے
 نا۔۔ بتاؤ نا حارث۔۔ ابرش نے حارث کو قریب دیکھا تو اپنے آنسوؤں
 صاف کر کے پوچھنے لگی حارث سے اس کا رونا برداشت نا ہوا تو اسے اپنے
 سینے سے لگا گیا کیا جواب دیتا وہ اسے کہ ڈاکٹر ز کہہ رہے ہیں وہ بچ نہیں پائے
 گا۔۔ ابرش بھی حارث کا سہارا ملتے پھر سے رونے لگی

بس چپ ہو جاؤ ابرش۔۔!! دعا کرو بازل بھائی کے لیے۔۔ اور تم اکیلی کیوں
 ہو حنا آپی کہاں ہیں۔۔ حارث نے اس کے بال سہلاتے ہوئے کہا اور پھر
 اس کے اکیلے یہاں بیٹھنے کی وجہ اور حنا کا پوچھا۔

حنا کمرے میں بند ہو گئی وہ میری بات نہیں سن رہی حارث۔۔!! میں نے
 بہت کوشش کی مگر وہ باہر نہیں آئی۔ ابرش کو اپنی پوزیشن کا خیال آیا تو

نکاح ہوا ہے۔۔۔

میرا نکاح ہو چکا ہے۔۔۔!!! ابرش نے اس کے سوال پر گھور کر دیکھتے

جواب دیا۔۔۔۔

اور اگر نکاح نا ہوا ہوتا تو کیا تب چھو سکتا تھا میں تمہیں۔۔۔!!! حارث نے اس کے رونے کی وجہ سے سرخ آنکھوں کو دیکھ کر کہا۔۔۔

بلکل نہیں۔۔۔!!! ابرش نے اسکی بات پر سخت لہجے میں جواب دیا۔۔

اچھا ویسے تمہاری جانکاری کے لیے بھی بتا دوں۔۔۔!!! میرا بھی نکاح ہوا ہے۔۔۔ حارث نے اس کے قریب بیٹھ کر بازو اس کے بازو سے مس کر کے

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

کہا۔۔ ابرش نے حیرت زدہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔ حارث کے نکاح کا تو اسے کسی نے نہیں بتایا تھا جھوٹ بول رہا ہو گا۔۔ تنگ کرنے کے لیے۔۔

یہ کوئی مذاق کا وقت نہیں ہے حارث۔۔!! ابرش نے اسکی بات ہوا میں اڑائی۔۔

میں بھی مذاق نہیں کر رہا۔۔!! حقیقت بتا رہا ہوں میری جان۔۔۔ حارث پیار بھری نظروں سے دیکھ کر بولا۔۔

تو پھر جاؤ نا جا کر اپنی بیوی کو جان بولو۔۔۔!!! میرا کیوں دماغ خراب کر رہے ہو۔۔۔ ابرش نے چڑ کر کہا۔۔۔

اپنی بیوی کے پاس ہی تو ہوں۔۔۔!!! حارث اس کے انداز پر مسکراہٹ
روک کر بولا۔۔

کیا کہا تم نے۔۔!! دماغ ٹھیک ہے تمہارا کیا بکواس کرتے رہتے ہو۔۔۔۔
پاگل واگل تو نہیں ہو گئے نا۔۔۔ ابرش کو اسکی بات سن کر جھٹکا ہی لگا تھا اسی
لیے جلدی سے خود پر غصے سے بولتی گھر کے اندر کی جانب بڑھی۔۔۔۔ مگر
حارث کے حرکت نے اس کے قدم وہیں روک دیے۔۔۔

میں بالکل ٹھیک کہہ رہا ہوں۔۔۔۔ میری خون چوسنے والی پیاری سی کزن
پلس بیوی۔۔۔۔ نکاح نامے پر سائن کرتے وقت آنکھیں بند تھیں کیا
تمہاری یا مولوی صاحب کے پوچھنے پر کان بند تھے۔۔۔ حارث اس کا ہاتھ
پکڑ کر اٹھتے ہوئے اس کے قریب آ کر بولا ابرش چند پل تو اس سے دور ہی نا

ہو پائی۔۔۔ پھر اسکی بات کو جھوٹ سمجھتی جلدی سے اپنے کمرے کی جانب
بھاگی۔۔۔

میرا نکاح تو احد کے ساتھ تھا تو پھر حارث کیسے۔۔۔!!! میں کیسے اس قدر
اپنی سوچو میں گم تھی کہ کچھ سن ہی نہیں پائی۔۔۔ کچھ سمجھ ہی ناپائی
۔۔۔ ابرش نے جس کمرے میں انکا نکاح ہوا تھا اس میں رکھے پیپر ز سے
نکاح نامہ نکال کر دیکھتے ہوئے حیرانگی سے سوچا۔۔۔ حارث سچ کہہ رہا تھا
نکاح نامہ دیکھ کر اسے یقین ہوا

اتنا مت سوچو جان۔۔۔!! دماغ ضائع ہو گا۔۔۔ تمہیں کہاں عادت ہے سوچنے
کی۔۔۔ حارث نے اس کے کان کے قریب سرگوشی کی تو وہ ڈر کر ایک دم
پیچھے مڑی۔۔۔

ہوئے۔۔۔ حارث سخت لہجے میں بولا۔۔

بتاتے ہو یا بیوی بن کر دکھاؤں۔۔۔!! ابرش بھی خطرناک تیور لیے گھور کر بولی۔۔

ارے یار مذاق کر رہا تھا تم تو سیدھا دھمکیوں پر اتر آئی۔۔!! حارث نے جلدی سے کہا۔۔

فلیش بیک۔۔

اوبھائی پلیز اسے پیچھے کرو مجھے ڈر لگ رہا ہے پلیز۔۔۔ احد جو فل دہا بنے نکلنے کی تیاری میں تھا کسی کو اپنے کمرے کی کھڑکی سے کود کر اپنی طرف اتادیکھ

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

وہیں کھڑا ہو گیا۔ ابھی وہ کچھ سمجھتا کمرے میں داخل ہونے والے انسان کے ہاتھ میں ہتھیار دیکھ اس کے پسینے چھوٹے تھے اور وہ بس ایک ہی رٹ لگائے جا رہا تھا کہ وہ اسے پیچھے کرے۔۔۔

اگر تو تجھے اپنی جان عزیز ہے تو ابھی اور اسی وقت بارات لے جانے سے منع کر دے۔۔۔ ورنہ تیرا کیا ہو گا کالیہ.... اس بات کا تو اندازہ مجھے بھی نہیں۔۔۔ (کیونکہ یہ تو میں سوچ کر ہی نہیں آیا) ماسک پہنے انسان نے اسے سخت لہجے میں دھمکی دینے کے بعد آخری بات اپنے دل میں کہی۔۔۔

ل لیکن میں کیوں انکار کروں گا۔۔۔!!! احنہ نے رونی صورت بنا کر پیچھے کی طرف ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔ اسکی نظر تو سامنے اس ماسک والے آدمی کے ہاتھ میں دم سے پکڑے موٹے سے چوہے پر تھی جو بار بار اس کے قریب کر

کے اسے ڈرا رہا تھا۔۔۔ اور احد کو تو چوہوں سے اس قدر ڈر لگتا تھا کہ اس وقت اسے اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا

کرو گے یا چھوڑ دوں تم پر یہ سارے چوہے۔۔۔!! ماسک والے آدمی نے ڈبے میں بند باقی چوہوں کی طرف اشارہ کر کے سفاکیت سے کہا۔

دی دیکھو اس کو پیچھے کرو ورنہ میں مرجاؤں گا پلیز۔۔۔ احد نے ڈرتے ہوئے التجا کی کہ اس انسان کو رحم ہی آجائے اس بیچارے پر۔۔۔

پہلے اپنے بہن بہنوئی کو بلاؤ اور انکار کرو ابھی اسی وقت۔۔۔!! ماسک لگے آدمی نے غصے سے چیخ کر کہا احد کی تو چیخ اس کے حلق میں ہی دب گئی بیچارے کے آواز بھی اسکا ساتھ نہیں دے رہی تھی۔۔۔ پھر چار و ناچار اس نے اپنے

بہن بہنوئی کو بلا یا تب تک وہ بندہ چوہا اپنے ساتھ آئے آدمی کو پکڑا کر اسے
اس بات کی ہدایت دے کر کہ اگر احد نے کوئی بھی چالاکی کی تو اس پر چوہے
چھوڑ دینا اور پھر خود جیسے آیا تھا ویسے واپس چلا گیا۔۔۔

جیسے ہی اس کے بہن بہنوئی آئے تو دوسرا آدمی چوہے لے کر الماری کے
پیچھے چھپ گیا احد اسے دیکھ سکتا تھا مگر اس کی بہن اور بہنوئی نہیں
۔۔۔۔۔ احد اس قدر ڈرا ہوا تھا کہ وہ بھول گیا کہ اسکی بہن اور بہنوئی اس کے
ساتھ ہے وہ آدمی کیا ہی کر لیگا۔۔۔ احد بچپن سے ہی چوہو سے بہت ڈرتا تھا
کیونکہ ایک بار چوہے نے اس کی انگلی پر کاٹ لیا تھا اس کے بعد اس کے اندر
خوف بیٹھ گیا تھا چوہو کا۔۔۔ وہ جہاں چوہا دیکھتا تو اس کے لیے سانس لینا
مشکل ہو جاتا۔۔۔ پینک ہونے لگتا۔۔۔ اور یہ بات ساری یونی جانتی تھی تو
پھر حارث کیسے نا جانتا۔۔۔

خیر اس نے اپنے ڈر میں اپنی بہن سے جھوٹ بول دیا کہ وہ ابرش سے نہیں بلکہ کسی اور لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے۔۔۔ جو اسکی گرل فرینڈ تھی اور اس سے ناراض تھی مگر اب وہ مان گئی اور اس سے معافی بھی مانگ چکی ہے۔۔۔ اسی لیے وہ اب نکاح نہیں کرے گا۔۔۔ اس کی بہن اور بہنوئی نے اسے بہت منانے کی کوشش کی واسطے بھی دیے مگر اس کی نظر تو اپنے سامنے نظر آتی موت پر تھی جس کے آگے ناوہ سن پار ہا تھا نا دیکھ پار ہا تھا اور نا ہی کچھ سوچ پار ہا تھا۔۔۔ آخر کار اس کی بہن اور بہنوئی ہمت ہار گئے مگر وہ نا مانا اور پھر انہوں نے بغیر وجہ بتائے ہی انکار کر دیا اور احد کو چھوڑ کر اپنے گھر چلے گئے۔۔۔۔

حادثہ احد کے گھر سے فوراً نکل کر بائیک پر گھر پہنچا گیٹ پر پہنچا اس کے

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

بیسٹ فرینڈ فرجاد کا میسج اسے مل گیا کہ کام ہو گیا۔۔۔ میسج پڑھ کر اس کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھل گئے۔۔۔ اور پھر وہ سب سے نظر بچا تا گھر کے اندر پہنچا کچھ دیر بعد ہی موحد صاحب بے ہوش ہو گئے پھر سرد صاحب نے وہی کہا اس سے جو وہ پہلے سے جانتا تھا۔۔۔ اور یوں ہوا ابرش اور حارث کا نکاح۔۔۔۔۔

فرجاد بھی اس کی بہن اور بہنوئی کے جانے کے بعد اپنے چوہے لے کر نکل گیا۔۔۔ اور احد بے چارہ بچ جانے کی خوشی سے زیادہ دلہا بن کر بھی شادی نا ہونے پر غم سے اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔۔۔

یہ کیوں کیا تم نے حارث۔۔۔!! تمہیں ذرا بھی اندازہ سے جس بات کو تم مزے لے کر مجھے سنار ہے ہو اس بات کی وجہ سے لوگ میرے ماں باپ

کے بارے میں کیسی باتیں کر رہے ہوں گے۔۔۔ میرے کردار پر انگلیاں اٹھا رہے ہوں گے۔۔۔۔ تم نے مجھے بے عزت کروا کے رکھ دیا حارث۔۔۔ کیوں کیا تم نے ایسا۔۔۔ ابرش اس کی بات سن کر غصے سے چیخ کر بولی حارث اس کے رد عمل پر حیران رہ گیا۔۔۔

تو تم کیا چاہتی تھی ہونے دیتا تمہاری شادی۔۔۔!! حارث بھی سخت لہجے میں بولا۔۔۔

کیوں نا ہونے دیتے تم میری شادی۔۔۔!!! کسی کو اپنے نام کی انگوٹھی پہنا دی۔۔۔ اپنے آپ سے منسوب کر لیا۔۔۔ اور اب اسکی زندگی برباد کر کے اسے اپنے نام پر بٹھا کر مجھ سے نکاح کر لیا۔۔۔ جانتے بھی ہو کتنی زندگیاں خراب کی ہیں تم نے۔۔۔۔ ابرش روتے ہوئے چیخ کر بولی۔۔۔

کسی کی بھی زندگی برباد نہیں کی میں نے۔۔۔!!! وہ خود اس رشتے کو ختم کر کے جا چکی تھی۔۔۔ اور اگر میرے اس فیصلے سے تمہاری زندگی کی بربادی ہے تو مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ اب تم چاہو یا نا چاہو تمہیں مجھ سے کوئی الگ نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔ حادثہ جارحانہ انداز میں اس کے بازو سے پکڑ کر اسے اپنے قریب کر کے جنون بھرے لہجے میں بول کر ایک جھٹکے سے اسے حیران پریشان چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔۔۔

سوری ابرش میں تم سے بہت شرمندہ ہوں یار۔۔۔۔!! تم جانتی ہونا میں ماما
بابا کی لاڈلی ہوں۔۔۔۔۔ بچپن سے جو چیز چاہی بن مانگے ملی۔۔۔۔۔

<https://www.zubinovelszone.com/>

حادث کو پہلی بار جب میں نے تمہارے ساتھ دیکھا تو پھر میری نظروں نے پلٹنے سے انکار کر دیا۔۔۔ وہ میری آنکھوں کے ذریعے میرے دل میں اتر گیا۔۔۔۔۔ اور چند دن وہ تمہیں یونی چھوڑنے آتا رہا تو مجھے یقین ہو گیا وہ تمہارا کوئی قریبی ہے۔۔۔ میں نے تم سے دوستی کی اس کے لیے اور پھر باتوں باتوں میں تم سے اس کے حوالے سے پوچھتی رہتی۔۔۔۔۔ آہستہ آہستہ ہماری دوستی اتنی بڑھ گئی کہ میں تمہارے گھر آنے جانے لگی۔۔۔۔۔ اور وہ بھی صرف حادث کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے۔۔۔۔۔ مجھے نہیں اچھا لگتا تھا تمہارا اس پر حق جتنا اسے خود میں ہی الجھائے رکھنا۔۔۔۔۔ وہ کسی دوسری لڑکی سے بات کر لیتا تو تمہارا برا ماننا بھی مجھے گوارہ نہیں کرتا تھا۔۔۔۔۔۔۔ اور تمہاری اس بات نے تو میرے اندر ضد پیدا کر دی کہ تم حادث کی زندگی میں کسی دوسری لڑکی کو اسکی گرل فرینڈ کے طور پر شامل نہیں ہونے دو گی۔۔۔۔۔ تو میں نے سوچ لیا میں اس کی گرل فرینڈ نہیں بلکہ پاٹرن بن کر

دکھاؤں گی۔۔۔ بابا نے خود ہی مجھ سے حارث کے حوالے سے پوچھا کہ میرے دوست کا بیٹا ہے حارث ملک اور شادی کے حوالے سے پوچھا تو میں نے بھی فوراً بابا کو سچ بتا دیا اور کہا وہ تمہارے مری سے واپس آنے سے پہلے جا کر بات کریں سرمد انکل سے۔۔۔ بابا کے بات کرنے کے بعد میں دن رات سرمد انکل کے جواب کا بے چینی سے انتظار کرنے لگی مجھے یہ لگا تھا کہ حارث انکار کر دے گا مگر اس نے ہاں کر دی مجھے تو چند لمحے یقین ہی نا آیا۔۔۔ تمہارے سامنے اس پر حق جتانے کا یہی مطلب تھا کہ دیکھو میں شامل ہو گئی نا حارث کی زندگی میں۔۔۔ مگر اس دن حارث کی تمہارے لیے فکر نے مجھے سوچنے پر مجبور کر دیا کہ یہ آگ صرف تمہارے دل میں نہیں بلکہ اس کے دل میں بھی لگی ہے۔۔۔ وہ مجھے اکیلا چھوڑ کر تمہارے ساتھ ہاسپٹل چلا گیا۔۔۔ تب مجھے تم پر بہت غصہ آیا دل میں ایک ہی دعا کی مر جاؤ تم۔۔۔ خیر پھر بھی بات نکاح تک آ ہی گئی اور تمہارے رشتے نے تو مجھے خوشی سے پاگل

کر دیا۔۔۔ جو مجھے حنا آپی سے پتا چلا۔۔۔ نا صرف یہ بات بلکہ یہ بھی کہ
 حارث تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا۔۔۔ وہ مجھے کبھی خوش نہیں رکھ پائے گا
 شادی کا فیصلہ اس نے صرف سرمد انکل کے کہنے پر کیا تھا۔۔۔ مطلب اپنے بابا
 کی خوشی میں۔۔۔ مگر اب وہ بہت اذیت میں ہے۔۔۔ اور یک طرفہ محبت کی
 کوئی منزل نہیں ہوگی۔۔۔ ایسی محبت کا کیا فائدہ جس میں محبوب ہی خوش ناہو
 بلکہ سمجھوتا کر گیا ہو اپنی خوشیوں سے۔۔۔ انہوں نے کہا اگر تم حارث کو
 خوش دیکھنا چاہتی ہو تو اسے آزاد کر دو اپنی محبت سے اپنے رشتے سے۔۔۔

میں نے بہت سوچا۔۔۔ اور پھر فیصلہ کر لیا کہ حنا آپی ٹھیک کہتی ہے۔۔۔ سچی
 محبت اسی کو کہتے ہیں جس میں محبوب کی خوشی کو اہمیت دی جائے۔۔۔ اس
 طرح تو میں حارث کو حاصل کر لوں گی مگر اس کی محبت نہیں۔۔۔ میں نے
 بابا سے بات کی۔۔۔ اور سب سچ بتا دیا۔۔۔ بابا ہمیشہ مجھے سپورٹ کرتے ہیں تو

انہوں نے میری بات مان لی اور سردانگل کو کال کر کے کہا کہ میری شادی
 حادثہ سے نہیں کر سکتے۔۔۔ کیونکہ میں نے انکار کر دیا میرے اور حادثہ
 کے بیچ جھگڑا ہو گیا جس وجہ سے وہ اب مزید اس رشتے کو آگے نہیں بڑھا سکتی
 ۔۔۔ سردانگل بہت ناراض ہوئے اور کہنے لگے اگر جھگڑا ہوا ہے تو بیٹھ کر
 بات کرتے ہیں رشتے ختم کرنا کسی مسئلے کا حل نہیں اور وہ حادثہ سے پوچھتے
 ہیں کہ اس نے کیا کہا ہے مجھے۔۔۔ مگر میں نے بابا سے کہا بات کرنے کا کوئی
 فائدہ نہیں۔۔۔ مجھے اس سے شادی کرنی ہی نہیں۔۔۔ ویسے بھی میں اپنی
 پڑھائی مکمل کرنے کے لیے آؤٹ آف کنٹری جا رہی ہوں۔۔۔ سردانگل
 غصہ بھی بہت ہوئے اور بابا سے ناراض ہو کر کال کاٹ دی۔۔۔

اگلے دن حادثہ نے مجھے میسج کیا وہ مجھے پک کرنے آرہا ہے۔۔۔! مجھے نہیں
 پتا تھا کیوں۔۔۔۔۔ خیر تم پر اپنا آپ ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی اسی لیے اپنا

لہجہ ویسا ہی رکھا۔۔۔ حارث نے گاڑی میں جو بات مجھ سے کی اور جس کرب سے کی۔۔۔ میں خود سے ہی شرمندہ ہو گئی میں تم دونوں کے درمیان آگئی۔۔۔ اس نے مجھے رشتے سے پیچھے ہٹ جانے کو کہا۔ میں نے اسے بتا دیا کہ میں انکار کر چکی ہوں۔۔۔ اور یہ ہی بتایا یہ سب مجھ میں اور تم میں لگی شرط کی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔

آخر میں اتنا کہوں گی ایم ریلی سوری۔۔۔ میرے رویے نے تمہیں بہت ہرٹ کیا۔۔۔ ایم سوری۔۔۔ نکاح مبارک۔۔۔ اور حارث بھی مبارک۔۔۔ اللہ تم دونوں کی جوڑی سلامت رکھے۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔

ابرش نے اپنا موبائل اٹھایا تاکہ وہ رامیہ سے بات کر سکے۔۔۔ رامیہ کے اتنے زیادہ میسجز دیکھ کر وہ حیران رہ گئی۔ اس نے تو صبح سے اپنا موبائل ہاتھ

میں نہیں لیا۔۔۔ ایسی بھی کیا بات ہو گئی کہ رامیہ نے اسکو اتنے میسجز کیے
 --- جیسے جیسے وہ میسجز پڑھتی گئی اس کی کیفیت بدلنے لگی۔۔۔ جسے وہ اپنی
 اچھی دوست سمجھتی تھی اس سے ہر بات سنیر کرتی تھی۔۔۔ اس نے تو کبھی
 اسے دوست سمجھا ہی نہیں۔۔۔ کیا ایسی بھی ہوتی ہے دوستی مطلبی خود غرض
 --- کیسے اس نے کہہ دیا تھا میں مر جاؤں۔۔۔۔۔ ابرش نے اپنے آنسوؤں
 صاف کیے اور وہیں بیڈ پر نیم دراز ہو گئی۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آرہی اپنی محبت
 کے مل جانے پر خوش ہو یا پھر اپنی دوست کی بے وفائی پر دکھی۔۔۔ اور
 حارث..... اس کی حرکت نے تو لوگوں کی نظر میں ابرش کی کیا امیج چھوڑ
 دی ہوگی۔۔۔ جس لڑکی کے نکاح کے وقت لڑکے کی طرف سے انکار
 ہو جائے لوگ اس لڑکی کی کیسے کردار کشی کرتے ہیں کیا یہ بات حارث
 نہیں جانتا۔۔۔ سوچوں کے بھنور میں پھنسی وہ وہیں پر بے ترتیبی سے سو گئی

حنا بھی رو رو کر اپنے دل کی بھڑاس نکال کر اٹھی چیخ کرنے کے بعد وہ ابرش کے اکیلے ہونے کا سوچتی کمرے سے باہر نکلی۔۔۔۔۔ اوپر کے چاروں رومز چیک کرنے کے بعد وہ نیچے پورشن میں آگئی۔ گھر کی سجاوٹ دیکھ کر اس کا دل پھر سے بھر آیا۔۔۔ اپنے آنسوؤں پیتی وہ دادی کے روم میں آئی۔۔۔۔۔ ابرش کو وہاں پر بھی ناپا کر وہ گیسٹ روم کی طرف آئی جہاں وہ بکھرے حلیے میں بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے سوئی ہوئی تھی چہرے پر آنسوؤں کے نشان واضح تھے۔۔۔۔۔ حنا کے دل کو کچھ ہوا اور وہ اس کے قریب آئی۔۔۔ ابرش آہٹ سن کر کسمسا کر اٹھی۔۔۔۔۔

حنا تم۔۔۔۔۔!! تم ٹھیک ہو۔۔۔ حنا بازل بھائی۔۔۔ ابرش اسے سامنے دیکھ کر فوراً اٹھی اس کے دونوں ہاتھ تھام کر فکر مندی سے پوچھتے ہوئے بازل

کو یاد کر کے اس کے گلے لگ کر رو دی۔۔۔

میں نے فارس کے علاوہ کبھی کسی کا تصور نہیں کیا ابرش۔۔۔!! جب سے ہوش سنبھالا۔۔۔ تب سے ایک ہی بات میرے دل و دماغ پر نقش تھی کہ میں فارس کی ہوں اور وہ میرا۔۔۔ وہ سب باتیں میں نے جلد بازی اور غصے میں کی تھیں۔۔۔ جس کے لیے میں اب تک بہت پچھتا رہی ہوں۔۔۔ نا صرف پچھتاوا ہے بلکہ فارس کی بے رخی اور لا پرواہی بھی برداشت کرتی آئی ہوں مگر پھر بھی اس کے علاوہ کسی کا ناسوچ پائی۔۔۔

بازل کے رشتے کے لیے میں نے ٹائم مانگنا کہ فارس کچھ بولے۔۔۔ کوئی اپنی محبت کو کیسے کسی اور کا ہوتا دیکھ سکتا ہے۔۔۔ پھر بڑے بابا کے سامنے ہاں کی تب بھی فارس پر یقین کر کے کہ وہ یہ رشتہ قبول نہیں کرے گا وہ کیسے مجھے

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

کسی اور کا ہونے دے سکتا ہے جس نے بچپن سے اب تک مجھے کسی سے دوستی نہیں کرنے دی وہ میری شادی کیسے ہونے دے گا۔ مگر ابرش اس نے کہا کہ میں بازل کے ساتھ مخلص ہو جاؤں اس رشتے کو قبول کروں دل سے۔ انکار کر کے بازل کو تکلیف دینے کا سوچا بھی میں نے تو بہت برا پیش آئے گا۔۔ اس نے میرا مان میرا یقین میرا دل توڑ دیا۔۔ 3 سال پہلے میری طرح اس نے بھی میری محبت کو میرے منہ پر مار دیا۔۔

بازل کو پسند نہیں کرتی تھی میں مگر ابرش میں نے سوچ لیا تھا میں شادی کروں گی اس سے۔۔ اگر فارس چاہتا ہے تو۔۔ اور ضروری نہیں ہر شادی میں محبت ہو۔ میں نا سہی بازل تو محبت کرتا ہے نا مجھ سے اس بات کا اظہار وہ میرے سامنے کر چکا تھا۔۔ میں نے قبول کر لیا تھا قسمت کا فیصلہ میں نے کبھی نہیں چاہا اس کے ساتھ برا ہو۔۔ وہ صرف میرا ہونے والا شوہر

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

نہیں بلکہ ایک بہت اچھا انسان اور ایک بیسٹ کزن بھی ہے۔۔ میں نے کبھی
نہیں چاہا۔ پھر کیوں ہو گیا ایسا۔۔۔ کیوں ہے میرا نصیب ایسا۔۔۔ حنا
ابرش کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے دکھ بتاتی اس کے گلے لگ گئی۔۔

آئی نوحنا۔۔!! تم نے کبھی ان کے لیے ایسا نہیں چاہا۔۔۔ یہ دکھ ان کی
قسمت میں تھا اور انہیں برداشت کرنا ہی تھا۔۔ اس میں تمہارا کوئی قصور
نہیں۔۔۔ اور انشاء اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا ایک دن۔۔۔ فارس بھائی
بھی۔۔۔ ابرش نے تسلی آمیز لہجے میں اس کی پیٹھ سہلائی۔۔۔ باہر سے
گزرتے فارس نے سنجیدگی سے ایک نظر آدھ کھلے دروازے کو دیکھ کر قدم
پیچھے لے لیے۔۔



Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](https://www.zubinovelzone.com/) / [✉ 0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

پھر موحد صاحب کو بولے تو وہ اثبات میں سر ہلا کر سب کو لے گئے۔۔۔۔

صبح ابرش نے ہی سب کے لیے ناشتہ بنایا تھا۔۔۔۔!!! حنارات دیر تک روتی رہی تھی فجر کے بعد اسکی آنکھ لگی تھی تو ابرش نے اسے جگانا مناسب نا سمجھا۔۔۔۔ دادی بھی اب اٹھ چکی تھیں۔۔۔۔ ابرش نے انہیں سب سچ بتایا تھا اور یہ بھی تسلی دی تھی کہ بازل اب ٹھیک ہے۔۔۔۔ فارس کے سر میں بہت درد تھا اور ہمیشہ سے ہی اس سے سر درد برداشت نہیں ہوتا تھا تو وہ رات کو گھر آ گیا تھا۔۔۔۔ حارث بھی گھر پر ہی تھا رات سے وہ اپنے کمرے میں بند تھا۔۔۔۔

دادی کو ناشتہ دینے کے بعد وہ حنا کو جگانے چلی گئی مگر حنا پہلے سے ہی جاگ چکی تھی اور شاید فریش ہونے لگی تھی۔۔۔۔ ابرش نے فارس کے روم کا بھی

Click On The Link Above To Read More Novels / ☞ / ✉ [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

دروازہ نوک کیا اور اسے ناشتے کے لیے بلایا۔۔۔ مگر حادثے کے کمرے کو دیکھ کر ہی وہ کشمکش کا شکار ہوئی۔۔۔ اندر جائے یا نہیں۔۔۔ اپنے ہی جذبات کو سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ۔۔۔ ناراض بھی تھی اور بات کیے بغیر کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا اسے۔۔۔

کیا ہوا ابرش۔۔۔!! یہاں کیوں کھڑی ہو۔۔۔ فارس کمرے سے نکلاتو ابرش کو حادثے کے کمرے کے سامنے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

حادثے کو ناشتے کے لیے بلا لیجئے گا۔۔۔!! میں ناشتہ لگانے جا رہی ہوں۔۔۔ ابرش اتنا کہہ کر وہاں رکی نہیں تھی۔۔۔

کیا تم دونوں نے پھر سے جھگڑا کیا ہے۔۔۔!!! فارس نا سمجھی سے ابرش کو

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

دیکھ رہا تھا جب کمرے سے نکلتے حارث پر اسکی نظر پڑی تو اس نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔!! میں اپنے ہاسپٹل جا رہا ہوں۔۔۔۔۔ کال آئی تھی تم بازل بھائی کی خبر دیتے رہنا۔۔۔ حارث نے بھی لا پرواہی سے جواب دے کر فارس کو بتایا۔۔۔

ناشتہ تو کر لو۔۔۔!!! فارس نے کہا۔۔۔

بھوک نہیں ہے۔۔۔!! حارث کہہ کر چلا گیا اور فارس بس سوچ ہی سکا ان کا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔ ابرش نے بھی حارث کو جاتے ہوئے دیکھا تھا مگر وہ اپنے کام میں مصروف رہی مطلب تھا نا کرے ناشتہ مجھے کیا۔۔۔

Click On The Link Above To Read More Novels / ☎ / ✉ [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

فارس حنا کے سامنے والی چٹیر پر آ بیٹھا۔۔۔ حنا نے بھی اس کے آنے کا کوئی
 نوٹس نہ لیا اور ناشتہ کرنے میں مصروف رہی۔۔۔ جب کہ ابرش بیچاری بھی
 حارث کا سوچتے ٹھیک سے ناشتہ بھی نہ کر پار ہی تھی۔۔۔ فارس کی نظریں
 مسلسل ناشتہ کرتی ہوئی حنا پر تھی۔۔۔ اسکی روئی روئی سی چشمے کے پیچھے چھپی
 خوبصورت آنکھیں فارس کو پرانی یادوں میں لے جاتی تھیں۔۔۔ حنا کی
 رات والی باتیں اس کے دل پر گہرا اثر چھوڑ چکی تھیں۔۔۔ وہ ایسا تو نہیں تھا
 سفاک پھر کیسے وہ اپنی محبت کے معاملے میں ایسا بن گیا۔۔۔ اتنا ظالم کیسے بن
 گیا۔۔۔ جس پر جان وارتا تھا اسی کو اتنا درد دیتا رہا۔۔۔ حنا اسکی نظروں سے
 کنفیوز تو ہو رہی تھی مگر اپنے آپ کو لا پر واہ ظاہر کر رہی تھی۔۔۔ اور پھر وہ خود
 ہی اٹھ کر وہاں سے چلی گئی بغیر فارس پر ایک بھی نظر ڈالے۔



فارس ہاسپٹل گیا تو بازل کی کنڈیشن کا اسے علم ہوا کہ وہ اب خطرے سے باہر ہے کیونکہ اسے ہوش آیا تھا کچھ ٹائم کے لیے۔۔۔ اس سے بڑی اور کیا خوشی ہو سکتی تھی اس کے لیے۔۔۔ باقی سب گھر جا چکے تھے وہ اکیلا ہی ہاسپٹل میں رکھا تھا۔۔۔



شام کا وقت تھا وہ اب بھی اکیلا ہی بازل کے پاس تھا۔۔۔ ہاسپٹل میں بھی مسلسل اسے حنا کی باتیں یاد آرہی تھیں۔۔۔ مگر اپنے دوست کو دیکھ کر وہ اور کچھ نہیں سوچ سکتا تھا سب ماضی تھا اور وہ اب اسے ماضی ہی مان چکا تھا۔۔۔

ف۔ف۔رس۔۔۔!! چند منٹ بعد ہی اس کی سماعت سے اپنے نام کی پکار

ٹکرائی اس نے بازل کی جانب دیکھا جس کی پلکوں کی جنبش سے مطلب تھا وہ
ہوش میں آ رہا تھا۔۔۔

ہاں بول بازل دیکھ میں تیرے پاس ہوں۔۔۔!!! اٹھ جا یا ر بس کر دے
۔۔۔۔۔ بہت ہو گیا ریٹ تیرا اب اٹھ جا شرافت سے۔۔۔ فارس دکھ اور
خوشی کے ملے جلے جذبات لیے بولا۔۔۔ بازل بھی آہستہ آہستہ ہوش میں
آچکا تھا اور فارس کو اپنے سامنے پا کر اس کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی
تھی۔۔۔

کینے مرنے کا اتنا ہی شوق تھا مجھے بتا دیتا گلہ دبا کر کام تمام کر دیتا میں تیرا۔۔۔
اتنی مشقت نا کرنی پڑتی تھی۔۔۔ اتنا لمبا ہاتھ مارنے کی کیا ضرورت تھی
۔۔۔ جانتا تھا نا نہیں اچھا لگتا مجھے ہاسپٹل۔۔۔ ایک گھنٹہ بھی گزارنا مشکل

ہوتا ہے۔۔۔۔۔ تیرے لیے صبح سے یہیں سڑ رہا ہوں۔۔۔ تو تو مزے
سے پڑا ہے میری ذرا سی بھی پرواہ ہے تجھے دھوکے باز۔۔ فارس نے اسے
ہوش میں دیکھ کر دوستانہ انداز میں شکوہ کیا۔۔

اتنا لمبا ہاتھ مار مارنے کے بعد بھی مجھے پتا تھا تو نے کچھ نہیں ہونے دینا
مجھے۔۔۔!!! بازل نے بامشکل اٹک اٹک کر اپنی بات مکمل کی۔۔

اتنا بھی خوش نا ہو مرنے والا تھا۔!! پھر ناجانے اللہ کو تجھ پر کیسے رحم آگیا
اور تو واپس آگیا ورنہ اب تک قبر میں ہوتا۔۔ فارس نے کہا۔۔

ن کا ح کا ک کیا ہوا۔۔!! بازل نے آکسیجن ماسک اتار کر بات کی تو فارس
نے جلدی سے پھر سے اسے پہنایا۔۔

تھپڑ کھائے گا مجھ سے۔۔!! منہ سے بات نکل نہیں رہی اور نکاح کی پڑی
ہے خود ٹوٹا پھوٹا یہاں پڑا ہے نکاح کیسے ہوتا۔۔ کس سے ہوتا۔۔ فارس نے
گھور کر دیکھتے کہا۔۔

ت تجھ سے۔۔!!! بازل کی بات نے فارس کی چلتی زبان کو بریک لگائی
۔۔ بازل نے اس کے تاثرات دیکھے جو اسی کے سامنے کھڑا تھا مگر اس بات
کے بعد وہ رخ موڑ کر جانے والا تھا۔۔

وہ میری کبھی نہیں بن پائے گی۔۔!! بازل کی اگلی بات نے اس کے بڑھے
ہوئے قدم منجمد کر دیے تو کیا وہ سب سچ جان چکا تھا۔۔ اس کا مطلب اس کا
یہ حال۔

ابرش حارث ناراض ہے کیا تم سے۔۔۔!!! حنانے کچن میں سب کے لیے
چائے بناتی ابرش سے پوچھا۔۔۔

اس کا تو کام ہی یہی ہے۔۔۔!!! ایک تو چوری اوپر سے سینہ زوری
۔۔۔ ابرش نے چائے کیوں میں ڈالتے ہوئے لا پرواہی سے کہا۔۔۔

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات۔۔۔!!! حنانے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

مطلب تم بھی اچھے سے سمجھتی ہو۔۔۔!!! ابرش نے باقی کے لوازمات
سجاتے ایک نظر اسے دیکھ کر کہا۔۔۔

کیا تم نکاح سے خوش نہیں ہو۔۔۔!! حنا نے اسے جانجتی نظروں سے
دیکھا۔۔۔

کیا ایسے نکاح پر خوش ہونا چاہیے مجھے۔۔۔!!! اس سے بہتر تھا احد سے نکاح
ہو جاتا میرا۔۔۔ ابرش سخت لہجے میں بولی۔۔۔

ابرش وہ تمہاری محبت۔۔۔!! نہیں ہے وہ میری محبت نہیں چاہیے ایسی
محبت مجھے جس میں لوگ مجھ پر باتیں بنائیں۔۔۔ میرے ماں باپ کی تربیت
پر سوال اٹھائیں۔۔۔ ناجانے ماما بابا کو لوگو کی کیسے کیسی باتیں سننے پڑی
۔۔۔۔۔ ابرش نے دے دے غصے سے اسکی بات نیچ میں کاٹ کر کہا۔۔۔ تا
کہ آواز باہر ناجائے۔۔۔

ابرش وہ تم سے محبت کرتا ہے۔۔۔!!! اور تم اب میری طرح غلطی کرنے
 جارہی ہو۔۔۔ جو ہوا بھول جاؤ اسے۔۔۔ لوگو کا تو کام ہے باتیں کرنا۔۔۔ تم
 اپنی لائف خراب نا کرو شوہر ہے وہ تمہارا اب۔۔۔ حنا نے اسے سمجھانا چاہا

زبردستی کا شوہر۔۔۔!!! اور میں ایسے نکاح کو نہیں مانتی جس میں میری
 مرضی ہی نا پوچھی گئی ہو۔۔۔ اور نا ہی ایسی محبت کو مانتی ہوں جو بھیک میں ملی
 ہو جو پہلے کسی اور کی ہونے والی ہو۔۔۔ ابرش کہہ کر کچن سے باہر نکلی باہر
 کھڑے حارث کو دیکھ کر ایک پل کے لیے اس کے اوسان خطا ہوئے مگر پھر
 جلدی سے نظریں پھیر کر وہ وہاں سے نکل گئی۔۔۔ حارث نے ایک
 خاموش نظر حنا پر ڈالی اور پھر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

دن کا واقعہ اس کے ذہن کے پردوں پر لہرایا۔۔۔ جب وہ تیار ہو کر گاڑی میں آکر بیٹھا کتنا خوش تھا وہ۔۔۔ اس نے گھر سے نکلنے سے پہلے حنا کو وائس میسجز پر اپنے دل کا حال بتایا تھا۔۔۔ مگر حنا کا اب تک کوئی رپلائے نہیں آیا۔۔۔ اسے حنا کا رویہ سمجھنا آیا تھا۔۔۔ مگر جب وہ بول چکی تھی وہ اس رشتے پر راضی ہے تو پھر کیوں ایسی سوچ لانا۔۔۔ ابھی وہ راستے میں تھا اچانک اس کی نظر گاڑی میں چمکتی چیز پر پڑی اور اٹھا کر دیکھنے پر پتا چلا وہ چین ہے۔۔۔ جس پر خوبصورت ڈیزائننگ میں نگینوں سے آئی لو یو فارس لکھا تھا۔۔۔ اور ساتھ ہی اتچ اور ایف لکھا تھا۔۔۔ بازل کو ایک منٹ ناگنا سمجھنے میں یہ چین کس کی ہے۔۔۔ وہ ہمیشہ فارس کی نظروں میں حنا کے لیے الگ جذبات محسوس کرتا تھا۔۔۔ مگر فارس بھی ہمیشہ کہتا تھا وہ صرف کزنز ہے اور بچپن سے اچھے دوست بھی ہیں اس لیے اتنے کلوز ہیں اس کے علاوہ کوئی بات نہیں اور پچھلے تین سال سے وہ محسوس کر رہا تھا حنا کی ساتھ فارس کا روکھا رویہ۔۔۔ مگر کبھی

بھی پوچھنا پایا۔ اسے تھا کہ اگر رشتے پر فارس کچھ نہیں بولا اس کا صاف مطلب تھا وہ ٹھیک کہتا ہے یہ صرف دوستی ہے۔۔۔ فارس نے اس سے کبھی بھی یہ بات سنیں نہیں کی تھی کہ وہ حنا کو پسند کرتا ہے ناجانے کیوں۔۔۔

وہ اپنی سوچ میں اس قدر غرق تھا کہ اسے پتا ہی ناچلا کب ٹرک نے اس کی گاڑی کو آکر ہٹ کیا اور پھر اس کی گاڑی کھائی میں گرمی اس کے بعد اس کی آنکھ اب ہاسپٹل میں کھلی۔۔۔۔۔ یہ سب سوچتے وہ پھر سے نیند میں چلا گیا دوائیوں کے زیر اثر۔۔۔



میں نے سوچا تھا جب نکاح کی بات پکی ہوگی تو تجھے بتاؤں گا۔۔۔ اس سے

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

پہلے میں یہ بات حنا کے علاوہ کسی سے نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔ لیکن نکاح سے پہلے ہی سب خراب ہو گیا۔۔۔۔۔ حنا کے جواب نے مجھے اس قابل چھوڑا ہی نہیں کہ میں تجھے کچھ بتا پاتا۔۔۔۔۔

اور جب میں واپس آیا تو میرے لیے یہ بات کوئی اہمیت نہیں رکھتی تھی۔۔۔۔۔ اس بات کو بتانے کا کوئی فائدہ نہ تھا کیا بتاتا تجھے۔۔۔۔۔ سب بھول جانا چاہتا تھا میں۔۔۔۔۔

یہ بات تیرے سامنے آ کر تیرا یہ حال کر دی گی میں نے کبھی نہیں سوچا تھا ایم سوری یار۔۔۔۔۔ فارس نے شیشے کے پار اس کے نیند میں ڈوبے وجود کو دیکھ کر بے بسی اور کرب سے سوچا۔۔۔۔۔



فارس کی کال آئی تھی بازل کو ہوش آیا تھا وہ اب ٹھیک ہے۔۔۔ پریشانی والی کوئی بات نہیں اب تم تھوڑا ریست کر لو جا کر۔۔۔ کل رات سے وہاں تھے اور بچیاں بھی بے آرام رہیں ساری رات۔۔۔ آفیہ بیگم نے نادیہ بیگم سے کہا اور ان کو کمرے میں بھیجا۔۔۔ رات کے دس بج چکے تھے۔۔۔ وہ لوگ اتنی جلدی سونے کے عادی تو نہ تھے مگر رات ہاسپٹل میں گزارنے کی وجہ سے سب تھکے ہوئے تھے۔۔۔ ان لوگو کو بھی پتا چل چکا تھا ابرش کا نکاح حادث سے ہو گیا۔۔۔ جس پر وہ سب خوش تھے کیونکہ ابرش سب کی لاڈلی تھی اب گھر میں ہی رہ گئی تھی اس سے بڑی کیا خوشی تھی۔۔۔ رانیہ اور مینا نے تو اسے گلے لگا کر مبارک دی تھی مگر وہ تھی کہ خاموشی سے بیٹھی مسکرا بھی ناسکی۔۔۔ کافی دیر تک مینا سے تنگ کرتی رہی جس پر کبھی وہ ناراضگی

دکھاتی تو کبھی دکھاوے کے لیے مسکرا دیتی۔۔۔۔۔ ان سب میں وہ ہی سب سے چھوٹی تھی اور سب سے پہلے شادی بھی اسی کی ہوئی تھی۔۔۔

جلدی ہی وہ لوگ سوچکیں تھی۔۔۔ اور ابرش چاہ کر بھی نہیں سو پارہی تھی۔۔۔۔۔ مینا نے اسے زبردستی روکا تھا کہ ایک ہی روم میں چاروں سوئیں گی۔۔۔۔۔ ابرش آرام سے اٹھ کر کمرے سے نکل کر اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔۔ حادثہ کے خطرناک تیور اسے اب تک یاد تھے جو کچن میں اس کی گوہر افشانی سن کر ہوئے تھے۔۔۔۔۔

ہو تا رہے ناراض۔۔۔۔۔ تب میرا احساس ناہوا اسے جب اس سے رامیہ کے لیے پوچھا گیا۔۔۔۔۔ جب رامیہ کو منگنی کی انگوٹھی پہنائی۔۔۔۔۔ تب نہیں سوچ آئی اسے کہ مجھ پر کیا بیتے گی اتنا تو ناواقف نا تھا جانتا تو تھا ہی مجھے پھر

کیوں کسے اور کا ہونے چلا تھا اگر رامیہ انکارنا کرتی تو کیا وہ شادی کر لیتا اس

سے۔۔۔

اور اب اسے خیال آگیا اپنی محبت کا جب میں کسی اور ہی ہونے والی تھی اسے یہ تک گوارہ نہ ہوا کہ میں ان لوگوں کے سامنے جاتی اور مجھ سے پوچھا اس نے میں نے کیسے برداشت کیا تھا اس کے نام کے ساتھ رامیہ کا نام۔۔۔۔ خود کو تکلیف ہوئی تو احساس ہوا اور اپنی تکلیف دور کرنے کے لیے۔۔۔ اس نے میری ذات کو لوگوں کے سامنے سوالیہ نشان بنا دیا۔۔۔ یہ بھی ناسو چالوگ کیسی کیسی باتیں کریں گے کہ ناجانے میں نے کیا کیا ہو گا کہ میرے نکاح والے دن میرے سسرال والوں نے نکاح سے انکار کر دیا۔۔۔

یہ محبت نہیں تھی اسکی خود غرضی تھی۔۔۔!! اسے کل بھی میرا خیال

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

نہیں تھا میری فکر نہیں تھی اور آج بھی نہیں۔۔۔ میں نہیں مانتی اسکی محبت کو۔۔۔ میں جلدی اس سے الگ ہو جاؤں گی۔۔۔ باز ل بھائی ٹھیک ہو جائیں۔۔۔ حنا کے نکاح والا قصہ ختم ہو تو وہ گھر والوں سے بات کرے گی۔۔۔ وہ حادث کے ساتھ اپنی زندگی نہیں گزارے گی۔۔۔ ابرش سوچو میں ابھی آخر میں فیصلہ کن انداز میں خود سے بولی۔۔۔

نظر کھڑکی کے نیچے منظر پر پڑی جہان وہ بلیک ہاف بازو والی ٹی شرٹ کے ساتھ بلیک جینز میں سفید چہرے پر بھلا کی سنجیدگی لیے ٹھہل رہا تھا۔۔۔ چہرے سے پریشانی واضح تھی۔۔۔۔۔ ابرش کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔ اور دل سے آواز آئی اگر اب وہ مل گیا ہے تو سب کچھ بھول کر اسے اپنا بنا لو۔۔۔ مگر دماغی سوچیں دل کی آواز کو دبا گئی تھیں۔۔۔

حادث نے خود پر نظروں کی تپش محسوس کی تو ابرش کے روم۔ کی طرف
 دیکھا۔۔ ایک پل کے لیے دونوں کی نظریں ٹکرائیں مگر اگلے ہی پل ابرش
 نے پردے آگے سرکا دیے۔۔۔ حادث ایک بھی لمحہ ضائع کیے بغیر گھر
 کے اندر کی طرف آیا۔۔۔ اور اوپر والے پورشن کی طرف بڑھ گیا وہ سمجھا
 تھا ابرش ان کے ساتھ سوچکی ہے مگر اب اسے دیکھ کر اس سے بات کیے بغیر
 وہ ساری رات سوچو میں نہیں گزار سکتا تھا۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے کمرے میں آنے کی۔۔۔!!! ابرش نے اسے
 اپنے کمرے میں دیکھ کر بے رخی سے کہا۔۔

ہمت تو مجھ میں اور بھی بہت کچھ کرنے کی ہے تمہاری باتیں سننے کے بعد مگر
 میں اتنا گرا ہوا نہیں۔۔۔ کیا کہا تھا میں نے تم سے احد کا نام بھی مت لینا لیکن

تمہیں تو اتنی آسانی سے سمجھ نہیں آتی نامیری بات۔۔۔۔

میری بات کان کھول کر سن لو ابرش نکاح تو ہو چکا ہے تم مانو یا مانو۔۔۔ تو بہتر یہی ہے تم جلد ہی خود کو رخصتی کے لیے تیار کر لو دل و دماغ سے۔۔۔ ورنہ میں نے کچھ کیا نا وہ تم سے برداشت نہیں ہو گا۔۔۔ حارث اس کے دونوں بازو اپنی سخت گرفت میں لیتا سرخ چہرے کے ساتھ غصے سے بولا۔۔

رخصتی تمہارا خواب ہی رہے گا حارث۔۔۔!!! میں جلد ہی بڑے بابا سے بات کروں گی۔۔۔ مجھے تمہارے ساتھ نہیں رہنا۔۔۔ مجھے تم سے طلا۔۔

بکو اس بند کرو تم اپنی اپنے منہ سے آئندہ یہ ناپاک لفظ نکالنا تو جان لے لوں گا میں تمہاری۔۔۔ حارث چلایا تھا اسکی بات پر۔۔۔۔ ابرش تو اس کے اس

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

قدر غصہ ہونے پر کانپ کر رہ گئی۔۔۔

میں تم سے ڈرتی نہیں ہوں۔۔۔!! اور ناہی تمہاری بیوی بن کر زندگی برباد
کروں گی میں اپنی۔۔۔ نفرت کرتی ہوں میں تم سے حارث نفرت
۔۔۔ ابرش بھی اسی کے انداز میں بولی اور اسے دھکا دے کر خود سے دور کر
گئی۔۔۔

کیا سچ میں اتنی نفرت کرتی ہو۔۔۔!! حارث لڑکھڑا کر پیچھے ہوا تھا پھر بے
یقینی سے بالکل دھیمی آواز میں پوچھا۔۔۔ ابرش اس کے سوال پر رخ موڑ
گئی۔۔۔

ہاں۔۔۔!!! ابرش نے بھی اسی کی طرح جواب دیا۔۔۔

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

نہیں رہنا میرے ساتھ۔۔۔!! حارث نے پھر سے اسکی جانب قدم بڑھایا
ابرش کے دل کو دھڑکن تیز ہوئی۔۔

نہیں۔۔۔!! ابرش نے پھر سے ایک لفظی جواب دیا۔۔

ٹھیک ہے پھر۔۔۔!! میں تم سے ہمیشہ کے لیے دور ہو جاؤں گا۔۔ لیکن
تمہیں چھوڑنے کا میں سوچ بھی نہیں سکتا۔۔ اس کے لیے تمہیں میری
موت کی دعا کرنی ہوگی۔۔ کیونکہ مجھ سے آزادی میری موت کے بعد ہی
ممکن ہے۔۔ حارث ایک قدم کے فاصلے پر رک کر جس کرب سے بولا تھا
وہی جانتا تھا۔۔

تم جانتی ہونا برش میں کبھی بھی اپنے کیے کی صفائی پیش نہیں کرتا۔۔۔ لیکن تمہارے سامنے کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ رامیہ سے میرا رشتہ بابا کی مرضی تھی۔۔۔ فارس کو بابا نے بار بار حنا آپی کے لیے کہا مگر وہ بابا کو ہمیشہ مایوس کرتا میں ایسا کر کے بابا کو تکلیف نہیں دے سکتا تھا۔۔۔ اور ویسے بھی ہمارا رشتہ کون سا ایسا تھا پیار والا جو میں اتنی آسانی سمجھ پاتا۔۔۔۔

لیکن جیسے جیسے رامیہ کو قریب پاتا تم سے دور جانے کا احساس مجھے بے چین کرنے لگا۔۔۔۔۔ اس آگ میں تمہیں جلتا دیکھ کر مجھے لگا میں بھی تمہارے ساتھ جل رہا ہوں۔۔۔۔۔ لگ رہا تھا اگر تمہیں کچھ ہو گیا تو میں بھی سانس نہیں لے پاؤں گا۔۔۔ تب میں نے جانا تم میرے لیے کیا ہو۔ میرے جینے کی وجہ۔۔۔۔۔

حنا آپی جب ہاسپٹل میں تمہارے روم سے باہر نکلی اور انہوں نے جو کہا مجھے لگا ان کے اشارے نے میرے جسم سے جان نکال دی ہو۔۔۔ جیسے اگر ابھی تم ناٹھی میرا وجود بھی ڈھیر ہو جائے گا۔۔۔

تمہاری آتی جاتی سانسوں کے ساتھ میری سانسیں جڑ چکی ہوں جیسے۔۔۔ منگنی والے دن تم نہیں جانتی کس دل سے میں نے وہ رنگ رامیہ کو پہنائی کیسے میں وہاں سے نکل کر آیا۔۔۔۔۔ لیکن جب تمہارے رشتے کا سنا تب میری بس ہو گئی۔۔۔ تب میرے دل نے برداشت کرنے سے انکار کر دیا۔۔۔۔۔ تب میں سمجھ گیا کہ میں نہیں کر سکتا تمہاری طرح صبر۔۔۔۔۔ اور نا ہی برداشت کر سکتا ہوں تمہیں کسی اور کے ساتھ۔۔۔ ایسا تصور بھی جان لیوا تھا میرے لیے۔۔۔ اسی لیے تم پر بھی غصہ کیا اور اتنا سب کیا۔۔۔ کیونکہ میں نہیں ہوں تمہاری طرح جو خاموشی سے سب دیکھتا رہتا

-- حارث جذب کے عالم میں سب بولتا چلا گیا اور پھر کچھ دیر تک اسکی خاموشی محسوس کر کے پھر سے بولنا شروع کیا۔

لیکن جب تم چاہتی ہی نہیں مجھے میری محبت کو اور میرے ساتھ کو تو میں زبردستی تو کر نہیں سکتا۔۔۔ اسی لیے خوش رہو اب۔۔۔ حارث سخت لہجے میں بول کر کمرے سے نکل گیا۔۔۔ ابرش جو ساکت سی اس کی باتیں سن رہی تھی اچانک اس کے بدلے لہجے اور چلے جانے پر پریشانی سے مڑی مگر وہ اتنی تیزی سے گیا کہ ابرش کے پلٹ کر اس تک جانے تک وہ اپنے کمرے کا دروازہ لاک کر گیا۔۔۔

ابرش بھی واپس اپنے کمرے میں آگئی یہ کیا کر دیا تھا اس نے۔۔۔ اپنی محبت کی ناقدری۔۔۔ ناشکری۔۔۔ ٹھکرا گئی تھی وہ محبت کو حنا کی طرح۔۔۔ اب نا

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

ابرش کے کانوں تک اس کی یہ بات پہنچی تو اس کا دن رات کا چین سکون برباد ہو گیا۔۔۔ اور وہ اس سے بات کرنے کے لیے بے چین تھی مگر وہ بات ہی

نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔

بازل بھی اب ٹھیک تھا مگر اس دن کے بعد فارس نے اسے وہ بات کرنے کا موقع نادیا تھا۔۔۔ وہ اب گھر آچکا تھا مگر مکمل خاموش تھا۔۔۔

کیسا ہے۔۔۔!! فارس نے اس کے کمرے میں آتے اس کے پاس بیڈ پر بیٹھ کر پوچھا۔۔۔

ٹھیک۔۔۔!! ایک لفظی جواب آیا۔۔۔

ناراض ہے۔۔۔!! فارس نے اس کے لہجے کو محسوس کرتے سوال کیا۔۔۔

تو نہیں ہونا چاہیے۔۔۔!! بازل نے اسے گھور کر دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ایم سوری۔۔۔!! فارس نظریں جھکا کر بس اتنا ہی بولا۔۔۔

کس لیے۔۔۔!! بازل نے اس کے چہرے کو دیکھ کر پوچھا۔۔۔

میں بتانا چاہتا تھا مگر تب تک سب کچھ بکھر گیا تھا۔۔۔ پھر کیا بتاتا تھے
۔۔۔ فارس نے شرمندگی سے کہا۔۔۔

جو بکھر گیا وہی بتا دیتا۔۔۔!! یا خود سمیٹ لیتا۔۔۔ وہ آج بھی تجھ سے بہت

محبت کرتی ہے۔۔۔ ناٹرپا سے۔۔۔ شادی کر لے اس سے۔۔۔ میری

خاطر۔۔۔ بازل نے اس کا بازو تھام کر کہا۔۔۔

تو تیرا کیا ہو گا۔۔۔!! فارس نے مزاحیہ انداز اپنایا۔۔۔

میرا بھی کچھ نا کچھ ہو جائے گا۔۔۔!!! ہمارے نصیب میں بھی کوئی محبت کرنے والی لکھی ہو گی۔۔۔ بازل نے مسکرا کر کہا۔۔۔ تو فارس بھی مسکرا دیا



مطلب راضی ہے۔۔۔!!! بازل نے جلدی سے کہا تو اس کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔۔۔

سوچتے ہیں کچھ۔۔۔!!! فارس نے کہا۔۔۔

سوچنا نہیں اب کرنا ہے۔۔۔!! وہ بھی نکاح۔۔۔ تو فکر نا کر گھر والو کو میں منا
لوں گا۔۔۔ بس تو لڑکی کو منا۔۔۔ بادل نے کہا تو اس نے اثبات میں سر
ہلایا۔۔۔



تم سچ میں جا رہے ہو حارث۔۔۔!! حنا نے حارث کے روم میں آتے بے حد
اداسی سے پوچھا۔۔۔

ارے آپ میرا دماغ تھوڑی خراب ہے سچ میں چلا جاؤں گا۔۔۔!! آپ کی اس
نکچرٹی بہن کو بھی تو سیدھا کرنا ہے۔۔۔ دیکھا نہیں آپ نے کیسے بے چین
ہے بات کرنے کو۔۔۔ اب آئی نا اونٹنی پہاڑ کے نیچے۔۔۔ اور ویسے بھی

پھوپھو کے گھر ایک رات نہیں گزار پاتا گھر والو اور کچھ دن پہلے بنی گھر والی کے بغیر تو کینیڈا میں کیسے رہوں گا۔۔۔ حارث نے حنا کی اتری شکل دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

تو پھر۔۔۔!! گھر میں یہ نیا شو شا کیا چھوڑا ہے تم نے۔۔۔۔۔ اب کی بار کمرے کے باہر کھڑی ابرش (جو کہ اس کی آخری بات سن چکی تھی) نے کمرے میں داخل ہوتے سخت تیوروں سے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

آپی مجھے سخت نیند آرہی ہے۔۔۔!! پلیز آپ جائیں۔۔۔۔۔ حارث باظاہر تو حنا کو کہہ رہا تھا مگر مطلب صاف تھا ابرش کو بھی جانے کا کہا گیا تھا۔۔۔

او کے جی۔۔۔!!! بیوی آگئی اب آپ کو تو ایسے ہی روم سے نکلنے کا بولو گے

۔۔۔ سید ہاسید ہابول دیتے اس کے ساتھ اکیلے میں بات کرنی ہے
 ۔۔۔۔ حنا مصنوعی خفگی سے کہتی کمرے سے نکل کر کمرے کا دروازہ بند کر
 چکی تھی اور وہ آپی آپی کرتا رہ گیا تھا۔۔۔ جس کو جانا چاہیے تھا وہ ڈھیٹ بنی
 وہیں کھڑی تھی۔۔۔ حارث اسے نظر انداز کرتا اپنے کام میں مصروف ہو گیا

کیا مسئلہ ہے کیوں بات نہیں کر رہے۔۔۔۔۔ ابرش نے اسے اپنے کپڑے
 لے کر واش روم کی طرف جاتے دیکھ فورن اس کے راستے میں آکر پوچھا

۔۔۔

بات کرنے کو کچھ چھوڑا ہے تم نے۔۔۔!! نکلو میرے کمرے سے
 ۔۔۔ حارث بھی ساری محبت سائیڈ پر رکھ کر بغیر لحاظ کیے مخاطب ہوا۔۔۔

کیوں نکلوں میں اس روم سے۔۔۔!! بھول گئے بیوی ہوں تمہاری تمہاری
 ہر چیز پر میرا حق ہے۔۔۔ اس روم پر بھی اور اس روم میں رکھی ہر چیز پر بھی
 ۔۔۔ اور تم پر بھی۔۔۔ ابرش نے اس کے قریب ہوتے شہادت کی انگلی
 سے کمرے کی طرف اشارہ کر کے انگلی اس کے سینے پر رکھ کر اس کی آنکھوں
 میں دیکھ کر کہا۔۔۔

بیوی۔۔۔!! کون سی بیوی جو میرے ساتھ رہنا ہی نہیں چاہتی جو مجھے اور
 میری محبت کو قبول کرنے سے انکار کر چکی ہے۔۔۔ جو اس نکاح کو مانتی ہی
 نہیں۔۔۔ پھر کیسے بیوی بن گئی تم۔۔۔ حارث نظریں پھیر کر بولا۔۔۔

ہاں تو غصہ تھی نا تم پر۔۔۔!! تو بول دیا۔۔۔ اب کیا ساری زندگی طعنے مارتے
 رہو گے ظالم ساسو کی طرح۔۔۔ ابرش کہاں اپنی غلطی ماننے والی تھی الٹا اسی

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

کو غلط بنا گئی تھی۔۔۔ شرمندہ ہوئے بغیر۔۔۔

ہممم غصہ تھی مجھ پر۔۔۔!! تو مطلب جب تمہیں غصہ آیا کرے گا تو تم بات کو طلاق تک لے جاؤ گی۔۔۔ اسے غصہ نہیں پاگل پن بولتے ہیں۔۔۔۔۔ حارث نے اسے گھور کر دیکھتے یاد دلایا۔۔۔

اب ایسی بھی نہیں میں۔۔۔ اگر پاگل ہوتی تو کوئی میرے لیے اتنا پاگل نا ہوتا۔۔۔۔۔ کہ غنڈہ گردی پر اتر آئے۔۔۔۔۔ ابرش نے حساب برابر کیا۔۔۔

غنڈہ گردی نہیں محبت تھی وہ میری جو اپنی محبت کو کسی اور کا برداشت ہی نہیں کر پار ہی تھی۔۔۔۔۔ حارث اس کی کمر میں بازو حائل کر کے اسے اپنے قریب کرتے جذب کے عالم میں بولا۔۔۔۔۔ ابرش اس افتاد پر اس کے سینے

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

سے جا لگی۔۔۔ حیا کے مارے اسکی پلکیں اپنے آپ جھک گئیں۔۔۔

ہائے میں مر جاواں۔۔۔ یہ جو میں دیکھ رہا ہوں یہ سچ ہے۔۔۔ کیا تم شرما رہی ہو۔۔۔!!! حارث نے اس کے چہرے پر پھیلے حیا کے رنگوں کو دلچسپی سے دیکھتے شرارت سے پوچھا۔۔۔

م میں کیوں شرمانے لگی۔۔۔!! اور چھوڑ مجھے بد تمیز انسان۔۔۔ میں تمہیں یہاں منانے آئی تھی۔۔۔ تمہاری فضول باتوں میں مجھے کوئی دلچسپی نہیں۔۔۔ ابرش نے اپنی خفت مٹاتے کہا۔۔۔

تو پھر ٹھیک طریقے سے مناؤ نا۔۔۔!!! حارث نے اس کا بازو اپنے گلے میں ڈالتے چہرہ اس کے چہرے کے قریب کرتے معنی خیزی سے کہا۔۔۔۔۔

ک کیا مطلب۔۔!! ابرش کی سٹی گم ہوئی اس کی حرکت پر۔۔۔

مطلب شوہر کو کیسے مناتے ہیں یہ تمہیں نہیں پتا کیا۔۔!! حارث نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔

نہیں میرے کون سے دس دس شوہر ہیں جو مجھے پتا ہوگا شوہر کو کیسے مناتے ہیں۔۔۔ ابرش نے کہا مگر پھر اپنی ہی بات پر زبان دانتوں تلے دبا گئی۔۔ حارث نے اسے گھور کر دیکھا۔۔

چلو میں تمہیں سکھاتا ہوں آج۔۔۔۔ شوہر کو کیسے مناتے ہیں۔۔!! حارث اس کے قریب ہوا تو ابرش کے اوسان خطا ہونے لگے۔۔ وہ دور

ہونا چاہتی تھی مگر حادث کی سخت گرفت میں اس کی یہ کوشش ناکام رہی

آہہ۔۔۔!! ظالم لڑکی۔۔۔!! حادث ابھی کوئی گستاخی کرتا اس سے پہلے ہی
ابرش اپنا سینڈل اس کے پاؤں پر مارتی پل میں دور ہوئی حادث بے چارہ کراہ
کر رہ گیا۔۔۔ سارا رو مینس پل میں اڑن چھو ہوا۔۔۔ ابرش اس کے چہرے
کے بگڑے زاویے دیکھتی کھلکھلا کر ہنس دی۔۔۔ حادث وہیں صوفے پر
بیٹھ گیا اور اپنے پاؤں کا معائنہ کرنے لگا جو سرخ ہو چکا تھا۔۔۔ ابرش اس کا
خفگی والا انداز دیکھ کر پل میں اس کے قریب ہوئی اور جھک کر بغیر اسے سمجھنے
کا موقع دیے اس کے گال پر لب رکھتی پل میں وہاں سے بھاگی۔۔۔ یہ سب اتنا
جلدی ہوا تھا کہ حادث کو تو یقین ہی نہیں آرہا۔۔۔ وہ بس اپنے گال پر ہاتھ
رکھے ساکت رہ گیا۔۔۔

ماما مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے۔۔۔!!! فارس آفیہ بیگم کے کمرے میں آیا تو وہ سونے کی تیاری میں تھی۔۔۔۔۔ فارس نے ان کے روم میں رکھے سنگل صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

خیریت۔۔۔!!! تمہیں کیسے یاد آگیا ہم سے بات کرنا۔۔۔۔۔ آفیہ بیگم کے بجائے سرد صاحب نے طنزیہ انداز میں اس کے اس وقت کمرے میں آنے پر چوٹ کی۔۔۔

اب ایسا بھی نہیں کہ میں آپ سے بات نہیں کرتا۔۔۔!! آپ لوگو کے پاس ہی میرے لیے صرف ایک ہی ٹاپک ہوتا ہے جس سے مجھے چڑھوتی ہے۔۔۔۔۔ فارس نے یاد دلایا۔۔۔

ہاں تو کیا ساری زندگی کنوارہ رہنا ہے تم نے۔۔۔!!! حارث چاہتا ہے ابرش
 کی رخصتی ہو۔۔۔۔۔ وہ تم سے چھوٹا ہے فارس۔۔ میں چاہتا ہوں تمہاری
 شادی کے بعد دونوں کا ولیمہ ایک ساتھ رکھ لوں مگر تم ہو کہ۔۔۔۔۔ سرد
 صاحب سنجیدگی سے بولے۔۔۔ آفیہ بیگم ہنوز خفگی سے رخ موڑ کر اپنے بال
 کنگھی کرنے میں مصروف تھیں۔۔۔

یہی بات کرنے آیا ہوں میں آپ سے۔۔۔!!! آپ لوگ تیاری کریں میں
 شادی کے لیے تیار ہوں۔۔۔۔۔ فارس نے آفیہ بیگم کو ایک نظر دیکھ کر سرد
 صاحب سے کہا آفیہ بیگم نے پلٹ کر بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔۔

تم سچ کہہ رہے ہو۔۔۔!!! آفیہ بیگم نے نم آنکھوں سے اسے دیکھ کر اس

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

کے پاس آکر پوچھا۔

جی ماما۔۔۔!! فارس نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھر کر محبت سے جواب دیا تو انہوں نے خوشی سے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔۔

تو پھر میں لڑکی ڈھونڈنا شروع کر دوں تمہارے لیے کیسی لڑکی ہو۔۔۔ تم بتاؤ میں بالکل ویسی ہی ڈھونڈوں۔۔۔ گھریلو ہو یا ماڈرن ٹائپ کی۔۔۔ وہ بے صبری سے پوچھنے لگیں۔۔۔۔۔ فارس نے سرمد صاحب کی ایکسرا کرتی نظروں سے گھبراتے اپنی ماں کو دیکھا۔۔۔۔۔

اسکی ضرورت نہیں ماما۔۔۔!!! فارس بامشکل بولا۔۔۔

تو کیا لڑکی پسند کر لی تم نے۔۔۔!! کون ہے وہ اب یہ بھی بتا دو۔۔۔۔۔ سرمد
صاحب نے کرخت لہجے میں پوچھا۔۔۔

میں حنا سے ش۔۔۔!!! دماغ خراب ہے کیا تمہارا۔۔۔ مجھے پہلے ہی پتا تھا تم
ایسی ہی کوئی فضول بات کرنے والے ہو تم جانتے بھی ہو اس کا رشتہ طے ہو
چکا ہے بازل سے۔۔۔ پھر بھی ایسا سوچ بھی کیسے لیا۔۔۔ رشتہ مذاق ہے کیا
تمہارے لیے۔۔۔۔۔ سرمد صاحب نے اس کی بات پوری ہونے سے پہلے
غصے سے کہا۔۔۔ آفیہ بیگم نے بے بسی سے فارس کو دیکھا۔۔۔

تو کیا ہوا بابا۔۔۔!! آپ لوگ بھی تو چاہتے تھے میری شادی اس کے ساتھ
ہو۔۔۔ پھر کیا مسئلہ ہے۔۔۔ فارس نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

جب ہم چاہتے تھے تب تمھاری ضد ہی ختم نہیں ہو رہی تھی۔۔۔!!! تب کتنا سمجھایا تھا تمہیں لیکن تم نے موحد کے سامنے حنا کے لیے انکار کیا تھا اور اب میں کس منہ سے بات کروں موحد سے۔۔۔ وہ میرا بھائی ہے میری ہر بات پر چپ چاپ راضی ہو جاتا ہے میری اتنی عزت کرتا ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں اپنے بے قدرے بیٹے کے ساتھ اس کی بیٹی باندھ دوں۔۔۔ اور اب تو بات ہی الگ ہے وہ بازل کی منگیتر ہے میں ایسی کوئی بھی بات کر کے اپنے بہن بھائی کو خود سے دور نہیں کر سکتا۔۔۔ بہتر یہی ہے تم بھول جاؤ اب اسے۔۔۔ سرد صاحب سخت لہجے میں بول کر منہ تک کمبل اوڑھ گئے مطلب صاف تھا بات ختم۔۔۔

جب کہ وہ حیرت زدہ نظروں سے اپنی ماں کو دیکھنے لگا۔۔۔!!! اس کی ماں نے بے بسی سے سر جھکا لیا۔۔۔

ٹھیک ہے پھر جیسے آپ کی مرضی۔۔۔!!! کل بھی مجھے نہیں سمجھا گیا تھا اور
 آج بھی نہیں۔۔۔ کل بھی مجھے اور میری محبت کو اس نے آپ سب کے
 سامنے ٹھکرایا تھا بابا۔۔۔ اس نے میرے دل کو زخمی کیا تھا آپ کے
 ۔۔۔ اور چاچو کے سامنے مگر کل بھی اسے کسی نے کچھ نہ کہا مجھے جانے دیا گیا
 مجھے تو کسی نے تسلی تک نادی۔۔۔ میں چلا گیا مجھے روکا تک نہ گیا۔۔۔

مجھے اس گھر میں سمجھنے والا کوئی نہیں اور مجھے آپ سے یہی امید تھی بابا
 ۔۔۔ میں کبھی آپ کے پاس نہ آتا اگر بازل مجھے نہ کہتا۔۔۔۔ میں بے قدرہ
 نہیں ہوں میری قدر کسی کو نہیں ہے۔۔۔۔ فارس سرد مہری سے بول کر
 لمبے لمبے ڈگ بھرتا چلا گیا۔۔۔ آفیہ بیگم نے بھیگی آنکھوں سے اپنے بیٹے کو
 جاتے دیکھا۔۔۔ وہ ان سے پوچھتا کہ انہیں کتنا درد ہوا تھا جب ان کی آنکھوں

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

کے سامنے ان کے بیٹے کی محبت ٹھکرائی گئی تھی جب وہ چلا گیا تھا۔۔۔ آدھی رات کو جاگ کر وہ اس کے کمرے میں آتی تھیں اور ناجانے کتنی دیر تک آنسوؤں بہاتی رہتی۔۔۔ مگر وہ حنا کو کچھ نہیں کہہ سکتی تھی۔۔۔ وہ چاہتی تھی فارس آگے بڑھے زندگی میں جیسے حنا آگے بڑھ گئی۔۔۔ انہیں جب سے پتا چلا تھا نادیہ بیگم حنا کا بازل کے لیے رشتہ مانگنا چاہتی ہیں تب سے وہ فارس کو شادی کے لیے راضی کرنا چاہتی تھی تاکہ اسکی بے رنگ سی زندگی میں بھی کوئی رنگ بھرنے والی ہو جو خوش رکھے اسکی قدر کرے۔۔۔



کیا ہو گیا ہے فارس۔۔۔!! بھول جاؤ سب۔۔۔ اپنی زندگی یوں برباد مت کرو اور ماما جس سے کہہ رہی اس لڑکی سے شادی کے لیے ہاں کر دو۔۔۔ ٹرسٹ می

تم خوش رہو گے۔۔۔ حارث اس وقت فارس کے کمرے میں تھا اسے اپنے کام میں مصروف دیکھ کر حارث نے بات کا آغاز کیا۔۔۔

کیا اتنا آسان ہے اپنے دل میں کسی ایک کی جگہ کسی دوسرے کو دینا۔۔۔ اور پھر سب خوشی سے قبول کر لینا۔۔۔ تم کر پائے تھے رامیہ کو۔۔۔ جو آگئے مجھے سبق دینے۔۔۔ فارس نے ہنوز مصروف اور لا پر واہ انداز اپنا کر اس پر طنز کیا

فارس میری اور ابرش کی بات الگ ہے۔۔۔!! حارث نے سمجھانے کی اپنی سی کوشش کی۔۔۔

تو تم پھر مجھ سے کیوں بات کرنے آگئے تم کیسے سمجھو گے مجھے۔۔۔!! تم نے

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

تو کبھی پوچھا تک نہیں کس حال میں ہوں میں۔۔۔ اور رہی بات شادی کی تو کہہ دو جا کر ماما سے میں شادی کرنے کے لیے تیار ہوں۔۔۔ لیکن مجھے منگنی کی کوئی فضول رسم نہیں کرنی۔۔۔ فارس لیپ ٹاپ بند کرتا اپنے لہجے میں دکھ اور شکایت لیے بولا اور اپنا فیصلا سنا کر واشروم میں بند ہوا حادثہ بس سرد آہ بھرتے کمرے سے نکل گیا۔۔۔



گھر میں چاروں کی شادی کی تیاریاں چل رہی تھیں۔۔۔!! حنا اور بازل کے نکاح کے بجائے شادی رکھ دی گئی تھی ابرش کی رخصتی کے ساتھ ساتھ فارس کی بھی شادی تھی۔۔۔ ابرش اور حادثہ کا فنکشن ایک دن پہلے تھا جب کہ حنا کی مہندی والے دن ابرش کی بارات تھی۔۔۔ اور فارس نے

مہندی جیسی رسموں سے صاف منع کر دیا تھا۔۔۔۔۔

فارس کو بازل پر سخت غصہ تھا جو اسے سب کے آگے کر کے ساتھ دینے کا کہہ کر خود پیچھے ہٹ گیا۔ اور بازل اب پھر سرد صاحب کے کہنے پر شادی کرنے کو راضی ہو گیا۔۔۔ اسی لیے فارس بھی شادی کرنے کا فیصلہ کر چکا تھا البتہ اس نے نالٹری کی کو دیکھنے کی خواہش کی نا اسے شوق تھا آفیہ بیگم کے بہت بار کہنے پر بھی وہ لڑکی سے ملنے کو راضی نا ہوا۔۔۔ اور بازل سے بھی وہ سخت ناراض تھا۔۔۔

لیکن ان سب میں حنا سب سے زیادہ دکھی تھی۔۔۔!!! پہلے نکاح نا ہونے کی وجہ سے اسے امید کی کرن نظر آئی تھی مگر پھر سے سب کچھ ریت کی طرح پھسلتا چلا جا رہا تھا۔۔۔ فارس کسی اور کا ہونے جا رہا تھا یہ سوچ ہی اسے

دن بادن اندر سے توڑتی جا رہی تھی اس نے اپنی شادی کی شاپنگ میں ذرا برابر بھی حصہ نالیا تھا اور خود کو کمرے میں قید کر لیا تھا۔۔۔۔



ابرش اس دن اپنی کی ہوئی حرکت کی وجہ سے حادثہ سے چھپتی پھر رہی تھی اسے تو خود سے ہی شرم محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ اتنی بے باک حرکت وہ کیسے کر گئی۔۔۔ بدلتے احساسات اور جذبات کی وجہ سے وہ اب حادثہ کے سامنے جانے سے بھی کتراتے تھی۔۔۔ لیکن کب تک بچتی وہ حادثہ سے

بڑی ماں م۔۔۔!!! آہہ۔۔۔ ابرش اپنی دھن میں بولتی آفیہ بیگم کے پاس

کچن میں جانے لگی ہی تھی کہ حادثہ اسے سمجھنے کا موقع دے بغیر بازو سے پکڑتا اپنے کمرے میں لے آیا اور دروازہ لاک کر دیا۔۔۔ ابرش کے منہ سے ہلکی سی چیخ نکلی۔۔۔ اسے لگا تھا یہ لوگ اس وقت اپنے اپنے کاموں پر ہونگے اسے اگر پتا ہوتا حادثہ گھر پر ہے تو وہ کبھی کھلے عام نیچے والے پورشن میں نا آتی۔۔۔

یہ کیا حرکت ہے حادثہ۔۔۔!!! جاہل انسان کوئی اتنی زور سے بھی پکڑتا ہے کیا۔۔۔ میرا بازو توڑ دیا تم نے۔۔۔ ابرش نے اپنی آستین تھوڑی سی اوپر کر کے اپنا سرخ ہوا بازو دیکھ کر کہا۔۔۔

اور تم جو کر رہی ہو وہ کیا ہے۔۔۔!! حادثہ نے اس کے چہرے کو نظروں کے حصار میں لے کر پوچھا۔۔۔

کیا کیا ہے میں نے۔۔۔؟؟ ابرش نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

اس رات والی حرکت بھول گئی کیا۔۔۔!! حساب تو برابر کرنا بنتا تھا
 اچھی چھپن چھپائی کھیل لیتی ہو مگر مجھ سے زیادہ دیر چھپنا آسان نہیں
 ۔۔۔۔۔حارث نے تمسخرانہ انداز میں کہا۔۔۔

م میں کیوں چھپنے لگی تم سے۔۔۔!! اور ویسے بھی اچھا نہیں لگتا یہ سب
 ۔۔۔دروازہ کھولو کسی نے دیکھ لیا تو کیا سوچے گا۔۔۔۔۔ابرش پہلے تو گھبرائی
 مگر پھر جلدی سے خود کو کمپوز کرتی دروازے کی طرف بڑھ کر بولی۔۔۔

جو سوچنا ہے سوچنے دو۔۔۔!! مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا تم پہلے میری شرٹ

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

۔۔۔ حارث نے اپنی شرٹ کے اوپرے بٹن کھولنے شروع کیے ابرش کے
تو ہوش اڑ گئے اور وہ حارث کی بات سمجھے بغیر اس کی بات پوری ہونے سے
پہلے بولی۔۔۔

کیا بول ہو رہے ہو دماغ ٹھیک ہے تمہارا۔۔۔!!! کتنے چیپ انسان ہو تم دفع
ہو آگے سے۔۔۔ ابرش پل میں سخت لہجے میں بول کر اسے آگے سے ہٹاتی
باہر نکلنے لگی۔۔۔ مگر حارث نے اسکی کوشش ناکام بنادی

اوہ میڈم کدھر۔۔۔ پہلے ادھر تو آؤ۔۔۔!!! ساری زندگی گندہی سوچنا
میرے لیے تم۔۔۔ اب عادت ڈال لو ان سب باتوں کی رخصت ہو کر
میرے پاس ہی آنا ہے تم نے۔۔۔۔۔ اور اتنا چیپ نہیں ہوں جتنا تم نے
باشن دے دیا۔۔۔ ابھی تم نے میری چیپنس دیکھی کہاں ہے۔۔۔ تم بس

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

بٹن لگا رہی ہوں۔۔۔ اتنے بڑے بڑے ہاتھ ہیں ان سے کر لو خود ہی
۔۔۔ ابرش اس کے ہاتھ میں قید اپنی کلائی چھڑواتے ہوئے چڑ کر بولی۔۔۔

چچی۔۔۔!! اب۔۔۔!! پاگل ہو گئے ہو کسی نے مجھے یہاں دیکھ لیا تو۔۔۔
ابرش حارث کے منہ پر ہاتھ رکھتی سرگوشیانہ انداز میں بولی۔۔۔ اور پھر
ڈرار سے سوئی دھاگہ لے آئی۔۔۔

تو کیا ہوا سب یہی سوچے گے رخصتی کی اتنی جلدی تھی کہ ابرش نے کسی کا
ویٹ ہی نہیں کیا اور حارث کے کمرے میں شفٹ ہو گئی۔۔۔ حارث نے
سوئی میں دھاگہ ڈالتی ابرش کو دیکھ کر تنگ کرنے کے لیے کہا۔۔۔

تمہاری سوچ ہی ایسی ہے حارث۔۔۔!!! جس کی وجہ سے تم سے تمیز سے

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

بات کی ہی نہیں جاسکتی۔۔۔ تمہیں عزت راس نہیں آتی کیا۔۔۔ اب
 شرافت سے کھڑے رہنا مجھے میرا کام کرنے دو ماما ویٹ کر رہی ہوں
 گی۔۔۔ ابرش سوئی اس کے قریب کرتے ہوئے اس کے ہاتھ سے بٹن
 لے کر بولی۔۔۔ استری کرنے پر ٹائم ویسٹ کرنے سے بہتر اسے بٹن لگانا
 لگا۔۔۔

اس کے یوں قریب آ کر شرٹ پکڑنے پر حارث کے دل کی دھڑکن بڑھی
 تھی۔۔۔۔۔ وہ تو اپنا کام جلدی کرنے کے چکر میں تھی کوئی آنا جائے جب
 کہ حارث بس اس کو دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔ اس کے ریشمی سلکی سیاں
 بال پھسل کر آگے کو ہو گئے تھے۔۔۔ جن کی کچھ لٹیں اس کے چہرے کو
 چوم رہی تھیں۔۔۔۔۔ نیلے رنگ کے کپڑوں میں گولڈن دوپٹہ گلے میں
 ڈالے کافی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔ حارث بے خودی میں بال اس کے

چہرے سے ہٹاتے اسے اپنی جانب متوجہ کر گیا۔۔۔ ابرش کے چلتے ہاتھ
رکے تھے۔۔۔ اس نے ایک پل کے لیے حارث کو دیکھا اس کی آنکھوں میں
کچھ ایسا تھا کہ ابرش کی نظریں خود بخود جھک گئیں۔۔۔

کوئی اتنا حسین کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔!!! مجھے یقین نہیں آتا ابرش تم میری ہو
صرف میری۔۔۔ تمہیں کھونے کے احساس نے مجھے اس قدر بے چین اور
بے سکون کر دیا تھا میں تمہیں بتا نہیں سکتا تھا۔۔۔ تم میرے جینے کی وجہ ہو
ابرش۔۔۔ اب تو میں چاہ کر بھی تم سے دور نہیں ہونا چاہتا۔۔۔ بہانے
ڈھونڈتا رہتا ہوں تمہیں پاس بلانے کے۔۔۔ ناجانے کب یہ انتظار ختم ہوگا
اور تم میرے پاس مکمل طور پر آ جاؤ گی۔۔۔ حارث اس کے چہرے پر ہاتھ
رکھ کر جذبات سے چور لہجے میں بولا۔۔۔ اور بولتے ہوئے اس بار بھی
بھول گیا وہ کیا کر رہی تھی۔۔۔ وہ چہرہ اس کے قریب کرتا جھکا ہی تھا کہ

کرنٹ کھاتا فورن سے پیچھے ہوا۔۔۔ سارا فسوں ٹوٹ گیا۔۔۔ ابرش نے جلدی سے سوئی کا دھاگہ توڑا۔ مگر اس بار وہ ہنسی نہیں تھی بامشکل ہنسی کنٹرول کر گئی تھی۔۔۔ حارث کا منہ بنا تھا ابرش باہر جاتی کہ حارث کے اس کا ہاتھ تھا ماوہ پلٹی نہیں تھی اس کے بولنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

بھاگ لو جتنا بھاگنا ہے جانا۔۔۔!! آنا تو میرے پاس ہی ہے نا۔۔۔ تب اپنے آپ کو دل و دماغ سے تیار کر لینا کیونکہ تب بھاگنے کا کوئی چانس نہیں ملے گا۔۔۔ اور یہ اس رات کا بدلہ۔۔۔ حارث اس کے کان کے قریب سرگوشی کرتا آخر میں اس کے گال پر بوسہ دیتا و اثر و م میں بند ہوا تھا وہ پہلے تو ساکت رہ گئی اسکی اس حرکت پر مگر پھر جلدی سے سنبھلتی کمرے سے نکلی تھی۔۔۔



تم کہاں تھی کب سے ویٹ کر رہی تھی میں تمہارا۔۔۔!! اور یہ لال گلال
کیوں ہو رہی ہو۔۔۔ عینی بیگم نے اسے اوپر آکر اپنے کمرے کی طرف جاتے
دیکھا تو پوچھا۔۔۔۔۔ ابرش بیچاری سٹپٹا گئی اب کیا بولتی جس کام کے لیے
گئی تھی وہ تو بھول گئی اور جو کر کے آئی ہوں وہ بتا نہیں سکتی۔۔۔

ماما کچھ بھی تو نہیں ہوا۔۔۔!! یہ تو میک اپ کی وجہ سے۔۔۔ اور بڑی ماں کو
میں نے باہر لان تک دیکھا مجھے نظر نہیں آئیں۔۔۔ ابرش جلدی سے کہہ کر
اپنے کمرے میں آگئی۔ تاکہ اور سوال نہ کر لیں وہ۔۔۔

حادثہ بے ہودہ انسان۔۔۔!!! ابرش اپنے گال پر ہاتھ رکھتی حادثہ کی

حرکت یاد کر کے اسے ایک اور لقب سے نواز گئی۔۔۔



حادثہ گدھے یہ کیا کیا بھی پوچھا لگایا تھا میں نے۔۔۔ ابرش جوا بھی صفائی مکمل کر کے بیٹھی تھی حادثہ کو جوتوں سمیت ڈرائنگ روم میں داخل ہوتا دیکھ بنا سوچے سمجھے چیخ کر بولی۔۔۔ ساتھ بیٹھی عینی بیگم نے اسے تھپڑ لگایا۔

شوہر ہے اب وہ تمہارا تمیز سے بات کیا کرو۔۔۔!! بد تمیز کہیں کی دیکھا نہیں ابھی تھکا ہارا آیا ہے جاؤ چائے لے کر آؤ اس کے لیے۔۔۔ عینی بیگم کے کہنے پر اس نے گھور کر حادثہ کو دیکھا جو مسکراہٹ روکنے کی کوشش کر رہا تھا ابرش مزید تپ گئی۔۔۔

یہ تو ایسے ہی چڑتی رہتی ہے اب تم ہی تمیز سکھانا اسکو۔۔۔ ویسے تم کسی کام سے آئے تھے۔۔۔ عینی بیگم نے اسکی تیاری دیکھ کر پوچھا۔۔

جی ماما چاہتی تھی ابرش کو شادی کی شاپنگ کروانے لے جاؤں اسے ہی لینے آیا ہوں۔۔۔ حارث نے بتایا تبھی ابرش چائے لیکر آگئی۔۔

یہ لو۔۔۔!! اس میں ڈوب مرو۔۔۔ ابرش حارث کو چائے دیتی بلکل دھیمی آواز میں بولی جو صرف حارث سن سکا۔۔

اتنی آسانی سے نہیں اب تو جہان بھی جاؤں گا تمہارے ساتھ ہی جاؤں گا۔۔۔ حارث چائے کا کپ تھام کر بولا۔۔۔ تو ابرش عینی بیگم کے پاس آگئی

پہلا گھونٹ بھرتے ہی حارث کی آنکھیں باہر کو آئیں اتنا نمک۔۔۔ با مشکل
 آنکھیں بند کر کے اس نے وہ چائے حلق سے اتاری۔ عینی بیگم آرام سے پی
 رہی تھی مطلب صاف تھا ابرش نے صرف اسکی چائے میں جان بوجھ کر
 نمک ڈالا ہے۔۔۔ حارث نے کھا جانے والی نظروں سے ابرش کو دیکھا تو اس
 نے بھی اسی طرح مسکراہٹ چھپائی جیسے تھوڑی دیر پہلے حارث کر رہا تھا
 حارث نے جان بوجھ کر وہ چائے اپنے کپڑوں پر گرا دی اور ابرش کا کام بڑھا
 دیا۔۔۔ کیونکہ کے آدھے سے زیادہ چائے زمین پر گر گئی تھی۔۔۔ ابرش کا
 دل کر رہا تھا سر پھاڑ دے اس انسان کا۔۔۔

وہ خود چینیج کرنے چلا گیا اور ابرش کو بول گیا کہ وہ گاڑی میں ویٹ کرے گا

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

آجانا۔۔ اور پھر کیا تھا ابرش نے پہلے تو ایک گھنٹہ ویٹ کروایا اسکو پھر جو مال
میں خواری ہوئی وہ الگ۔۔۔

جوڈریس ابرش کو پسند آتا وہ حارث ریجیکٹ کر دیتا اور جو حارث کو آتا وہ
ابرش لینے سے منع کر دیتی صرف ایک دوسرے سے ضد میں۔۔۔ اور ایسے
کرتے انکا صرف وقت برباد ہوا۔۔۔ لیا انہوں نے کچھ بھی نہیں ابرش نے
ایک دن بعد آفیہ بیگم کے ساتھ جا کر شادی کی شاپنگ کی۔۔۔



آج ملک ہاؤس بہت ہی الگ اور شاندار لگ رہا تھا۔۔۔!! پورا گھر برقی
قلموں۔۔۔ موتیے اور لال گلاب سے سجایا گیا تھا۔۔۔ سجاتے بھی کیوں نا

آج ملک ہاؤس کے چاروں بچوں کی شادیاں جو شروع ہو چکی تھیں۔۔

اور آج تو ملک ہاؤس کے لاڈلے شیطانوں مطلب ابرش اور حارث کی مہندی تھی۔۔ ہر طرف گہما گہمی تھی۔۔ کچھ مہمان آچکے تھے اور کچھ آرہے تھے۔۔ نادیہ بیگم بھی آگئیں تھیں۔۔ مینا اور راحت صاحب کے ساتھ۔۔ باقی دو بہن بھائی نہیں آئے تھے۔۔

ابرش بھی تیار ہو چکی تھی۔۔ پیلے اور ہرے رنگ کے لہنگے کے ساتھ ملٹی کلر کا دوپٹہ سیٹ کیے پھولوں کے زیورات اور ہلکا سا میک اپ کیے وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔۔ جب کہ حارث بھی سکن کلر کے کرتے پجامہ میں گلے میں ہرے رنگ کی شال ڈالے کسی شہزادے سے کم نالگ رہا تھا۔۔

ابرش اور حارث کی رسم الگ الگ جگہ پر کی گئی تھی لڑکوں کو لڑکیوں والی سائیڈ آنے کی اجازت نہ تھی۔۔۔ حارث باوجود کوشش کے اسے نا دیکھ سکا تھا۔۔۔ حراسمی مینا اور سدرہ نے خوب ہلا گلہ کیا تھا۔۔۔ ڈانس اور میوزک بھی چلا تھا جس پر حرا اور سمی نے ڈانس کیا تھا۔۔۔۔۔ ابرش کو رافیہ کی شدت سے کمی محسوس ہوئی تھی مگر اس نے کبھی ابرش کو دوست مانا ہوتا تو اسکی خوشیوں میں شامل ہوتی نا۔۔۔

ابرش کی رسم شروع ہوئی۔۔۔۔۔ عورتیں باری باری اسکو مہندی لگانے لگی۔۔۔۔۔ حنا کو یہ سب برداشت کرنا مشکل لگا۔۔۔۔۔ کل اس کے ہاتھوں میں بھی ایسے ہی کسی اور کے نام کی مہندی لگ رہی ہوگی اور فارس بھی پھر کسی اور کا ہو جائے گا۔۔۔۔۔ یہ سب سوچ سوچ کر ہی وہ ہلکان ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ گھٹن محسوس کر کے وہ ابرش کو پیار کرنے کے بعد گھر کے اندر آگئی تھی۔۔۔

نظر نہیں آتا یہ آنکھ۔۔۔۔!! کیا ہوا۔۔۔۔ تم رو رہی ہو۔۔۔۔ فارس بھی اپنے خیال میں گھر سے نکل رہا تھا کہ اس سے بری طرح ٹکرایا بنا دیکھے وہ غصے سے بول رہا تھا جب حنا پر نظر پڑی تو زبان کو بریک لگی۔۔۔ حنا کی نم آنکھیں دیکھ اس نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

آپکو اس سے کیا ہے فارس۔۔۔!! آپ کی ہی دی گئی تکلیف ہے یہی چاہتے تھے نا آپ۔۔۔ میں بھی تکلیف برداشت کروں۔۔۔ مجھے بھی درد ہو یہاں۔۔۔۔ ہو رہا ہے درد آپ خوش رہیں فارس۔۔۔ چھین لی آپ نے بھی حنا کی خوشیاں۔۔۔ ہو گیا آپ کا بدلا پورا۔۔۔ مجھے اذیت دینے کا۔۔۔ آپ نے بھی توڑ دیا میرا مان جو آپ پر تھا۔۔۔ میرا دل جس نے بچپن سے اب تک صرف آپکو چاہا۔۔۔ حنا اپنے آنسوؤں صاف کر کے کرب سے سرد لہجے میں بول کر

وہاں سے چلی گئی۔۔۔ فارس کی نگاہوں نے او جھل ہونے تک اس کا پیچھا کیا



تم چیخ مت کرنا۔۔۔!! میرا ویٹ کرنا۔۔۔ حارث نے ابرش کو میسج کیا

کیوں بھلا۔۔۔!! کیا میں اسی تمبو میں بیٹھی رہوں۔ کس خوشی میں۔۔۔ ابرش
نے لہنگے کو دیکھ کر میسج ٹائپ کر کے سینڈ کیا لہنگا اتنا ہیوی نہیں تھا وہ بیٹھ بیٹھ کر
تھک گئی تھی۔۔۔

-- میرے مہندی لگانے سے پہلے تم کیسے سو سکتی ہو۔۔۔ حارث نے اس کے قریب قدم بڑھاتے کہا۔۔۔ ابرش ڈریسنگ کے سامنے بیٹھی تھی فورن اٹھ کھڑی ہوئی اور حارث کے ہاتھ میں مہندی کا باؤل دیکھ کر سر نفی میں ہلانے لگی۔۔۔

حارث نہیں۔۔۔!! میں مذاق کر رہی تھی۔۔۔ تم جانتے تو ہو مجھے کسی کے ساتھ نیند نہیں آتی۔۔۔ میں اکیلی ہی سونے کی عادی ہوں۔۔۔ پلینز اور مہندی نہیں۔۔۔ ابرش نے جلدی جلدی صفائی پیش کی۔۔۔ اور اس کے مزید قریب آنے پر ڈریسنگ کے ساتھ لگی۔۔۔ دائیں طرف سے نکلنے لگی تب بھی حارث نے ہاتھ رکھ لیا اور بائیں طرف بھی۔۔۔ دونوں طرف ہاتھ رکھ کر وہ اس کے فرار ہونے کے راستے بند کر چکا تھا۔۔۔ حارث بنا کوئی بات کیے مہندی اپنی انگلیوں کے پوروں پر لگانے لگا۔۔۔ ابرش نفی میں سر ہلاتے

اپنی آنکھیں زور سے میچ گئی۔۔۔

مہندی رنگ والی نا تھی یہ تو ابرش بھی جانتی تھی مگر اسے مہندی پسند نا تھی
 اسی لیے وہ نفی کر رہی تھی۔۔۔ حارث نے مسکراتے ہوئے مہندی اس کے
 گالوں اور ناک پر لگا دی۔۔۔ اور پھر اپنے گال اس کے گالوں سے مس کیے
 ۔۔۔ اور پھر ناک سے ناک مس کرتا وہ ابرش کی سانسوں پر قابض ہوا تھا
 ۔۔۔ اگر وہ ڈریسنگ کے ساتھ ناکھڑی ہوتی پکا گر جاتی۔۔۔ اسے اپنی ٹانگوں
 سے جان نکلتے محسوس ہوئی۔۔۔ حارث اس سے دور ہوا تو وہ سرخ چہرہ لیے
 رخ موڑ گئی۔۔۔۔

اب آیا۔۔۔ ورنہ کا مطلب سمجھ۔۔۔!! میرے لیے تیار ہوئی تھی نا تو اتنی
 پیاری لگ رہی ہو سہرا نا تو بنتا تھا نا۔۔۔ حارث اس کے کان کے قریب سر

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

گوشی کرتا کمرے سے نکل گیا۔۔۔ ابرش کو اپنا دل کانوں میں دھڑکتا محسوس
 ہوا۔۔۔ اور وہ دل پر ہاتھ رکھتی شیشے میں اپنا عکس دیکھ کر شرم سے نظریں
 جھکا گئی۔۔۔



آج ابرش کی بارات اور حنا کی مہندی تھی۔۔۔!! ابرش ریڈ کلر کے
 جوڑے میں پور پور سج چکی تھی حارث کے ہوش و حواس اڑانے۔۔۔ جب
 کے حنا پیاری تو لگ رہی تھی مگر اس کے چہرے پر ذرا بھی مسکراہٹ نا تھی
 ۔۔۔ یہ بات ابرش کو بھی دکھی کر چکی تھی مگر وہ کیا کرتی اس کے لیے جب وہ
 خود ہی اپنے لیے کچھ نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

لگا۔۔۔

مگر محبت کی تکلیف اتنی آسانی سے ختم ہونے والی چیز نا تھی۔۔۔ یہ تو وہی
جانتے ہیں جو اپنی محبت کھودینے کے دکھ سے واقف ہوں۔۔۔



بہت ساری رسموں کے بعد ابرش حارث کے روم تک آئی تھی۔۔۔!! مگر
لڑکیاں حارث کو یہاں بھی لوٹنے کا مکمل بندوبست کر چکی تھی۔۔۔ وہ
خوشی سے اپنے کمرے کی جانب آ رہا تھا۔۔۔ تو لڑکیوں کے لاکھ روپے
مانگنے والے نادر خیالات سن کر وہ وہیں سے مڑ کر فارس کے روم میں بند ہوا
تھا۔۔۔ مگر فارس پر نظر پڑتے اس کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔۔ وہ اجڑی

Click On The Link Above To Read More Novels /  /  0344 4499420

<https://www.zubinovelszone.com/>

حالت میں زمین پر بیٹھا تھا حارث اسکا حال سمجھتا اسے گلے لگا گیا تھا۔۔۔

مجھ سے نہیں ہو رہا برداشت حارث۔۔۔!! فارس نے اپنے بھائی کا سہارا ملتے پھوٹ پھوٹ کر روتے کہا۔ حارث اپنے مضبوط بھائی کو اس حال میں دیکھ کر اپنے آنسوؤں ناروک پایا۔۔۔ لیکن وہ کیا بولتا اسکو کیا تسلی دیتا۔۔۔

میں تیرا دکھ سمجھتا ہوں۔۔۔!! میں یہ بھی سمجھتا ہوں میرا بھائی کبھی غلط نہیں تھا۔۔۔ میں یہ بھی سمجھتا ہوں وہ پچھلے 3 سالوں سے کن حالات سے گزرا۔۔۔ مگر میں کیا کروں تیرے لیے جب تو خود کچھ نہیں کرنا چاہتا۔۔۔ تو بتا کیا کروں میں تیرے لیے۔۔۔ تو جو بولے گا کروں گا میں۔۔۔ حارث اس کا چہرہ ہاتھوں میں بھر کر نم لہجے میں بولا۔۔۔

ناپوچھ تیرا بھائی کیسے بچ کر آیا ہے ان چڑیلوں سے۔۔۔ اور تجھے ذرا پرواہ نہیں
۔۔۔۔۔ بازل بھائی بھی نہیں آئے۔۔۔۔ اور میرے دوست کب تک
لڑتے۔۔۔۔۔ کمینے سارے لڑکیوں کی باتوں میں آکر مجھے کنگھ کر واگتے ہیں
۔۔۔۔۔ اب پھر سے وہ رسم کے نام پر مجھے لوٹنے کے لیے تیار بیٹھی ہیں اسی
لیے یہاں آگیا جب چلی گئیں تو چلا جاؤں گا۔۔۔۔۔ حارث نے دکھی انداز میں
اپنے آپ پر بیتا ستم سنایا۔۔۔۔۔

اگر وہ ساری رات ناگئیں تو۔۔۔!! فارس نے زمین سے اٹھتے ہوئے پوچھا

۔۔۔

تو میں تیرے پاس سو جاؤں گا۔۔!! حارث نے دانت دکھاتے اپنا ارادہ بتایا

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

اور ابرش کیا تیرا ویٹ کرتی رہی گی۔۔۔!!! ایسا کر کھڑکی کے راستے اندر چلا
جا اور اندر سے روم لاک کر دینا۔۔۔ فارس نے مخلصانہ مشورہ دیا

اگر کوئی اندر ہوئی تو وہ سب کو بلا لے گی نا۔۔۔!! حارث نے کچھ سوچ کر
کہا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔ میں جا کر چیک کرتا ہوں اور کوشش کرتا ہوں ان کو باتوں
میں لگانے کی تم چپکے سے اندر چلے جانا۔۔۔۔۔ فارس نے مسکراتے ہوئے
کہتے اس کا مسئلہ حل کیا تو حارث نے جلدی سے اس کا گال چوما

بے شرم۔۔!! اپنی یہ چھچھوری حرکتیں میرے ساتھ ناکیا کرورنہ بہت
پٹے گا مجھ سے۔۔۔ فارس اپنا گال رگڑ کر منہ کے زاویے بگاڑ کر بولا۔۔۔



فارس نے دیکھا وہ صرف ابرش کی فرینڈز اور مینا ہی تھیں۔۔۔۔

کیا ہوا اگر لڑکسی کا ویٹ ہو رہا ہے کیا۔۔!! فارس حارث کو میسج کر کے بول
چکا تھا راستہ صاف ہے آجا۔۔۔

آپ کے بھائی کا ویٹ ہو رہا ہے فارس بھائی۔۔۔!! لیکن وہ ناجانے کہاں
چلا گیا آہی نہیں رہا اب تو ہمیں نیند آنے لگی ہے۔۔ ہم بہت تھکی ہوئی ہیں

۔۔۔ سہی نے مظلوم سی شکل بنا کر کہا۔۔

تو بیٹا جی آپ سو جائیں نا جا کر۔۔۔!! حارث کو ایمر جنسی میں ہاسپٹل جانا پڑ گیا ہے اسی لیے وہ نہیں آیا شاید صبح ہی آئے۔۔۔ فارس نے ان لڑکیوں کے پیچھے سے گزرتے حارث کو دیکھ کر بتایا۔۔۔

کیا اا۔۔!! یعنی وہ ہم سے بچ گیا۔۔۔ اور فارس آپ اب آکر بتا رہے ہیں پورے 2 گھنٹے ضائع ہو گئے ہمارے۔۔۔ حد کرتے ہیں آپ بھی۔۔۔ مینا خفگی سے کہتی پیچھے مڑی صد شکر تھا حارث روم میں انٹر ہو چکا تھا۔۔۔ وہ لوگ بھی منہ بنا کر ابرش کے روم کی طرف مڑ گئیں تاکہ اسے بتا سکیں اس کامیاں شادی کی رات ہی اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے چلا گیا۔۔۔ لیکن دروازہ اندر سے لاک دیکھ کے وہ حیران ہوئیں پیچھے مڑ کر دیکھا تو فارس بھی غائب تھا

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

۔۔۔ وہ سمجھ گئی دونوں بھائیوں کے ہاتھوں بے وقوف بن گئی برے موڈ کے ساتھ وہ لوگ اوپر والے پورشن کی طرف بڑھ گئیں مگر جاتے ہوئے بھی وہ حارث کو باتیں سنانا بھولیں۔۔۔



حارث کمرے میں داخل ہوا تو اسے اپنا انتظار کرتے دیکھ کر مسکرایا اسے لگا تھا اب تک سو گئی ہو گی۔۔۔ پھولوں کی خوشبو اور موم بتیوں کی روشنی سے ماحول میں فسوں چھایا ہوا تھا۔۔۔ وہ آکر بیڈ پر اس کے قریب بیٹھ گئی۔۔۔ ابرش تو اسے ہمیشہ سے پیاری لگتی تھی مگر دلہن کے لباس نے تو اس کے حسن میں اضافہ کر دیا تھا۔۔۔

ابرش تم آج بلکل۔۔۔!! حارث رکاتو ابرش نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

پہلے جیسے نہیں لگ رہی۔۔۔!!! کیا کمال کا ہنر ہے ان پالروالیوں کے ہاتھ اور کا سیمیٹکس میں۔۔۔ بھلا جیسی شکل کی بندی پالر میں جائے تو پری بن کر باہر نکلتی ہے نا جانے کیسے کر لیتیں ہیں یہ اتنا بڑا دھوکا وہ بھی ہم بیچارے مردوں کے ساتھ۔۔۔ حارث نے افسوس سے کہا تو ابرش نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا اور اپنا ڈریس سنبھالتی بغیر کوئی بات کیے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

ارے کیا ہو گیا۔۔۔!!! سنو تو۔۔۔ اچھا سوری میری زبان پھسل گئی۔۔۔ سچی مذاق کر رہا تھا۔۔۔ میری کیوٹی تو میک اپ کے بغیر بھی پری لگتی

ہے تو میک اپ کر کے تو اس کی تعریف کے لیے الفاظ ہی نہیں میرے پاس
 --حارث جلدی سے اٹھ کر اس کے پیچھے آیا جو چینجنگ روم میں جانے
 والی تھی --حارث نے کان پکڑ کر سوری کہتے اسے اپنے قریب کیا --

اگر ایسی بات ہے تو میری منہ دکھائی کہاں ہے پھر -- ابرش نے اس کی
 شیر وانی کا کالر پکڑ کر کہا --

خدا کا خوف کرو ابرش اس (آٹے سے تھپے) منہ پر منہ دکھائی مانگتے تمہیں
 شرم نامحسوس ہوئی --حارث نے شرارت سے کہا --

حارث نشت --!! دفع ہو جاؤ نہیں کر رہی میں تم سے بات -- ابرش ناراضگی
 سے بول کر اس سے دور ہوئی --

ارے یار مذاق کر رہا ہوں۔۔ تم تو ایک دم برا منا جاتی ہو۔۔۔!!! حارث بیڈ
کے سائیڈ ٹیبل کی طرف آیا۔۔۔

اگر میں نے مذاق کیا نا تمہاری چچیں نکل جائیں گی۔۔۔ ابرش ڈریسنگ کے
سامنے آکر اپنی جیولری اتارتے ہوئے بولی۔۔۔

کیسا لگا۔۔۔!!! حارث نے اس کے پیچھے کھڑے ہوتے مہملی کیس سے
پینڈنٹ نکال کر اس کے سامنے کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بہت خوبصورت۔۔۔!!! میرے لیے ہے۔۔۔ ابرش نے اس لاکٹ کو
جس پر اے ایچ لکھا تھا اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے خوشی سے کہہ کر پوچھا۔۔۔

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

نہیں پڑوس والی آنٹی کے لیے۔۔۔!! آفکورس تمہارے لیے۔۔۔حارث
 نے بد مزہ ہوتے بتایا۔۔۔ابرش وہ پہننے لگی تو حارث نے اس کے ہاتھ سے
 لے لیا اس کا رخ آئینے کی طرف موڑتا۔۔۔بال آگے کو کر کے اسے پہنانے
 لگا۔۔۔ابرش نے شرم سے اپنی پلکیں جھکالیں۔۔۔حارث اس کے گرد حصار
 باندھتا اس کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے گویا ہوا۔۔۔

اب پیار الگ رہا ہے۔۔۔!!! حارث نے محبت سے کہا۔۔۔تو ابرش نے
 دھیمی آواز میں تھینک یو کہا۔۔۔



آپ۔۔۔!!! حنا چھت پر کھڑی اپنے مہندی سے سبے ہاتھوں کو دیکھتی کل
 کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔۔ کل وہ یہ گھر چھوڑ کر چلی جائے گی کسی
 دوسرے گھر۔۔۔۔۔ بے شک اسکی پھوپھو کا گھر تھا مگر رشتہ بدل جائے گا
 ۔۔۔ وہ اپنے گھر سے دور ہو جائے گی۔۔۔ اور اس شخص سے بھی دور
 ہو جائے جس کی بے رخی کے باوجود وہ اس کے چھوٹے چھوٹے کام کرتی تھی
 اس کے روم کی صفائی سے لے کر کوئی تک خود بناتی تھی۔۔۔۔۔ اور کبھی خود
 دیتی یا کبھی بڑی ماں کے ہاتھ بھیج دیتی۔۔۔

دل پاگل آج بھی اسی کے نام کی مالا جپتہ تھا۔۔۔ یہ جانتے ہوئے بھی وہ اپنے
 دل پر اختیار نہیں پارہی تھی کہ وہ کسی اور کی ہے۔۔۔ وہ سمجھا ہی نہیں پارہی
 تھی اپنے دل کو۔۔۔ اسی سوچ میں تھی جب اسے اپنے پیچھے آہٹ محسوس
 ہوئی پلٹ کر دیکھنے پر جس شخص کو دیکھا حیرت سے اسکی آنکھیں پھیل گئیں

ہمم۔۔۔!!! نیند نہیں آرہی تھی گھٹن سی محسوس ہو رہی تھی تو یہاں آگیا
۔۔۔ تم کیوں اس وقت یہاں ہو۔۔۔۔۔ فارس نے نارمل لہجے میں بتانے کے
بعد پوچھا۔۔۔

میں ویسے ہی۔۔۔!! مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔ چلتی ہوں۔۔۔ حنا روکھے لہجے
میں بول کر جانے لگی مگر فارس نے اسکی کلائی تھام کر اسے رکنے پر مجبور کر دیا
۔۔۔ اس نے بے یقینی سے اپنے ہاتھ کو دیکھا جو فارس کے ہاتھ میں تھا۔۔۔

چھوڑ دیں اب میرا ہاتھ۔۔۔!! اب کوئی فائدہ نہیں۔۔۔ حنا نے نظریں پھیر
کر کہا۔۔۔

چھوڑ ہی تو دیا ہے۔۔۔!!! فارس نے کہا۔۔۔

سوری۔۔!! کچھ دیر خاموشی کے بعد فارس کی دھیمی سی آواز آئی اگر سناٹا نا
ہوتا اور حنا اس کے قریب نا ہوتی تو ناسن پاتی اس نے فارس کو دیکھا۔۔

کس لیے۔۔۔!! حنا نے طنزیہ انداز میں پوچھا۔۔۔

کس لیے کہنا چاہیے تھا مجھے سوری۔۔۔!! فارس نے جواب کے بجائے
سوال کیا۔۔۔

کسی کے لیے نہیں۔۔۔!! اب ان سب باتوں سے کیا ہو گا فارس۔۔۔ سب

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

ختم ہو چکا ہے آپ کی ضد کے آگے۔۔۔ حنا نے کرخت لہجے میں کہا۔

میں تم سے بحث کرنے نہیں آیا۔۔۔!! بلکہ تم سے یہ کہنے آیا ہوں۔۔۔ وہ

تمہیں بہت خوش رکھے گا۔۔۔ اپنے دل سے سب کچھ نکال دو مخلص بن جاؤ

اس کے لیے۔۔۔ فارس نے کرب سے کہا حنا نے حیرت سے اسے

دیکھا۔۔۔



آپ کون ہوتے ہیں مجھے بتانے والے۔۔۔!! میں خوش رہوں یا نار ہوں

آپ کو اس سے کوئی مطلب نہیں ہونا چاہیے۔۔۔ آپ اپنی بیوی کے ساتھ

خوش رہیے گا۔۔۔ اس کے ساتھ مخلصی کیجیے گا کیونکہ آپ کے لیے یہ سب

بہت آسان ہے۔۔۔ حنا کہہ کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔ فارس نے سختی سے اپنے

لب بھینچ کر خود پر ضبط کیا۔۔۔



--- حنا مکمل تیار تھی ایک بار پھر سے وہ بازل کے لیے دلہن بن چکی تھی
--- آج وہ گولڈن رنگ کے جوڑے میں ملبوس تھی۔۔۔ برائیڈل میک
اپ اور ہسٹراسٹائل کے ساتھ خوبصورت جیولری پہنے دوپٹہ پنوں کی مدد
سے سر پر سیٹ کیے بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔ اسکی سرخ آنکھیں
رات بھر رونے کی گواہ تھیں۔۔۔ ابرش نے بے بسی سے اپنی بہن کو اس حال
میں دیکھا۔۔۔ ابرش خود بھی بہت حسین لگ رہی تھی اسکن کلر کے کام دار
فراک میں ہلکے پھلکے میک اپ کے ساتھ حارث کی قربت کے رنگ اسے
مزید خوبصورت بنا رہے تھے۔۔۔۔

ابرش مینا لے آؤ حنا کو جا کر۔۔۔!!! کچھ دیر بعد عینی بیگم نے مینا اور ابرش سے کہا آج تو رانیہ بھی آئی تھی وہ دونوں بہنیں بھی ایک جیسے اسکائے کلر کے کام دارڈریس میں حسین لگ رہی تھیں۔۔۔

حنا اپنے آنسوؤں روکتے بامشکل ان کے ساتھ چل کر باہر آئی اسے باہر لا کر پھولوں سے سجے صوفے پر بٹھا دیا گیا۔۔۔ بیچ میں پھولوں کی دیوار تھی اور دوسری طرف مرد حضرات تھے۔۔۔

سرمدا صاحب نے کہا مولوی صاحب نکاح شروع کریں تو حنا کے اوسان خطا ہونے لگے۔۔۔ آنکھوں سے تو اتر آنسوؤں بہنے لگے۔۔۔

حنابنت موحد ملک فارس سرمدا ملک سے بعوض بیس لاکھ حق مہر کے کیا آپکو

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

یہ نکاح قبول ہے۔۔۔ مولوی صاحب کے الفاظ تھے یا اس کا وہم وہ چند لمحے
تو کچھ بول ہی ناپائی

حنا بولو بیٹا۔۔۔!! عینی بیگم نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر دھیمی آواز میں
کہتے اسے ہوش دلایا۔۔۔

ق قبول ہے۔۔۔!! اور پھر تین بار قبول کرنے کے بعد وہ خود کو اس انسان
کے حوالے کر گئی جسے وہ سوچو میں بھی نا آنے دیتی تھی۔۔۔ ابرش نے عینی
بیگم اور آفیہ بیگم کو نا سمجھی سے اشارہ کیا تو انہوں نے آنکھوں کے اشارے
سے اسے سب سمجھا دیا۔۔۔

یہی الفاظ جب فارس کے سامنے دہرائے گئے تو ان نے بے یقینی سے اپنے

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

نہیں کر رہا میں تجھ سے بات۔۔۔ فارس نے خفگی سے کہا۔۔۔

میرا مننا ناراض ہے۔۔۔!! ناپتر ناراض نہیں ہوتے۔۔۔ باباجی چلہ کاٹنے گئے تھے تاکہ تیری شادی میں کوئی مشکل نا آئے۔۔۔ بازل نے شرارتی لہجے میں کہا تو فارس نے گھور کر اسے دیکھا پھر مسکرا دیا۔۔۔

کیسا لگا سر پرانز۔۔۔!! سرمد صاحب اور موحد صاحب نے اسے گلے لگاتے پوچھا۔۔۔

بہت اچھا۔۔۔!! بابا آپ نہیں جانتے آپ نے مجھے میری زندگی دے دی ہے۔۔۔۔۔ ایم سوری میں نے آپکو بہت تنگ کیا۔۔۔ اور لو یو چاچو۔۔۔ تھینک یو اسے مجھے دینے کے لیے۔۔۔ فارس خوشی سے چور لہجے میں پہلے اپنے باپ

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

سے بولا پھر موحد صاحب سے تو انہوں نے اسے پیار کیا۔۔۔

آہم چاچو۔۔۔ میں بھی تو آپ کا بیٹہ پلس داماد ہوں مجھے تو ایسے پیار نہیں کیا
آپ نے۔۔۔ حارث نے گلہ کھنکار کر اپنی طرف متوجہ کیا انکو تو وہ مسکرا
دیے۔۔۔

مبارک ہو برو۔۔۔!! صدا خوش رہو۔۔۔ حارث نے فارس سے ملتے کہا تو
اس نے بھی وہی جواب دیا۔۔۔

بازل نے فارس کے بات کرنے سے پہلے ہی سب کو بتا دیا تھا۔۔۔ وہ سب
لوگ فارس کو تنگ کرنے کے لیے انکار کر کے اسے جھوٹے رشتے کا بتا چکے
تھے۔۔۔ بازل جانتا تھا وہ لڑکی تو کیا اس کی تصویر تک نہیں دیکھے گا۔ اور ہوا

بھی وہی۔۔ باز لجان بوجھ کر اس سے بات نہیں کر رہا تھا اور غائب تھا تا کہ
 فارس کو ان کے پلین کا ناپتا چل جائے حارث اور ابرش بھی پلین سے دور
 تھے۔۔۔



مبارک ہو فارس بھائی تمہارے ہوئے۔۔۔ ابرش نے جھک کر اس کے کان
 میں کہا تو اس نے بے یقینی سے ابرش کو دیکھا ابرش نے اثبات میں سر ہلایا

س سچ میں۔۔ تم س سچ کہہ رہی ہونا ابرش مذاق تو نہیں کر رہی۔۔۔ حنانے
 بھگے لہجے میں بے یقینی سے پوچھا۔۔۔

ایک دم سچ۔۔۔!! یقین نہیں آ رہا تو نکاح نامہ دیکھ لو۔۔۔ ابرش نے
مسکراتے ہوئے کہا تو وہ نم آنکھوں سے مسکرا دی تبھی میوزک بجاتو دونوں
اس جانب متوجہ ہو گئیں

منڈا تھوڑا آف بیٹ ہے

پر کڑیاں دے نال بہت سویت ہے

منڈا تھوڑا آف بیٹ ہے

پر کڑیاں دے نال بہت سویت ہے

ڈونگی سایہ بڑا ڈھیٹ ہے

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

وائزل ہو گیا یہ ٹویٹ
پر فول وول کرنے میں کول
تو بڑی تیز کٹاری ہے

شگن تیرے کے لگن تیرے کے
ہم نے کر دی تیاری ہے۔۔

نچدے نے سارے رل مل کے انج ہل ڈل کے لے سارے کے سارے
نظارے

نچدے نے سارے رل مل کے انج ہل ڈل کے لے سارے کے سارے
نظارے۔۔

خسمرہ نوکھانے۔۔۔۔۔


میوزک بجاتو لڑکیاں میدان میں آئیں جن میں ابرش کی فرینڈز اور مینالوگ
 بھی شامل تھی۔۔۔۔۔ حارث اور حارث کے دوستوں نے ساتھ بازل میں
 میدان میں اترے۔۔۔۔۔ حارث ابرش کو زبردستی ساتھ لے گیا۔۔۔۔۔ پورا اسٹیج پر
 ان لوگوں نے دھوم مچادی تھی۔۔۔۔۔

اندھی ہو میرا پاؤں زخمی کر دیا۔۔۔۔۔ پاگل لڑکی۔۔۔۔۔ بازل نے سدرہ کو گھور
 کر دیکھتے کہا۔۔۔۔۔ ڈانس کے دوران وہ اس قدر جوش میں تھی کہ بازل کے
 پاؤں پر اپنی ہیل والی سینڈل رکھ گئی وہ بے چارہ کراہ کر رہ گیا۔۔۔۔۔

آنکھیں تو صرف آپ کے پاس ہیں آپ ہی دیکھ کر سائیڈ پر ہو جاتے

Click On The Link Above To Read More Novels /  /  0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

-- سدرہ نے زچ کرنے والے انداز میں کہہ کر بازل کو تپا دیا۔

بد تمیز ایک تو غلطی کرتی ہو اور سوری بولنے کے بجائے مجھے ہی باتیں سنا دیں
 -- بازل جلے کٹے انداز میں کہہ پیر پٹختا سٹیج سے اتر گیا۔۔۔ رات دیر تک
 فنکشن ختم ہوا تو سب بڑے اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے جب کہ حنا کو بھی
 فارس کے روم میں پہنچا دیا گیا۔۔۔

فارس بھائی بغیر چوں چراں کیے۔۔۔۔ 2 لاکھ ہمیں دیں اور جائیں اندر
 -- ابرش رانیہ کے ساتھ سدرہ حرا اور سمے بھی تھیں۔۔۔۔

ہیں ہیں ہیں دولا کھ کس خوشی میں۔۔۔ اور یہ کون سا طریقہ ہے چندا مانگنے کا
 -- فارس سے پہلے حارث بولا تھا۔۔۔

تم چپ کرو کل جو تم نے کیا ہے اور فارس بھائی آپ نے جو اس کا ساتھ دیا
ہے نا اس کا جرمانہ ہے ایک لاکھ۔۔۔ سہی نے حارث کو دیکھ کر گھور کر
کہا۔۔۔ فارس اور حارث نے پہلو بدلا۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں فارس ان بھیک منگیوں کو ایک روپیہ بھی دینے کے۔
عجیب ہی رسمیں ہیں پیسوں والی ساری لڑکیوں کے لیے اور دینے والے
ساری لڑکوں کے لیے۔۔۔ یہ یورسموں کے نام پر کھلم کھلا لوٹ مار کرتی ہیں
۔ چل تو ہمارے ساتھ سو جانا۔۔۔ بازل نے کہا تو فارس نے اسے گھور کر
دیکھا

مجھے اپنے روم میں اپنی بیوی کے پاس ہی سون ہے۔۔۔ فارس نے دانت

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

پس کر باظاہر مسکرا کر بازل کے کان میں کہا۔۔۔ تو بازل نے اس پر در فٹے
منہ بھیجا۔۔

آپ تو اپنا منہ بند ہی رکھیں جل ککڑے کہیں کے۔۔۔ آپ سے تھوڑے ہی
مانگے ہیں۔۔۔ اور ہمیں امید ہے کہ آپ سے مانگ پر ہمیں سوائے
پچھتاوے کے کچھ نہیں ملنا۔۔۔ سدرہ نے کڑے تیوروں سے بازل کو گھور
کر دیکھتے کہا۔۔۔ سب نے حیرت سے سدرہ اور پھر بازل کو دیکھا۔۔۔

تم ہو گی چالاک لومڑی۔۔۔!! جل ککڑی۔۔۔ خبردار جو مجھے جل ککڑا کہا تو
۔۔۔ بازل نے حساب بے باک کیا۔۔۔ سب نے ماتھا پیٹ لیا بات کیا ہو رہی
تھی اور یہ لوگ اپنی ہی جنگ شروع کر چکے تھے۔۔۔

آپ۔۔۔ پلیز سدرہ دفع کروا نہیں ہم کوئی اور بات کر رہے ہیں اس وقت
یہاں۔۔۔ ابرش نے کہا شکر تھا بزل کے کانوں تک اس کی آواز نا پہنچی ورنہ
دفع بولنے پر وہ ناراض ہو چکا ہوتا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تم لوگ یہ لومیر اوولٹ اور اب ہٹو آگے سے۔۔۔ فارس نے
کچھ سوچنے کے بعد اپنا وولٹ ان کی طرف بڑھایا وہ لوگ خوشی سے سائیڈ پر
ہو گئیں کیونکہ وولٹ پیسوں سے بھرا پڑا تھا۔۔۔ حارث اور بزل چہروں پر
شیطانی مسکراہٹ سجائے سائیڈ پر کھڑے ہو گئے اور لڑکیاں خوشی سے نیچے
والے پورشن کے لاؤنچ میں پیسے لے کر بیٹھ گئیں۔۔۔ حارث اور بزل
گریل سے نیچے کا منظر دیکھتے اپنی مسکراہٹ دبانے کی کوشش کرنے لگے

ابرش عید مبارک۔۔۔!! رانیہ نے روہانسی شکل بنا کر کہا۔۔۔

خیر مب۔۔۔ لیکن ابھی تو عید نہیں آئی۔۔۔ ابرش پہلے اسکی بات پر جواب دینے لگی لیکن اس کی بات سمجھ کر نا سمجھی سے بولی۔۔۔

میں نہیں یہ نوٹ کہہ رہے ہیں۔۔۔ رانیہ نے ایک نوٹ اس کے سامنے کر کے کہا بازل اور حارث اپنا قہقہہ روکنے کے چکر میں سرخ پڑے تھے۔۔۔

مطلب۔۔۔!! ابرش نے نا سمجھی سے نوٹ کو دیکھ کر پوچھا۔۔۔

مطلب ہم پھر سے بے وقوف بن گئے وہ بھی تمہارے شوہر اور اس کے بھائی کی وجہ سے۔۔۔ سدرہ نے سارے نوٹ دیکھ کر دانت پیس کر کہا۔۔۔

سب نے رونی صورت بنا کر ایک دوسرے کو دیکھا۔۔ کاش وہ نوٹ چیک کر
 کے فارس کو جانے دیتیں۔۔۔ اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیا چک گئی
 کھیت۔۔ حارث بازل ہستے ہوئے اپنے کمروں میں آگئے۔۔۔



فارس۔۔۔!! یہ سب۔۔۔ مجھے تو یقین نہیں آرہا ہم ایک ہو گئے۔۔۔ میں
 آپکو بتا نہیں سکتی میں کتنی خوش ہوں۔۔۔ آئی ریلی لو یو فارس۔۔۔ آئی ریلی لو
 یو۔۔۔ فارس کمرے میں داخل ہوا تو حنا سے دیکھ کر فورن سے پہلے اٹھ کر
 اس کے پاس آکر اس کے گلے لگ کر خوشی سے بولی۔۔۔

آئی لو یو ٹو حنا۔۔۔ مجھے خود یقین نہیں آرہا۔۔۔ تم میرے پاس ہو۔۔۔ میری

پہلی اور آخری محبت۔۔۔ فارس نے اس کے گرد حصار قائم کیا۔۔۔

آپ مجھ سے اب بھی ناراض ہیں۔۔۔ ایم سوری فارس۔۔۔ مگر میں اب مزید آپ کی دورے برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔ میں آپ کے بغیر رہنے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔ میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں بہت پیار۔۔۔ مجھ سے اب کبھی خفا مت ہونا۔۔۔ میں نہیں برداشت کر پاؤں گی۔۔۔ مجھے ڈانٹ لینا مار لینا مگر خفا مت ہونا۔۔۔ حنا نے اس سے الگ ہو کر اس کا چہرہ ہاتھوں کر پیالے میں بھر کر بھگے لہجے میں کہا۔۔۔

کبھی نہیں۔۔۔ !!! ایم سوری فوراً پوری تھنگ مائے لو۔۔۔ فارس نے اس کے ماتھے کے ساتھ ماتھا ٹکا کر پر جذب لہجے میں کہا۔۔۔ اور پھر اس کے قریب ہوتے اس کی سانسوں کو اٹکا گیا۔۔۔ حنا نے بھی بغیر کسی مذاحمت کے

Click On The Link Above To Read More Novels / ☎ / ✉ [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

خود سپردگی کا اظہار کرتے۔۔۔ اس کے گلے میں بانہوں کا حصار بنایا۔۔۔



ابرش لگ جائے گی مجھے۔۔۔!! پلیز معاف کر دو یا۔۔۔ حارث نے خود
کے آگے کشن کر کے ابرش کی طرف سے پھینکی پرفیوم کی بوتل سے بچتے
کہا۔۔۔

مجھے تم سے بات ہی نہیں کرنی میں جا رہی ہوں اپنے کمرے میں رہو تم اکیلے
۔۔۔ ابرش نے روہانستے ہوئے کہا اور دروازے کی طرف بڑھنے لگی حارث
کشن پھینکتا ایک ہی جست میں اس تک آیا۔

ایم سوری لاسٹ بار معاف کر دو۔۔ سچ میں بازل بھائی نے پیسے نکالے تھے
میں نے صرف دیکھا انہیں پیسے نکالتے۔۔۔ پلیز یہ دھمکیاں مت؟

فارس۔۔۔!! یہ سب۔۔۔ مجھے تو یقین نہیں آرہا ہم ایک ہو گئے۔۔۔ میں
آپکو بتا نہیں سکتی میں کتنی خوش ہوں۔۔۔ آئی ریلی لو یو فارس۔۔۔ آئی ریلی لو
یو۔۔۔ فارس کمرے میں داخل ہوا تو حنا سے دیکھ کر فورن سے پہلے اٹھ کر
اس کے پاس آکر اس کے گلے لگ کر خوشی سے بولی۔۔۔

آئی لو یو ٹو حنا۔۔۔ مجھے خود یقین نہیں آرہا۔۔۔ تم میرے پاس ہو۔۔۔ میری
پہلی اور آخری محبت۔۔۔ فارس نے اس کے گرد حصار قائم کیا۔۔۔

آپ مجھ سے اب بھی ناراض ہیں۔۔۔ ایم سوری فارس۔۔۔ مگر میں اب مزید

Click On The Link Above To Read More Novels / [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

آپکی دورے برداشت نہیں کر سکتی۔۔ میں آپکے بغیر رہنے کا سوچ بھی نہیں
 سکتی۔۔ میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں بہت پیار۔۔ مجھ سے اب کبھی
 خفامت ہونا۔۔ میں نہیں برداشت کر پاؤں گی۔۔ مجھے ڈانٹ لینا مار لینا مگر
 خفامت ہونا۔۔ حنا نے اس سے الگ ہو کر اسکا چہرہ ہاتھوں کر پیالے میں
 بھر کر بھگے لہجے میں کہا۔۔

کبھی نہیں۔۔۔!!! ایم سوری فور ایوری تھنگ مائے لو۔۔ فارس نے اس
 کے ماتھے کے ساتھ ماتھاٹکا کر پر جذب لہجے میں کہا۔۔ اور پھر اس کے
 قریب ہوتے اس کی سانسوں کو اٹکا گیا۔۔ حنا نے بھی بغیر کسی مزاحمت کے
 خود سپردگی کا اظہار کرتے۔۔ اس کے گلے میں بانہوں کا حصار بنایا۔۔



Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

ابرش لگ جائے گی مجھے۔۔۔!! پلیز معاف کر دو یار۔۔۔حارث نے خود
کے آگے کشن کر کے ابرش کی طرف سے پھینکی پرفیوم کی بوتل سے بچتے
کہا۔۔۔

مجھے تم سے بات ہی نہیں کرنی میں جا رہی ہوں اپنے کمرے میں رہو تم اکیلے
۔۔۔ابرش نے روہانستے ہوئے کہا اور دروازے کی طرف بڑھنے لگی حارث
کشن پھینکتا ایک ہی جست میں اس تک آیا۔

ایم سوری لاسٹ بار معاف کر دو۔۔۔سچ میں بازل بھائی نے پیسے نکالے تھے
میں نے صرف دیکھا انہیں پیسے نکالتے۔۔۔پلیز یہ دھمکیاں مت دیا کرو
معصوم ساتھ ہوں کیسے برداشت کروں گا جب تم مجھے چھوڑ کر چلی گئی تو

حارث نے کان پکڑ کر کہا۔۔۔ ابرش نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے گھورا

اچھا یہ لوکل سب کو دے دینا۔۔۔!! اب تو خوش ہو جاؤ۔۔۔ جاناں۔۔۔

حارث نے دولاکھ کا چیک دیتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا دی۔۔۔

راضی۔۔۔!! حارث نے خوشی سے پوچھا

نہیں۔۔۔!! ابرش کہہ کر چینجنگ روم کی طرف بھاگی۔۔۔ وہ بھی اس کے

جانے کے بعد مسکرا دیا۔۔۔

آخر اسکی جیری تھی ہی ایسی ویسے تو بہت لڑاکا بنی رہتی تھی مگر اسکے قریب

Click On The Link Above To Read More Novels / ☎ / ✉ [0344 4499420](tel:03444499420)

<https://www.zubinovelszone.com/>

آنے پر ایک لفظ بھی منہ سے نکالنا مشکل ہو جاتا تھا اس کے لیے۔۔۔ اس نے آسمان کی طرف تشکرانہ نگاہوں سے دیکھتے خدا کا شکر ادا کیا تھا جس نے بغیر کسی مشکل کے اسے اسکی محبت دے دی تھی۔۔۔

دیکھا جائے تو کزنز کا رشتہ بھی کوئی برا نہیں اگر وہ مخلص ہوں اور وہ مخلص تب ہوتے ہیں جب ان کے ماں باپ ایک دوسرے کے ساتھ مخلص ہو زندگی رشتوں کے سنگ ہی خوبصورت لگتی ہے۔۔۔

میں نے پہلے بھی کہا تھا کوئی رشتہ برا نہیں ہوتا بس آزمائش بن کر آتا ہے ہمارے لیے۔۔۔ جو رشتے ہمارے سامنے برے ہیں ہمارے ساتھ برے ہیں کسی دوسری جگہ کسی کے ساتھ وہی رشتہ بہت پیارے اور مخلص ہیں

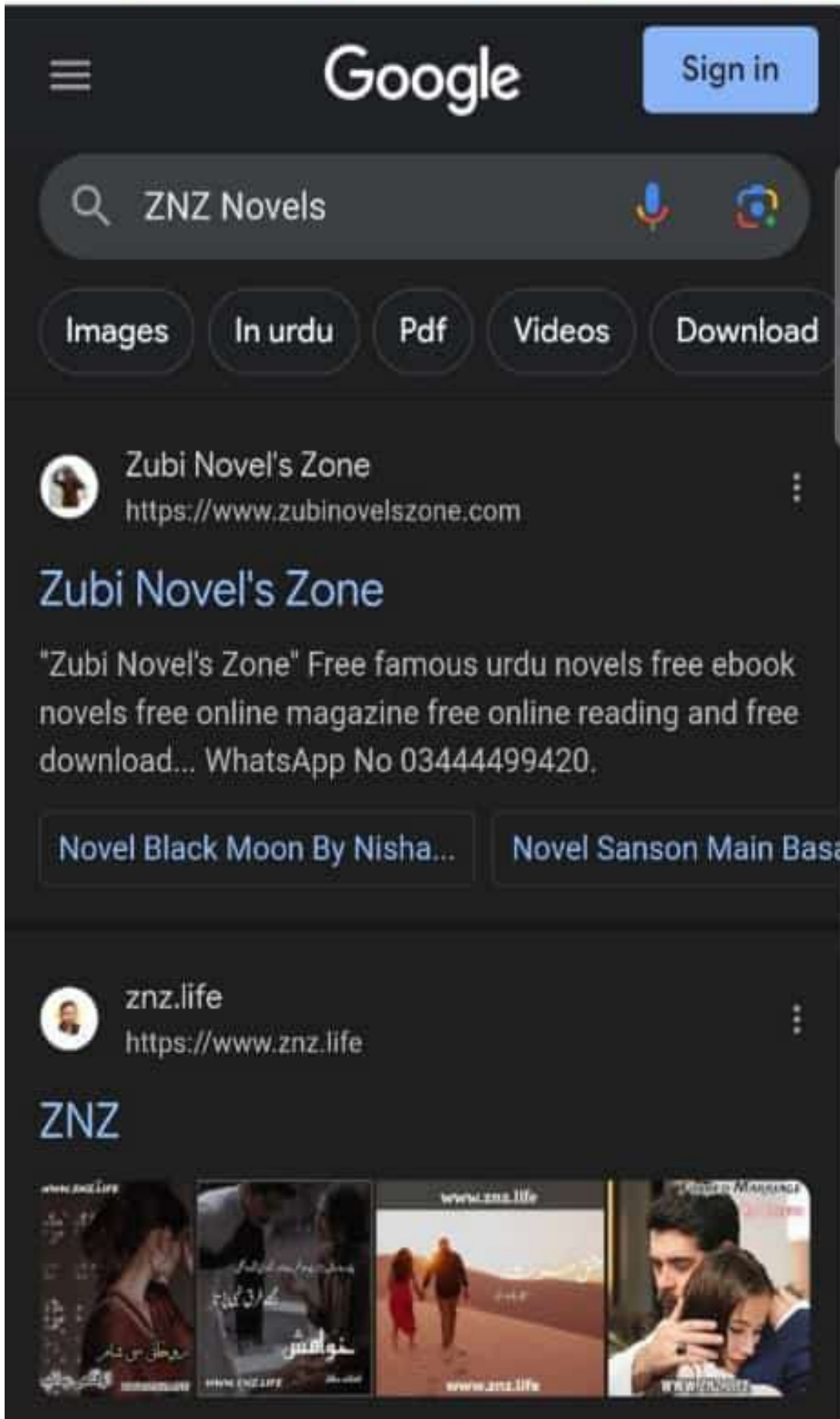
جیسے کسی جگہ ساس اچھی ہے تو کسی جگہ بہو۔۔۔ کسی جگہ شوہر برا ہے تو کسی جگہ بیوی۔۔۔ یہاں تک کہ دنیا کے سب سے خاص رشتے ماں باپ اور بہن بھائی۔۔۔ باپ جو سارا دن اولاد کی خوشی ضرورت اور بھوک کی خاطر دن بھر کڑی دھوپ میں بھی کام کرتا ہے لیکن دوسری کسی جگہ بیٹی کے پیدا ہونے پر بیوی کو طلاق دینے والا وہی باپ ہوتا ہے۔۔۔ کسی جگہ معصوم بچی کو گولیاں مارنے والا بھی باپ ہی ہے۔۔۔ ماں جس کے لیے کہا جاتا ہے کہ اولاد جی آنکھوں سے اسکا درد سمجھنے والی ماں ہے۔۔۔ اولاد کی تکلیف پر تڑپ جانے والی ماں ہے۔۔۔ مگر وہ بھی تو ماں ہے جو پیسے کی خاطر اولاد کو بھول جاتی ہے۔۔۔ جو شوہر کا پیار نالمنے پر کسی کے ساتھ ناجائز تعلقات بنا کر اولاد کی حق تلفی کرنے والی بھی ماں ہی ہوتی ہے بہن بھائی جو دنیا کا پیارا رشتہ ہے ایک دوسرے کے دکھ درد کے ساتھی مگر کسی جگہ جائیداد کی خاطر دشمن بن جاتے ہیں۔۔۔

مطلب یہ کہ ہر رشتہ اپنے آپ میں پیارا ہے۔۔۔ بس ہمارے لیے کچھ رشتے
آزمائش بن جاتے ہیں۔۔۔



اگر آپ ناول پڑھنے کے شوقین ہیں تو ہم آپ کے لئے لائے ہیں دنیا کا سب سے بڑا ناولز کا مشہور ویب سائٹ جہاں سے آپ دنیا جہاں کے مزے کے ناولز پڑھ اور ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں جو ناولز آپ کو کبھی کسی اور ویب سائٹ سے نہیں ملے گے

ZUBINOVELSZONE.COM  **ZNZ.LIFE**



تو دیر کس بات کی ابھی گوگل پر
جائے اور ٹائپ کریں

ZNZ NOVELS

ٹوپ پر دو ویب سائٹ آجائے
گے جسکی سکرین شاٹ آپ
سامنے دیکھ سکتے ہیں کوئی بھی
ایک سائٹ وزٹ کریں اور
اپنے پسند کا ناول سرچ کر کے
باسانی ڈاؤنلوڈ کر کے پڑھ لیں
مزید کے لئے رابطہ کریں

0344 4499420

Click On The Link Above To Read More Novels /  /  [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

For Free Ebook Novels Link

https://heylink.me/ZUBI_NOVELS_ZONE

! اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا
تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

<https://www.zubinovelzone.com>

<https://www.zubinovelzone.in>

<https://www.znz.life>

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور وٹس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں
وہاں سب پر رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

[0344 4499420](https://www.facebook.com/zubairkhanafri2020)

<https://www.facebook.com/zubairkhanafri2020>

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

<https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone>

WhatsApp Channel Link

[Channel Join Now](#)

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](#) / [✉](#) [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>